

اس عظیم بیابان میں تیرا کوچ کرنا جانا۔ ابن چالیس برسوں میں خداوند تیرا خدا تیرے ساتھ تھا اور تجھے کسی چیز کی کمی نہ ہوئی ۵

- ۸ تب ہم اپنے بھائیوں بنی عیسو کے پاس سے جو سیر میں رہتے ہیں۔ عرابہ کی راہ۔ ایلٹ اور عصیون جابر سے ہو کر گزرے۔ پھر ہم لوٹے اور موآب کے بیابان کی راہ میں کوچ کیا ۵ تب خداوند نے مجھے فرمایا کہ موآبیوں کو دکھ نہ دے اور ۹ نہ جنگ میں اُن کا مقابلہ کر۔ کیونکہ اُن کی سر زمین میں سے میں تجھے کچھ میراث نہ دوں گا۔ کیونکہ میں نے بنی لوط کو عار میراث دے دیا ہے ۵ اور پہلے وہاں ایمم رہتے تھے اور وہ ۱۰ عناقیم کی طرح زور آور۔ کثیر التعداد اور دراز قد تھے ۵ اور وہ ۱۱ عناقیم کی مانند رفاقیم سمجھے جاتے تھے۔ لیکن موآبی انہیں ایمم کہتے تھے ۵ اور سیر میں پہلے حوری رہتے تھے۔ انہیں بنی عیسو ۱۲ نے نکال دیا اور اپنے سامنے سے نابود کیا اور اُن کی جگہ میں آپ بے جیسے بنی اسرائیل نے اپنی میراث کی اُس سر زمین میں کیا جو خداوند نے انہیں عطا کی ۵ اب تم اٹھو اور وادی زارد ۱۳ کے پار جاؤ۔ تب ہم وادی زارد کے پار گئے ۵ اور ہمارے ۱۴ قادیش برنج سے روانہ ہونے کے وقت سے لے کر وادی زارد کے پار جانے تک اُنٹیس برس کا عرصہ تھا اس مدت میں خیمہ گاہ میں سے سب جنگی مرد مر گئے۔ جیسے خداوند نے اُن کی بابت قسم کھائی تھی ۵ اور خداوند کا ہاتھ اُن کے خلاف ۱۵ تھا۔ تاکہ انہیں خیمہ گاہ سے فنا کرے۔ یہاں تک کہ وہ خاتمہ کو پہنچے ۵
- ۱۶ پس جب جنگی مرد قوم میں سے جاتے رہے اور مر گئے ۱۶ تو خداوند نے مجھ سے کلام کر کے فرمایا کہ ۵ تو آج عار میں ۱۷ سے جو موآب کی سرحد ہے، گزرے گا ۵ جب تو بنی عموٹ کی ۱۸ سرحد کے نزدیک پہنچے گا تو انہیں دکھ نہ دینا اور نہ انہیں چھیڑنا۔ کیونکہ بنی عموٹ کی سر زمین سے میں تجھے کوئی میراث نہ دوں گا۔ کیونکہ میں نے وہ بنی لوط کو میراث دے دی ہے ۵ اور وہ ۲۰ بھی رفاقیم کی سر زمین سمجھی جاتی تھی۔ کیونکہ پہلے وہاں رفاقیم

نحواب دیا اور کہا۔ ہم نے خداوند کا گناہ کیا ہے ہم چڑھائی کریں گے اور اُس سب کے مطابق جنگ کریں گے جو خداوند ہمارے خدا نے فرمایا ہے۔ اور تم میں سے ہر ایک نے جنگ کے ہتھیار باندھے اور پہاڑ پر چڑھنے کے لئے آگے بڑھے ۵

۲۲ تب خداوند نے مجھے فرمایا کہ اُن سے کہہ کہ تم نہ چڑھائی اور نہ جنگ کرو کیونکہ میں تمہارے ساتھ نہیں ہوں۔ تاکہ تم اپنے دشمنوں کے سامنے سے شکست نہ کھاؤ ۵ میں نے یہ تم سے کہا۔ مگر تم نے میری نہ سنی۔ بلکہ خداوند کے حکم سے سرکشی کی۔ اور سبھی کر کے پہاڑ پر چڑھے ۵ تب اموری جو اُس پہاڑ پر رہتے تھے۔ تمہارے خلاف نکلے اور شہد کی کھیلوں کی طرح تمہارے پیچھے پڑے اور سیر سے حرمہ تک تمہیں قتل کیا ۵

۲۵ تب تم واپس آئے اور خداوند کے آگے روئے۔ مگر خداوند نے ۲۶ تمہاری آواز نہ سنی نہ تمہاری طرف توجہ کی ۵ لہذا تم قادیش میں رہے اور بہت دن وہاں ٹھہرے +

باب ۲

- ۱ قادیش سے ارنون کا سفر] تب ہم لوٹے اور بحیرہ قلزم کی راہ بیابان میں آئے۔ جیسا کہ خداوند نے مجھے فرمایا تھا اور ۲ بہت دنوں تک کوہ سیر کے گرد پھرتے رہے ۵ تب خداوند ۳ نے مجھ سے کلام کر کے فرمایا کہ تم اس پہاڑ کے گرد کافی مدت ۴ تک پھر چکے ہو۔ اب شمال کی طرف جاؤ ۵ اور تو لوگوں کو حکم کر اور اُن سے کہہ کہ تم اپنے بھائیوں بنی عیسو کی حد میں سے، جو سیر میں رہتے ہیں، گزرے گا۔ اور وہ تم سے خوفزدہ ۵ ہوں گے۔ لہذا تم بڑی خبرداری کرو ۵ تم انہیں نہ چھیڑو۔ کیونکہ اُن کے ملک میں سے میں تمہیں قدم بھر بھی نہیں دوں گا۔ اس لئے کہ کوہ سیر میں نے عیسو کو میراث میں دیا ہے ۵
- ۶ تم نقدی دے کر اُن سے خوراک مول لو اور کھاؤ۔ اور چاندی ۷ دے کر پانی خریدو اور پیو ۵ کیونکہ خداوند تیرے خدا نے تیرے ہاتھ کے سارے کاموں میں تجھے برکت دی۔ اُس نے

۲۱ میں دینا شروع کیا۔ تُو اسے قبضہ میں لینا شروع کر اور اُس کے ملک کا وارث بن۔ تب سبتھون مع اپنی ساری قوم کے ۳۲ یا ہتھس پر ہمارے خلاف لڑنے کو نکلا۔ اور خداوند ہمارے خدا ۳۳ نے اُسے ہمارے ہاتھوں میں کر دیا۔ تب ہم نے اُسے اور اُس کے بیٹوں کو اور اُس کی ساری قوم قتل کیا۔ اور اُسی وقت ہم نے ۳۴ اُس کے تمام شہروں کو لے لیا۔ اور ہر ایک شہر کے آدمیوں اور عورتوں اور بچوں کو ہلاک کیا۔ ہم نے کسی کو باقی نہ چھوڑا۔ لیکن ۳۵ چوپایوں کو ہم نے اپنے لئے غنیمت کر کے پکڑا مع اُن شہروں کی ٹوٹ کے جو ہم نے لئے تھے۔ عروہیر سے لے کر جوادی ارنون ۳۶ کے کنارے پر ہے اور اُس شہر سے لے کر جوادی کے بیچ میں ہے۔ چلےا دتک کوئی ایسا شہر باقی نہ رہا جو ہمارے لئے دشوار تھا بلکہ خداوند ہمارے خدا نے سب کو ہمارے ہاتھوں میں کر دیا۔ لیکن بنی عموئیل کے ملک اور وادی بیتوق کی سب نواحی اور ۳۷ پہاڑ کے شہروں اور اُن سب جگہوں کے جن کی بابت خداوند ہمارے خدا نے منع کیا۔ تُم نزدیک نہ گئے۔

باب ۳

۱ **عوج پر فتح** تب ہم پھرے اور باستان کی راہ میں چڑھے اور باستان کا بادشاہ عوج مع اپنی سب قوم کے ہمارے خلاف اور عی میں لڑائی کے لئے نکلا۔ تو خداوند نے مجھے فرمایا کہ اُس سے ۲ مت ڈر۔ کیونکہ میں نے اُسے اور اُس کی ساری قوم کو اور اُس کی سر زمین کو تیرے ہاتھ میں دے دیا ہے۔ تُو اُس سے ویسا ہی کرنا جیسا اموریوں کے بادشاہ سبتھون سے جو سبتھون میں رہتا تھا، کیا۔ چنانچہ خداوند ہمارے خدا نے باستان کے ۳ بادشاہ عوج کو بھی اور اُس کی سب قوم کو ہمارے ہاتھ میں کر دیا۔ اور ہم نے اُسے مارا یہاں تک کہ اُس کو کوئی باقی نہ رہا۔ اور اُسی وقت ہم نے اُس کے سب شہر لے لئے۔ اور کوئی ۴ ایسا قصبہ باقی نہ رہا۔ جو ہم نے نہ لیا۔ یہ ساٹھ شہر تھے یعنی ارعوب کا وہ تمام علاقہ جو باستان میں عوج کی مملکت میں

۲۱ رہتے تھے اور بنی عموئیل انہیں زمر میم کہتے تھے۔ اور وہ لوگ عتاقیم کی طرح زور آور کثیر العدد اور ذرا زقد تھے۔ خداوند نے انہیں اُن کے سامنے سے ہلاک کر دیا۔ تو انہوں نے انہیں ۲۲ نکال دیا اور اُن کی جگہ میں آپ رہنے لگے۔ جس طرح اُس نے بنی عیسو کے لئے کیا تھا جو سبتھون میں مقیم ہیں کہ اُن کے سامنے سے حور تیں کو ہلاک کر دیا تو انہوں نے انہیں دفع کیا۔ اور اُن کی جگہ میں آج تک رہتے ہیں۔ اور کفتوریم نے کفتور سے ۲۳ نکل کر عوتیم کو جو اپنے دیہات میں غزہ تک رہتے تھے ہلاک کر دیا۔ اور اُن کی جگہ میں بسنے لگے۔ پس اٹھو۔ کوچ کرو اور وادی ارنون کے پار چلو۔ دیکھ۔ میں نے سبتھون، اموری، جسبتھون کے بادشاہ اور اُس کی سر زمین کو تیرے ہاتھ میں دے دیا ہے۔ پس تُو اُس کی مملکت لینا شروع کر۔ اور اُس کے ساتھ لڑائی ۲۵ کر۔ اور آج کے دن میں تیرا خوف اور رعب آسمان کے نیچے کی قوموں پر ڈالنا شروع کروں گا۔ تاکہ جب وہ تیری خبر سُنیں گی تو تیرے سامنے ڈر جائیں گی اور کانپیں گی۔

۲۶ **سبتھون پر فتح** تب میں نے قدیموت کے بیابان سے جسبتھون کے بادشاہ سبتھون کے پاس ایلچیوں کو بھیجا۔ جو ح کی ۲۷ بات کر کے کہیں۔ کہ مجھے اپنی سر زمین کی راہ سے گزرنے دے۔ میں رستے پر چلا جاؤں گا اور دینے یا بائیں ہاتھ نہ ۲۸ مڑوں گا۔ تُو چاندی کے عوض مجھے خوراک بیچ تو میں کھاؤں گا اور چاندی کے بدلے پانی مجھے دے تو میں پیوں گا۔ فقط ۲۹ مجھے پاؤں پاؤں نکل جانے دے۔ جس طرح بنی عیسو نے جو سبتھون میں رہتے ہیں۔ اور موآبیوں نے جو عار میں بستے ہیں ہمارے ساتھ کیا۔ یہاں تک کہ میں اُردن کے پار اُس ملک ۳۰ میں جاؤں جو خداوند ہمارا خدا ہمیں دے گا۔ مگر جسبتھون کے بادشاہ سبتھون نے ہمیں اپنے ملک میں سے گزر کر جانے دینے سے انکار کیا۔ کیونکہ خداوند تیرے خدا نے اُس کے مزاج کو کڑا اور اُس کے دل کو سخت کیا۔ تاکہ اُسے تیرے ہاتھ میں ۳۱ دے دے۔ جیسا تو آج دیکھتا ہے۔ تب خداوند نے مجھے فرمایا۔ دیکھ میں نے سبتھون اور اُس کے ملک کو تیرے ہاتھ

- ۵ شامل تھا۔ یہ سب حصین شہر اونچی دیواروں اور پھاگلوں اور
سلاخوں سے مضبوط تھے۔ ماسوائے ان کے اور بہت شہر جو میدان
۶ میں تھے اور ہم نے انہیں تباہ کر دیا۔ جیسا ہم نے حبشوں کے بادشاہ
سبوتن سے کیا تھا۔ اور ہم نے ہر ایک شہر کے مردوں اور عورتوں
۷ اور بچوں کو قتل کر دیا۔ لیکن ہم نے مویشی اور شہروں کی غنیمت
۸ اپنے واسطے لوٹ لی اور اسی وقت ہم نے اموریوں کے دونوں
بادشاہوں کے ہاتھ سے وہ زمین جو اردن کے پار وادی ارنون
۹ سے لے کر کوہ حرمون تک ہے، لے لی۔ (صیدونی حرمون کو
۱۰ سریون اور اموری اُسے سینہ کہتے ہیں) اور میدان کے تمام شہر
اور سارا چلچلاؤ اور سارا باستان سلکھ اور ادرسی تک جو باستان
میں عوج کی مملکت کے شہر تھے، لے لئے۔ عوج باستان کا
[۱۱] بادشاہ رفاہیم کی نسل میں سے اکیلا باقی تھا۔ اور اُس کا مرقہ
سنگ موتی کا ہے۔ وہ ربہ امون میں ہے۔ آدمی کے ہاتھ
کے مطابق تو ہاتھ لہا اور چار ہاتھ چوڑا ہے۔
۱۲ [اردن کے پار کی تقسیم] اور اسی وقت ہم نے یہ ملک
عروعر سے لے کر جو وادی ارنون پر ہے اپنے قبضہ میں کر لیا
اور کوہ چلچلاؤ کا نصف مع اُس کے شہروں کے رُہبانیوں اور
۱۳ جادیوں کو دیا۔ اور چلچلاؤ کا نصف اور تمام باستان یعنی عوج کی
مملکت میں نے مینے کے آدھے قبیلہ کو دے دی۔ ارجوب کا
سارا علاقہ اور باستان کا یہ سارا ملک رفاہیم کا ملک کہلاتا تھا۔
۱۴ اور یازین مینے نے ارجوب کا سارا علاقہ حبشوریوں اور معلیوں
کی حد تک لے لیا اور باستان کا نام اُس نے اپنے نام سے
۱۵ اودوت یا ز رکھا۔ یہی آج تک ہے اور میں نے چلچلاؤ
۱۶ ماگیر کو دیا۔ اور چلچلاؤ سے وادی ارنون تک وادی کا آدھا، جو
اُن کی حد ہے۔ اور وادی بیتوق تک جو بنی عمون کی حد ہے
۱۷ رُہبانیوں اور جادیوں کو دیا۔ اور عرابہ اور اردن جو اُن کی حد
ہے۔ کنارت سے لے کر عرابہ کے سمندر یعنی بحیرہ ملح تک جو
مشرق کی طرف کوہ فسیج کے دامن میں ہے۔
۱۱:۳ ”مرقد“ اس لفظ کے دو ترجمے جاتے ہیں۔ یعنی سب موتی کا مقبرہ
یا لوہے کا پلنگ +
- اور اسی وقت میں نے تمہیں حکم دے کر کہا۔ کہ خداوند ۱۸
تمہارے خدا نے تمہیں یہ سرزمین میراث میں دی۔ پس تم
سب طاقتور مرد اپنے بھائیوں بنی اسرائیل کے آگے ہتھیار
باندھ کر پار اتر دو۔ لیکن تمہاری عورتیں اور تمہارے بچے اور ۱۹
تمہارے مویشی جو مجھے معلوم ہے کہ بہت ہیں، وہ تمہارے
اُن شہروں میں رہیں جو میں نے تمہیں دیئے ہیں اور قتیقہ ۲۰
خداوند تمہارے بھائیوں کو تمہاری طرح آرام بخشے اور وہ بھی
اُس ملک کے مالک بنیں۔ جو خداوند تمہارا خدا انہیں اردن
کے پار دے گا۔ تب تم سب اپنی اُس میراث کو جو میں نے
تمہیں دی ہے، واپس آ جاؤ۔ اور اسی وقت میں نے یوشع کو ۲۱
حکم دے کر کہا۔ کہ تُو نے اپنی آنکھوں سے وہ سب کچھ دیکھا جو
خداوند تمہارے خدا نے اُن دو بادشاہوں سے کیا۔ پس ایسا
یہی خداوند اُن سب مملکتوں سے کرے گا۔ جہاں جہاں تُو اُن
کے خلاف جائے گا پس تم اُن سے مت ڈرو۔ کیونکہ خداوند ۲۲
تمہارا خدا تمہاری طرف سے آپ لڑے گا۔ اور اسی وقت ۲۳
میں نے خداوند کے آگے عاجزی کر کے کہا۔ اے خداوند ۲۴
خدا! تُو نے اپنے ہاتھوں کی قدرت اور اپنی عظمت اپنے بندے
کو دکھانا شروع کی۔ آسمان اور زمین میں کوئی ایسا نہیں جو
تیرے کاموں اور تیری قدرت کے مطابق کچھ کر سکے۔ مجھے ۲۵
پار جانے دے کہ میں اُس اچھے ملک کو جو اردن کے اُس طرف
ہے اور اُس اچھے پہاڑ اور لیٹان کو دیکھوں۔ لیکن خداوند مجھ ۲۶
پر تمہارے سبب سے ناراض ہوا اور اُس نے میری نہ سنی بلکہ کہا
کہ یہ تیرے لئے کافی ہے۔ اس امر کے بارے میں میرے
ساتھ اور بات نہ کر۔ مگر فسیج کی چوٹی پر چڑھ اور مغرب اور ۲۷
شمال اور جنوب اور مشرق کی طرف اپنی نظر اٹھا اور اپنی آنکھوں
سے دیکھ۔ کیونکہ تُو اس اردن کے پار نہیں جائے گا۔ اور یوشع ۲۸
کو حکم دے۔ اُسے مضبوط کر اور اُس کی حوصلہ افزائی کر کیونکہ
وہ ان لوگوں کے آگے پار جائے گا اور جس ملک کو تُو دیکھے گا
وہی اُسے تقسیم کرے گا۔ پھر ہم وادی میں بیت فغور کے مقابل ۲۹
ٹھہرے رہے +

باب ۴

تاکہ میں انہیں اپنا کلام سناؤں تاکہ وہ سب دنوں میں جب تک کہ زمین پر زندہ رہیں مجھ سے ڈرنا سیکھیں اور اپنے لڑکوں کو سکھائیں ۵ چنانچہ تم نزدیک آئے اور پہاڑ کے نیچے کھڑے ۱۱ ہوئے اور پہاڑ آسمان کے اندر تک آگ سے روشن تھا اور اُس کے گرد گرد و تار یکی اور بادل اور بڑا اندھیرا تھا تب خداوند ۱۲ نے آگ میں سے تمہارے ساتھ کلام کیا۔ تم نے کلام کی آواز تو سنی۔ مگر کوئی شکل نہ دیکھی۔ صرف آواز ہی سنی ۵ اور اُس ۱۳ نے اپنا عہد تمہیں بتایا۔ اور اُس کی بابت اُس نے حکم فرمایا۔ کہ تم اُس پر عمل کرو۔ یعنی اُن دس کلمات پر جو اُس نے پتھری ۱۴ دو لوگوں پر لکھے ۵ اور اُسی وقت خداوند نے مجھے حکم دیا۔ کہ ۱۵ تمہیں قوانین اور قصائیں سکھائیں تاکہ اُس ملک میں جس کے مالک بننے کے لئے تم جاتے ہو۔ تم اُن پر عمل کرو پس تم ۱۵ اپنی جانوں کے لئے خوب یاد رکھو۔ کہ جس روز حوریب پر خداوند نے آگ کے درمیان سے تمہارے ساتھ کلام کیا۔ تم نے اُس روز کوئی شکل نہ دیکھی ۵ ایسا نہ ہو۔ کہ تم بگڑ جاؤ۔ اور اپنے لئے ۱۶ کوئی گھڑی ہوئی مورت، کسی صورت کے مشابہ مرد یا عورت کی بناؤ ۵ یا کسی ایسے حیوان کی شکل جو زمین پر ہے۔ ایسے پر دار ۱۷ جانور کی شکل جو آسمان میں اڑتا ہے ۵ یا کسی چیز کی شکل جو زمین ۱۸ پر ریگتی ہے۔ یا کسی ایسی مچھلی کی جو زمین کے نیچے کے پانی میں ہے ۵ ایسا نہ ہو۔ کہ تو اپنی آنکھیں آسمان کی طرف اٹھائے اور ۱۹ سورج اور چاند اور ستاروں کو یعنی سب آسمانی لشکر کو دیکھ کر جنہیں خداوند تیرے خدا نے آسمان کے نیچے کی سب قوموں کی خدمت کے لئے بنایا۔ تو دھوکا کھائے اور انہیں سجدہ کرے۔ اور اُن کی خدمت کرے ۵ لیکن خداوند نے تمہیں چن لیا اور ۲۰ مصر کے لوہے کے تنور سے تمہیں نکالا۔ تاکہ تم اُس کی میراث کے لوگ ہو جیسا کہ آج کے دن ہے ۵ اور تمہارے سبب سے ۲۱ خداوند مجھ پر بھی ناراض ہوا اور قسم کھائی کہ تو اُردن کے پار نہ جائے گا۔ اور نہ اُس اچھے ملک میں، جو میں انہیں میراث کے طور پر دوں گا داخل ہوگا ۵ لہذا میں اسی ملک میں مرقاؤں ۲۲ گا۔ میں اُردن کے پار نہیں جاؤں گا۔ لیکن تم پار جاؤ گے اور

۱ وفاداری کے بارے میں نصیحت اب اے اسرائیل! وہ قوانین اور قصائیں جو میں تمہیں سکھاتا ہوں سنو! تاکہ تم اُن پر عمل کر کے زندہ رہو اور اُس ملک میں جو خداوند تمہارے باپ دادا کا خدا تمہیں دے گا، داخل ہو۔ اور اُس کے مالک ۲ بنو جو کچھ میں تمہیں حکم دیتا ہوں تم اُس پر کوئی بات نہ بڑھاؤ اور نہ اُس میں سے کچھ گھٹاؤ۔ خداوند اپنے خدا کے اُن احکام ۳ کو جن کا میں نے تمہیں حکم دیا، مانتے رہو تمہاری آنکھوں نے دیکھا۔ کہ خداوند نے بعل نعور کی وجہ سے کیا کیا یعنی کہ خداوند تمہارے خدا نے اُن سب کو جو بعل نعور کی پیروی کرتے ۴ تھے تمہارے درمیان سے ہلاک کر دیا ۵ مگر تم جو خداوند اپنے خدا سے چمٹے رہے، آج کے دن سب زندہ ہو ۵ دیکھو! میں نے وہ قوانین اور قصائیں جو خداوند میرے خدا نے مجھے فرمائیں۔ تمہیں سکھائیں۔ تاکہ اُس ملک میں اُن پر عمل کرو جس پر قبضہ کرنے کے لئے تم جاتے ہو ۵ پس انہیں مانو اور اُن پر عمل کرو۔ کیونکہ یہ اُن قوموں کی نگاہ میں تمہاری عظمتی اور دانشوری ہوگی۔ جو اُن قوانین کو سن کر کہیں گی۔ یقیناً یہ قوم ۷ بڑی ہے۔ یہ لوگ عظمت اور دانشور ہیں ۵ کیونکہ ایسی بڑی قوم کون سی ہے جس سے معبود ایسے نزدیک ہوں۔ جیسے خداوند ہمارا خدا ہر ایک بات میں جو ہم اُس سے مانگتے ہیں نزدیک ۸ ہے؟ اور کون سی ایسی بڑی قوم ہے جس کے قوانین اور قصائیں ایسی راست ہیں جیسی یہ ساری شریعت ہے۔ جو آج ۹ کے دن میں تمہیں دیتا ہوں؟ خبردار رہو۔ اور اپنی جان کی بڑی حفاظت کرو۔ تو اُن باتوں کو فراموش نہ کرے جو تیری آنکھوں نے دیکھیں۔ اور وہ تیری زندگی کے تمام دنوں میں تیرے دل سے جاتی نہ رہیں۔ بلکہ تو اپنے بیٹوں اور پوتوں کو سکھا ۵ جس دن تو خداوند اپنے خدا کے سامنے حوریب میں کھڑا ہوا۔ جب خداوند نے مجھ سے کہا۔ کہ لوگوں کو میرے سامنے اکٹھا کر۔

۲۳ اُس اچھی زمین کے وارث ہو گئے پس اپنے آپ میں خبردار رہو۔ کہ تم خداوند اپنے خدا کا عہد جو اُس نے تمہارے ساتھ کیا، بھول نہ جاؤ۔ اور اپنے لئے کوئی تراشی ہوئی مورت اُس چیز کی نہ بناؤ۔ جس سے خداوند تیرے خدا نے تجھے منع کیا ۵ کیونکہ خداوند تیرا خدا بھسم کرنے والی آگ ہے، وہ غیور خدا ہے ۶ اور جب تمہارے بیٹے اور بیٹیوں کے بیٹے پیدا ہوں گے اور تم مدت تک ملک میں رہ چکے ہو گے اور تم بگڑ جاؤ گے اور اپنے لئے کسی چیز کی گھڑی ہوئی مورت بناؤ گے اور خداوند اپنے خدا کے سامنے شرارت کرو گے اور غصہ دلاؤ گے ۷ تو میں آج کے دن تمہارے خلاف آسمان اور زمین کو گواہ لاتا ہوں کہ تم اُس زمین سے جس کے وارث ہونے کے لئے تم اردن کے پار جاتے ہو۔ جلد ہی فنا کئے جاؤ گے۔ تم وہاں مدت تک نہ رہو گے۔ بلکہ بالکل نیست ہو جاؤ گے ۸ اور خداوند تمہیں قوموں میں پراگندہ کرے گا یہاں تک کہ اُن قوموں میں جن کے درمیان تمہیں خداوند لے جائے گا تم کم تعداد رہ جاؤ گے ۹ اور وہاں تم آدمی کے ہاتھوں کے بنائے ہوئے لکڑی اور پتھر کے معبودوں کی بندگی کرو گے جو دیکھتے نہیں اور سنتے نہیں اور کھاتے نہیں اور سونگھتے نہیں ۱۰ مگر وہاں سے بھی تو خداوند اپنے خدا کا طالب ہوگا۔ تو اُسے پائے گا۔ اگر تو اپنے سارے دل اور ساری جان سے اُسے ڈھونڈے گا ۱۱ اور جب تجھ پر مصیبت پڑے اور یہ سب باتیں آخری دنوں میں تجھ پر آئیں تو تو خداوند اپنے خدا کی طرف رجوع کرے گا۔ اور اُس کی آواز سنے گا ۱۲ کیونکہ خداوند تیرا خدا رحیم خدا ہے وہ تجھے نہ چھوڑے گا۔ نہ تجھے فنا کرے گا اور نہ اُس عہد کو بھولے گا۔ جس کی بابت اُس نے تیرے باپ دادا سے قسم کھائی ۱۳ اور اب قدیمی دنوں کی بابت جو تجھ سے پہلے گزر گئے، پوچھ کہ خداوند نے انسان کو زمین پر آسمان کے ایک کنارے سے لے کر دوسرے کنارے تک پیدا کیا۔ کہ آیا ایسا امر عظیم کبھی واقع ہوا۔ یا اُس کی مانند کبھی سنا گیا ۱۴ کیا کسی قوم نے آگ کے درمیان سے خدا کے بولنے کی آواز سنی۔ جیسا کہ تو نے سنی اور زندہ رہا ۱۵ یا کبھی خدا

نے ایسا کیا۔ کہ قوموں کے درمیان سے ایک قوم کو امتحانوں اور نشانیوں اور معجزوں کے وسیلے اور لڑائیوں اور زور آور ہاتھ اور بڑھائے ہوئے بازو اور بڑی دہشتوں سے اپنے لئے لیا۔ جس طرح خداوند تمہارے خدا نے تمہاری آنکھوں کے سامنے تمہارے لئے مصر میں کیا ۱۶ یہ تجھے دکھایا گیا تاکہ تو جانے کہ ۳۵ خداوند وہی خدا ہے۔ اُس کے سوا کوئی خدا نہیں ۱۷ اُس نے ۳۶ آسمان پر سے اپنی آواز تجھے سنائی۔ تاکہ تیری تادیب کرے اور زمین پر اُس نے بڑی آگ تجھے دکھائی اور تو نے اُس کا کلام آگ کے بیچ میں سنا ۱۸ اور یہ اس لئے کہ اُس نے تیرے باپ ۳۷ دادا کو پیار کیا اور اُن کے بعد اُن کی نسل کو چن لیا۔ اور اپنی بڑی قدرت سے تجھے مصر سے آپ ہی نکال لایا ۱۹ تاکہ اُن ۳۸ قوموں کو جو زور آور اور تجھ سے بڑی ہیں۔ تیرے سامنے سے نکال دے۔ اور اُن کے ملک میں تجھے داخل کرے۔ اور اُسے تجھے میراث میں دے۔ جیسا تو آج دیکھتے ہو ۲۰ پس ۳۹ آج کے دن جان لے اور اپنے دل میں خیال رکھ کہ خداوند ہی آسمان کے اوپر اور زمین کے نیچے خدا ہے۔ اُس کے سوا اور کوئی نہیں ۲۱ اور تو اُس کے قوانین اور احکام مان جن کا آج ۴۰ کے دن میں تجھے فرمان دیتا ہوں تاکہ تیرا اور تیرے بعد تیری اولاد کا بھلا ہو اور تیرے دن اُس ملک میں جو خداوند تیرا خدا تجھے دیتا ہے زمانہ کے انجام تک بڑھائے جائیں ۲۲ تب موسیٰ نے مشرق کی طرف اردن کے پار تین شہر الگ ۴۱ کر دیئے ۲ تاکہ جس کسی خون نے اپنے ہمسائے کو نادمہ قتل ۴۲ کیا جب کہ وہ ایک دو دن پہلے اُس کا دشمن نہ تھا وہاں پناہ لے۔ جب وہ اُن شہروں میں سے کسی میں بھاگ جائے تو جیتا رہے ۲۳ باصرہ کو جو بیابان میں رومیہ بنوں کے میدانی علاقہ ۴۳ میں ہے اور راموت کو جو جادیون کے چلعا دیں ہے اور جالان کو جو منشیوں کے باشندوں میں ہے ۲۴ یہ وہ شریعت ہے جو موسیٰ نے بنی اسرائیل کے لئے مُرُتب ۴۴ کی ۲۵ اور یہ وہ شہادتیں اور قوانین اور قضائیں ہیں جو موسیٰ نے ۴۵ بنی اسرائیل سے اُن کے مصر سے نکلنے کے بعد بیان کئے ۲۶

تیسری چوتھی پشت تک دیتا ہوں ۵ مگر جو مجھ سے محبت رکھتے ۱۰
اور میرے احکام کو مانتے ہیں میں اُن پر اُن کی ہزاروں پشتوں
تک رحم کرتا ہوں ۵ تو خداوند اپنے خدا کا نام بے جا مت لے۔ ۱۱
کیونکہ خداوند اُسے بے گناہ نہ ٹھہرائے گا جو اُس کا نام بے جا
لیتا ہے ۵

تو سبت کے دن کو مان اور اُسے پاک رکھ جیسا کہ ۱۲
خداوند تیرے خدا نے تجھے فرمایا ۵ چھ دن تو محنت کر اور اپنے ۱۳
سب کام کر ۵ مگر سنا تو اُن دن خداوند تیرے خدا کا سبت ہے ۱۴
تو اُس میں کچھ کام نہ کر۔ نہ تو تیرا بیٹا نہ تیری بیٹی نہ تیرا غلام
نہ تیری لونڈی نہ تیرا بیل نہ تیرا گدھا نہ تیرا کوئی چوپایہ اور نہ کوئی
مُساافر جو تیرے دروازوں کے اندر ہے۔ تاکہ تیرا غلام اور تیری
لونڈی تیری طرح آرام پائیں ۵ اور یاد رکھ کہ جب تو مُلک مصر ۱۵
میں غلام تھا۔ تو خداوند تیرا خدا اپنے زور آور ہاتھ اور بڑھائے
ہوئے بازو سے تجھے وہاں سے باہر نکال لایا۔ اس لئے خداوند
تیرے خدا نے تجھے حکم فرمایا کہ تو سبت کے دن کو مان ۵

تو اپنے باپ اور اپنی ماں کی عزت کر۔ جیسا کہ خداوند ۱۶
تیرے خدا نے تجھے حکم فرمایا تاکہ اُس مُلک میں جو خداوند تیرا
خدا تجھے دے گا تیری عُمر درازی اور تیرا بھلا ہو ۵
تو خون مت کر ۵ ۱۷
تو زنا مت کر ۵ ۱۸
تو چوری مت کر ۵ ۱۹
تو اپنے ہمسائے پر جھوٹی گواہی مت دے ۵ ۲۰
تو اپنے ہمسائے کی بیوی کی آرزو مت کر۔ ۲۱
تو اُس کے گھر کا لالچ مت کر نہ اُس کے کھیت نہ اُس
کے غلام نہ اُس کی لونڈی نہ اُس کے بیل نہ اُس کے گدھے اور
نہ اور کسی چیز کا جو تیرے ہمسائے کی ہے ۵

یہی باتیں خداوند نے پہاڑ پر آگ اور بادل اور تاریکی ۲۲
کے درمیان سے تمہاری ساری جماعت کو بڑی آواز سے
فرمائیں اور زیادہ نہ کہا اور انہیں پتھر کی دلوحوں پر لکھا۔ اور
انہیں میرے سپرد کیا ۵ اور جب تم نے اندھیرے کے درمیان ۲۳

۴۶ اُردن کے پار وادی میں بیت فغور کے مقابل امور یوں کے
بادشاہ سہون کے مُلک میں جو سہون میں رہتا تھا۔ جسے موسیٰ
۴۷ اور بنی اسرائیل نے مصر سے نکلنے کے بعد مارا ۵ اور وہ اُس کے
مُلک اور باشندے کے بادشاہ عوج کے مُلک کے مالک بنے یہ دونوں
اموریوں کے بادشاہ تھے جو اُردن کے پار مشرق کی طرف رہتے
۴۸ تھے ۵ عروج سے لے کر جو وادی ارنون کے کنارے پر ہے
۴۹ کو یہ سہون یعنی حرمون تک ۵ سارا عرآب اُردن کے پار مشرق
کی طرف جو عربہ کے سمندر تک اور کوہ فوجہ کے دامن تک ہے +

باب ۵

۱ دس احکام کا دہراؤ اور موسیٰ نے سارے اسرائیل کو بلایا۔
اور اُن سے کہا۔ اے اسرائیل یہ قوانین اور قضا ئیں سُن لو۔
جو آج کے دن میں تمہارے کانوں میں پہنچاتا ہوں۔ تم
۲ انہیں سیکھ لو اور اُن پر عمل کرنے کے مشتاق ہو ۵ خداوند
۳ ہمارے خدا نے حور تب میں ہم سے عہد کیا ہے ۵ اُس نے
ہمارے باپ دادا سے نہیں بلکہ ہمارے ہی ساتھ یہ عہد کیا ہے
۴ یعنی ہم سب سے جو آج کے دن جیتے ہیں ۵ خداوند نے آگ
۵ کے درمیان سے پہاڑ پر تم سے روبرو کلام کیا ۵ اور اُس وقت
میں خداوند اور تمہارے درمیان کھڑا تھا۔ تاکہ خداوند کا کلام
تمہیں پہنچاؤں۔ کیونکہ تم آگ سے ڈر گئے اور پہاڑ پر نہ
۶ چڑھے ۵ تب اُس نے کہا۔

میں خداوند تیرا خدا ہوں جو تجھے مُلک مصر یعنی جائے
غلامی سے باہر نکال لایا ۵

۷ میرے حضور میں تیرے لئے کوئی دوسرے معبود نہ ہوں ۵
۸ تو اپنے لئے تراشی ہوئی مُورت یا کسی ایسی چیز کی صورت نہ بنانا
جو اوپر آسمان میں یا نیچے زمین پر یا زمین کے نیچے کے پانی میں
۹ ہے ۵ تو اُسے سجدہ نہ کرنا اور نہ اُس کی خدمت کرنا۔ کیونکہ میں
خداوند تیرا خدا اُن غیور ہوں اور جو مجھ سے عداوت رکھتے
ہیں میں اُن کے باپ دادا کی بدکاریوں کی سزا اُن کی اولاد کو

سے آواز سنی اور پہاڑ کو آگ سے جلتے دیکھا۔ تو تمہارے قبیلوں کے سب رئیس اور تمہارے بزرگ میرے پاس آئے اور تم نے کہا۔ دیکھ خداوند ہمارے خدا نے اپنا جلال اور اپنی عظمت ہمیں دکھائی۔ اور ہم نے اُس کی آواز آگ کے درمیان سے سنی۔ آج کے دن ہم نے دیکھا۔ کہ خداوند نے انسان سے ۲۵ کلام کیا اور وہ جیتا رہا اور اس وقت ہم کیوں ہلاک ہو جائیں اور کیوں یہ بڑی آگ ہمیں بھسم کرے۔ کیونکہ اگر ہم خداوند اپنے ۲۶ خدا کی آواز پھر سنیں گے تو ہم مر ہی جائیں گے کیونکہ ایسا کون بشر ہے۔ جس نے ہماری طرح آگ کے درمیان سے زندہ ۲۷ خدا کے کلام کی آواز سنی اور جیتا رہا تو ہی نزدیک جا اور سب کچھ جو خداوند ہمارا خدا فرمائے۔ سن۔ اور جو کچھ خداوند ہمارا خدا تجھے فرمائے تو ہم سے کہہ۔ تو ہم سنیں گے اور عمل کریں گے اور جب تم نے مجھ سے یہ کہا۔ تو خداوند نے تمہارے کلام کی آواز سنی اور خداوند نے مجھ سے فرمایا کہ جو کچھ لوگوں نے تجھ سے کہا اُن کے کلام کی آواز میں نے سنی۔ جو کچھ انہوں نے کہا۔ وہ اچھا ۲۹ ہے۔ کون انہیں ایسا دل دے گا کہ وہ مجھ سے ڈریں اور میرے احکام کو ہر وقت مانیں۔ تاکہ اُن کا اور اُن کی اولاد کا ہمیشہ تک ۳۰ بھلا ہو۔ تو جا اور اُن سے کہہ کہ اپنے خیموں کو لوٹ جاؤ ۳۱ مگر تو یہاں میرے پاس کھڑا رہ۔ اور میں وہ تمام احکام اور قوانین اور قضائیں تجھے بتاؤں گا۔ جو تو انہیں سکھائے گا۔ تاکہ اُس ملک میں جو میں انہیں ملکیت کے لئے دوں گا اُن پر عمل کریں ۳۲ پس خواہشمند رہو۔ کہ جو کچھ خداوند تمہارے خدا نے فرمایا ہے ۳۳ اُس پر تم عمل کرو۔ اور دہنے یا بائیں نہ مڑو بلکہ اُن سب راہوں میں جن کی بابت خداوند تمہارے خدا نے فرمایا ہے چلتے رہو۔ تاکہ تم چیتے رہو اور تمہارا بھلا ہو اور اُس ملک میں جس کے تم وارث ہو گے۔ تمہارے دن بہت ہوں +

باب ۶

یہ وہ احکام اور قوانین اور قضائیں ہیں۔ جو خداوند

تمہارے خدا نے مجھے فرمائے۔ کہ میں تمہیں سکھاؤں تاکہ تم اُس ملک میں اُن پر عمل کرو جس کے مالک بننے کے لئے تم جاتے ہو تاکہ تو خداوند اپنے خدا سے ڈرے۔ تاکہ تو اُن سب قوانین اور احکام کو مانے جن کامیں نے تجھے حکم کیا۔ تو اور تیرا بیٹا اور تیرا پوتا اپنی عمر بھر، تاکہ تیرے دن بڑھائے جائیں پس اے اسرائیل! سن اور شوق سے اُن پر عمل کر ۳ تاکہ تیرا بھلا ہو اور اُس ملک میں جس میں دودھ اور شہد بہتا ہے تو بہت بڑھ جائے۔ جیسا کہ خداوند تیرے باپ دادا کے خدا نے تجھ سے وعدہ کیا ہے

خدا کی محبت اور تابعداری سن اے اسرائیل! کہ خداوند ۴

ہمارا خدا! وہی اکیلا خداوند ہے پس تو خداوند اپنے خدا کو اپنے سارے دل اور اپنی ساری جان اور اپنی ساری طاقت سے پیار کر اور یہ باتیں جن کامیں آج کے دن تجھے حکم دیتا ہوں۔ تیرے دل میں رہیں اور تو یہ اپنے لڑکوں کو بار بار بتا۔ اور اُن کی بابت اُن سے ذکر کر جس وقت تو اپنے گھر میں بیٹھے اور جس وقت تو راہ میں چلے اور جس وقت تو لیٹے اور جس وقت تو اٹھے اور نشانی کے لئے تو انہیں اپنے ہاتھ پر باندھ ۸ اور وہ تیری آنکھوں کے درمیان کیوں کی طرح ہوں اور تو انہیں اپنے گھر کے دروازوں کی چوکنیوں پر اور اپنے دروازوں پر رکھ ۹ اور جب خداوند تیرا خدا تجھے اُس ملک میں داخل کرے گا۔ جس کی بابت اُس نے تیرے باپ دادا ابراہیم اور اسحاق اور یعقوب سے قسم کھائی۔ کہ وہ تجھے وہ بڑے اور اچھے شہر دے گا جو تو نے نہیں بنائے اور سب اچھی چیزوں سے ۱۱ بھرے ہوئے گھر بھی جو تو نے نہیں کھودے اور وہ اگلو رستان اور زیتون

باب ۶: ۵، ۱۱ ان آیات میں موسوی شریعت کی بنیاد اور تثنیہ شرع کا خلاصہ پایا جاتا ہے۔ چونکہ خداوند صرف ایک ہی خدا ہے۔ اس لئے ہمیں اُسے سارے دل و جان سے پیار کرنا ہے۔ خداوند سُبْحِ ان الفاظ کا حوالہ پیش کر کے کہتا ہے۔ ”سب سے بڑا اور پہلا حکم یہی ہے“ یعنی یہ خدا کی تمام شریعت کا خلاصہ ہے۔ (تثنی ۲۲: ۳۷)

راستبازی ہوگی کہ ہم خداوند اپنے خدا کے حضور اُن تمام احکام پر عمل کرنے کے مشتاق ہوں۔ جیسا اُس نے فرمایا +

باب ۷

کنعانیوں کے ساتھ رفاقت ممنوع

- ۱ جب خداوند تیرا خدا اُٹھے اُس ملک میں داخل کرے۔ جس کے وارث ہونے کے لئے تُو جاتا ہے اور تیرے سامنے سے بہت سی قوموں کو جڑ سے اکھاڑ ڈالے۔ یعنی جٹیوں اور جرجاشیوں اور اموریوں اور کنعانیوں اور فریزیوں اور جویوں اور یوہسیوں کو جو سات بڑی اور تجھ سے زیادہ زور آور قومیں ہیں اور جب خداوند تیرا خدا اُنہیں تیرے ہاتھ میں دے دے اور تُو اُنہیں مارے۔ تو تُو اُنہیں بالکل ہلاک کرنا۔ تُو اُن کے ساتھ کوئی عہد نہ باندھنا اور نہ اُن پر مہربانی کرنا۔ تُو اُن کے ساتھ بیہ نہ کرنا۔ اپنی بیٹی اُن کے بیٹے کو نہ دینا اور اُن کی بیٹی اپنے بیٹے کے لئے نہ لینا کیونکہ وہ تیرے بیٹے کو میری پیروی کرنے سے بہکائے گی۔ ۴ کہ وہ دوسرے معبودوں کی بندگی کرے۔ تب خداوند کا غضب اُن پر پڑے گا اور وہ جلد تمہیں نابود کر دے گا۔ بلکہ تم اُن سے ۵ یوں کرنا کہ تم اُن کے مذبحوں کو ڈھا دو۔ اور اُن کے ستونوں کو توڑ دو۔ اُن کے کھمبوں کو کاٹ ڈالو۔ اور اُن کی تراشی ہوئی مورتوں کو آگ میں جلاؤ۔ کیونکہ تُو خداوند اپنے خدا کی مقدس قوم ہے اور خداوند تیرے خدا نے تجھے چُن لیا۔ تاکہ اُن سب لوگوں میں سے جو زورے زمین پر ہیں۔ تم اُس کے خاص لوگ ہو۔ نہ اس لئے کہ تم دیگر سب قوموں سے زیادہ تھے خداوند نے تمہیں پسند کیا اور چُن لیا۔ کیونکہ تم سب قوموں سے بہت

باب ۷:۵ ستون۔ عبرانی میں ”مصبوت“، یعنی تراشے ہوئے پتھر کے وہ ستون تھے جو بکسل کی عزت میں نصب کئے جاتے تھے +
”کھمبے“، عبرانی میں ”عشروت“، یعنی گھڑی ہوئی لکڑی کے وہ کھمبے جو کنعانیوں کی دیوی اشیرہ کی عزت میں نصب کئے جاتے تھے یہ دونوں کنعانیوں کے مندروں میں مذبح کے پاس رکھے جاتے تھے +

- ۱۲ کے درخت جو تُو نے نہیں لگائے اور تُو کھائے گا اور سیر ہوگا۔ ۱۳ پس خبردار ہو۔ کہ تُو اپنے خداوند کو بھول نہ جائے جو تجھے ملک مہصر یعنی جائے غلامی سے نکال لایا۔ بلکہ خداوند اپنے خدا سے خوف کر اور اُسی کی عبادت کر اور اُسی کے نام کی قسم کھا۔ تُو دوسرے معبودوں کی یعنی اُن قوموں کے معبودوں میں سے جو تیرے ارد گرد ہیں کسی کی پیروی نہ کر۔ کیونکہ خداوند تیرا خدا جو تمہارے درمیان ہے خدا نے غیور ہے ایسا نہ ہو کہ تجھ پر خداوند تیرے خدا کا غضب بھڑکے اور وہ تجھے زورے زمین سے فنا کر ڈالے۔ تم خداوند اپنے خدا کو مت آزماؤ۔ جیسا کہ ۱۶ تم نے مسہ میں اُسے آزمایا۔ بلکہ خداوند اپنے خدا کے حکموں پر اور اُس کی شہادتوں پر اور اُس کے قوانین پر جو اُس نے تمہیں فرمائے عمل کرو اور تُو وہی کر۔ جو خداوند کی نگاہ میں راست اور درست ہے تاکہ تیرا بھلا ہو اور تُو اُس اچھے ملک میں جس کی بابت خداوند نے تیرے باپ دادا سے قسم کھائی۔ ۱۹ داخل ہو اور اُس کا مالک بنے۔ تاکہ وہ تیرے سب دشمنوں کو تیرے سامنے سے دفع کرے۔ جیسا کہ خداوند نے فرمایا۔ ۲۰ اور گل جب تیرا بیٹا تجھ سے پوچھے کہ یہ شہادتیں اور قوانین اور قضائیں جو خداوند ہمارے خدا نے تمہیں فرمائیں کیسی ہیں؟ تُو تُو اپنے بیٹے سے کہنا کہ جب ہم مہصر میں فرعون کے غلام تھے تو خداوند اپنے زور آور ہاتھ سے ہمیں وہاں سے نکال لایا۔ اور خداوند نے ہماری آنکھوں کے سامنے ہی مہصر میں فرعون اور اُس کے تمام گھرانے کی مخالفت میں نشانیاں ۲۳ اور عظیم اور ہولناک عجائبات کئے اور ہمیں وہاں سے نکال لایا تاکہ ہمیں اُس ملک میں لائے جس کی بابت اُس نے ہمارے باپ دادا سے قسم کھائی تھی اور اُسے ہمیں عطا کرے۔ پس خداوند نے ہمیں فرمایا۔ کہ تم یہ قوانین بجالاؤ اور خداوند اپنے خدا سے ڈرو۔ تاکہ زندگی کے سب ایام میں تمہارا بھلا ہو۔ ۲۵ اور آج کے دن کی مانند تم زندہ رکھے جاؤ اور اس میں ہماری

باب ۶:۱۳ ”اُسی کی عبادت کر“، خداوند یسوع مسیح نے اس آیت کا حوالہ اُس وقت دیا تھا جب وہ شیطان کے زیر آزمائش تھا۔ (متی ۱۰:۴) +

- ۸ تھوڑے تھے ۵ لیکن چونکہ خداوند نے تمہیں پیار کیا اور اُس قسم کا لحاظ رکھا جو اُس نے تمہارے باپ دادا سے کھائی۔ اس لئے خداوند تمہیں زور آور ہاتھ سے نکال لایا۔ اور جائے غلامی سے اور مصر کے بادشاہ فرعون کے ہاتھ سے تمہیں چھڑایا ۵
- ۹ پس جان رکھ کہ خداوند تیرا خدا وہی خدا ہے۔ وہ وفادار خدا ہے جو عہد کو اور رحمت کو اُن کے لئے ہزاروں پشتوں تک یاد رکھتا ہے جو اُسے پیار کرتے ہیں اور اُس کے حکموں کو مانتے ہیں ۵
- ۱۰ اور وہ اُنہیں ہلاکت سے بدلہ دیتا ہے جو اُس سے کینہ رکھتے ہیں۔ وہ ایسوں کے ساتھ دیر نہیں کرتا لیکن اُن ہی سے انتقام لیتا ہے ۵ پس تُو وہ احکام اور قوانین اور قضائیں مان جن پر عمل کرنے کے لئے میں آج کے دن تجھے حکم دیتا ہوں ۵
- ۱۲ وفاداروں کے لئے برکت پس اگر تُو اُن قضاؤں کو سنے گا۔ اُنہیں مانے گا اور اُن پر عمل کرے گا تو وہ تجھے اجر دے گا۔ یعنی خداوند تیرا خدا تیرے لئے اپنے اُس عہد اور اپنی اُس رحمت کو یاد رکھے گا جس کی اُس نے تیرے باپ دادا سے قسم کھائی ۵ وہ تجھے پیار کرے گا اور تجھے برکت دے گا اور تجھے بڑھائے گا۔ وہ تیرے رحم کے پھل اور تیری زمین کے پھل کو بھی یعنی تیرے غلے اور تیری تیل اور تیرے مویشی کے بچوں اور تیری بھیڑ بکری کے گلوں کو اُسی ملک میں برکت دے گا جس کی بابت اُس نے تیرے باپ دادا سے قسم کھائی تھی کہ تجھے عطا کرے گا ۵ اور تُو سب قوموں سے بڑھ کر مبارک ہوگا اور تمہارا کوئی چوپایہ یا بچہ نہ ہوگا اور تم میں کوئی خواہ مرد ہو خواہ زن بے اولاد نہ رہے گا ۵ اور خداوند ہر ایک بیماری تجھ سے دور کرے گا اور مصر کے اُن سب بُرے مرضوں میں سے جنہیں تُو جانتا ہے کوئی مرض تجھ پر نہ لائے گا۔ بلکہ اُنہیں تیرے دشمنوں پر ڈالے گا ۵ اور تُو اُن سب قوموں کو جنہیں خداوند تیرا خدا تیرے حوالے کرے گا نابود کر دے گا۔ پس تیری آنکھیں اُن پر ترس نہ کھائیں اور نہ تُو اُن کے معبودوں کی بندگی کرنا، ایسا نہ ہو۔ کہ وہ تیرے لئے پھندا ہوں ۵
- ۱۸ اگر تُو اپنے دل میں کہے کہ یہ تو میں مجھ سے زیادہ ہیں ۱۷ میں انہیں کس طرح نکال سکوں گا ۵ تو تُو اُن سے نہ ڈرنا۔ ۱۸ بلکہ یاد کرنا کہ خداوند تیرے خدا نے فرعون اور تمام مصریوں کے ساتھ کیا کیا ۵ یعنی وہ بڑی آفتیں جو تیری آنکھوں نے دیکھیں۔ وہ نشانیاں۔ وہ عجائبات۔ وہ زور آور ہاتھ اور بڑھایا ہوا بازو جس سے خداوند تیرا خدا تجھے باہر نکال لایا۔ اسی طرح خداوند تیرا خدا اُن تمام قوموں سے کرے گا جن سے تُو ڈرتا ہے ۵ اور خداوند تیرا خدا اُن پر زبور بھیجے گا تاکہ اُن باقی ماندوں کو بھی، جو تیرے سامنے سے چھپ گئے، ہلاک کرے ۵ پس تُو اُن سے خوف نہ کھانا کیونکہ خداوند تیرا خدا جو تمہارے درمیان ہے۔ عظیم اور مہیب خدا ہے ۵ اور خداوند تیرا خدا اُن قوموں کو تیرے آگے سے تھوڑا تھوڑا کر کے دفع کرے گا۔ تُو انہیں جلد فنا نہ کرے گا۔ ایسا نہ ہو کہ جنگی درندے تجھ پر بڑھ جائیں ۵ بلکہ خداوند تیرا خدا انہیں تیرے حوالے کر دے گا اور اُن پر سخت گھبراہٹ ڈالے گا۔ یہاں تک کہ وہ فنا ہو جائیں گے ۵ اور وہ اُن کے بادشاہوں کو تیرے ہاتھ میں دے دے گا۔ پس ۲۴ تُو اُن کے نام آسمان کے نیچے سے مٹا ڈالے گا۔ اور کوئی تیرے سامنے کھڑا نہ رہ سکے گا جب تک تُو انہیں فنا نہ کرے ۵ تُو اُن کے معبودوں کی تراشی ہوئی مورتوں کو آگ سے جلا۔ تُو ۲۵ اُس چاندی اور سونے کا جو اُن پر ہے لاچ نہ کر اور اُسے اپنے لئے نہ لے۔ ایسا نہ ہو کہ وہ تیرے لئے پھندا ہوں کیونکہ یہ خداوند تیرے خدا کے سامنے مکروہ ہے ۵ اور تُو بُت کی کوئی چیز اپنے گھر کے اندر نہ لا۔ ایسا نہ ہو کہ تُو اُس کی طرح ملعون ہو۔ تُو اُس سے کمال نفرت کر۔ اور وہ تیرے لئے غلاظت کی طرح ہو۔ کیونکہ وہ ملعون ہے +
- باب ۸**
- خدا کی مہربانیوں کی یادآوری اُن تمام احکام کو جن کی بابت آج کے دن میں تمہیں فرمان دیتا ہوں تم مانو اور اُن پر

جن کی بابت آج کے دن میں نے تجھے حکم دیا ہے۔ اور تارہ ایسا ۱۲
 نہ ہو کہ جب تُو کھائے اور سیر ہو اور عمدہ گھر بنائے اور اُن میں
 رہے۔ اور تیرے گائے بیل اور بھیڑ بکری بڑھ جائیں اور تیری ۱۳
 چاندی اور تیرا سونا اور تیرا سب مال زیادہ ہو۔ تو تیرا دل چُھول ۱۴
 جائے اور تُو خداوند اپنے خدا کو بھول جائے جو ملک مصر یعنی
 جائے غلامی سے تجھے نکال لایا۔ اور جس نے اُس عظیم اور ۱۵
 خوفناک بیابان میں تیری رہبری کی۔ جہاں آتش سانپ اور
 بچھو اور ایسی پیاسی زمین تھی جہاں پانی نہ تھا۔ وہاں اُس نے
 تیرے لئے سخت چٹان سے پانی نکالا۔ اور اُس نے بیابان میں ۱۶
 تجھے شمع کھلایا۔ جس سے تیرے باپ دادا واقف تھے۔ تاکہ
 تجھے تکلیف دینے اور تیرا امتحان کرنے کے بعد آخر کار تیرے
 ساتھ بھلائی کرے۔ اور تُو اپنے دل میں نہ کہے کہ میری ہی ۱۷
 قوت اور میرے ہی ہاتھوں کی طاقت نے یہ دولت میرے لئے
 پیدا کی ہے۔ بلکہ خداوند اپنے خدا کو یاد کرے کیونکہ اُس نے ۱۸
 تجھے دولت کمانے کی قوت عطا کی۔ تاکہ اپنے اُس عہد کو پورا
 کرے۔ جس کی بابت اُس نے تیرے باپ دادا سے قسم کھائی۔
 جیسا کہ آج تُو دیکھتا ہے۔ لیکن اگر تُو خداوند اپنے خدا کو ۱۹
 بھول جائے اور اجنبی معبودوں کی پیروی کرے۔ اُن کی
 بندگی کرے اور انہیں سجدہ کرے۔ تو میں آج کے دن ہی
 تمہارے خلاف گواہی دیتا ہوں کہ تُم بالضرور اُن قوموں کی
 طرح ہلاک ہو جاؤ گے۔ جنہیں خداوند نے تمہارے آگے ۲۰
 سے دفع کیا۔ تُم ہلاک ہو جاؤ گے۔ اس لئے کہ تُم نے خداوند
 اپنے خدا کی آواز نہ سنی +

باب ۹

قوم کی بے وفائی کی یادآوری | اے اسرائیل! اُن تُو آج ۱
 کے دن اُن دن کے پار جانے والا ہے تاکہ ایسی قوموں کا جو تجھ
 سے زیادہ اور بڑی ہیں۔ اور ایسے بڑے شہروں کا جن کی
 دیواریں آسمان تک اُچھی ہیں مالک بنے۔ یہ وہ بڑے اور ۲

عمل کرو۔ تاکہ تُم جیتے رہو اور بہت ہو جاؤ۔ اور اُس ملک میں
 جس کی بابت خداوند نے تمہارے باپ دادا سے قسم کھائی
 ۲ داخل ہو اور اُس کے مالک بنو۔ اور تُو اُس سارے رستے کو یاد
 رکھ جس میں خداوند نے بیابان میں چالیس برس تک تجھے
 چلایا۔ تاکہ تجھے تکلیف دے کر آزمائے۔ اور تیرے دل کی
 ۳ بات دریافت کرے کہ تُو اُس کے احکام ماننے کا یا نہیں۔ پس
 اُس نے تجھے تکلیف دی اور تجھے بھوکا رکھا اور تجھے وہ سُن
 کھلایا جسے نہ تُو جانتا تھا اور نہ تیرے باپ دادا جانتے تھے۔
 تاکہ تجھے سکھائے کہ انسان صرف روٹی ہی سے نہیں جیتا بلکہ
 ہر ایک کلمہ سے جو خداوند کے منہ سے نکلتا ہے۔ انسان جیتا
 ۴ ہے۔ اِن چالیس برسوں میں تیرے کپڑے تجھ پر پڑانے نہ
 ۵ ہوئے اور نہ تیرے پاؤں سو جے۔ پس اپنے دل میں جان
 لے کہ جیسے آدمی اپنے بیٹے کو تنبیہ کرتا ہے۔ خداوند تیرے
 ۶ خدا نے دیے ہی تیری کی ہے۔ پس تُو خداوند اپنے خدا کے
 ۷ احکام مان۔ اور اُس کی راہ میں چل اور اُس سے ڈر۔ کیونکہ
 خداوند تیرا خدا تجھے اچھے ملک میں داخل کرے گا۔ یعنی اُس
 ملک میں جس میں پانی کی نہریں اور چشمے اور سوتے میدانوں
 ۸ اور پہاڑوں میں چھوٹے پتھر ہیں۔ وہ گیہوں اور جو اور انگور
 ۹ اور انجیر اور انار کا ملک ہے۔ تیل اور شہد کا ملک۔ ایک ایسا
 ملک جہاں تُو اپنی روٹی تنگی سے نہ کھائے گا۔ اور جس میں تجھے
 کسی چیز کی کمی نہ ہوگی۔ ایک ایسا ملک جس کے پتھروں سے
 ۱۰ تُو لوہا اور جس کے پہاڑوں سے پتیل کھودے گا۔ تب تُو
 کھائے گا اور سیر ہوگا اور خداوند اپنے خدا کو مبارک کہے گا۔
 ۱۱ اس لئے کہ اُس نے ایسا اچھا ملک تجھے عطا کیا ہے۔ خبردار
 ہو! تاکہ کہیں ایسا نہ ہو۔ کہ تُو خداوند اپنے خدا کو بھول جائے
 اور اُس کے اُن احکام اور قضاؤں اور قوانین پر عمل نہ کرے

باب ۸: ۳ ”صرف روٹی ہی سے نہیں“ خداوند یسوع مسیح نے آزمائش کے
 وقت اس آیت کا حوالہ دیا (متی ۴: ۴) اس کا مطلب یہ ہے کہ خدا اُن کی فکر
 کرتا ہے جو اسے پیار کرتے ہیں۔ اور اُن کی ضروریات مہیا کرتا ہے۔
 (متی ۶: ۲۵-۳۴) +

- قد آو لوگ یعنی عنایتیم کی اولاد ہیں جنہیں تُو جانتا ہے۔ اور تُو نے سنا ہے کہ عنایتیم کی اولاد کے سامنے کون کھڑا ہو سکتا ہے؟ پس آج کے دن تُو جان لے کہ خُداوند تیرا خُدا بھسم کرنے والی آگ کی طرح تیرے آگے جاتا ہے۔ وہ اُنہیں ہلاک کرے گا۔ وہ اُنہیں تیرے سامنے پست کرے گا۔ تب تُو اُنہیں نکال دے گا اور جلد اُنہیں فنا کرے گا۔ جیسا کہ خُداوند نے تجھے فرمایا۔
- ۴ اور جب خُداوند تیرا خُدا اُنہیں تیرے سامنے سے نکال دے تو تُو اپنے دل میں نہ کہنا کہ میری راستبازی کے سبب سے خُداوند نے مجھے اس ملک کا مالک بننے کے لئے داخل کیا ہے کیونکہ فی الواقع اُن قوموں کی بدی کے سبب سے خُداوند اُنہیں تیرے سامنے سے نکالتا ہے تُو اپنی نیوکاری اور دل کی راستی کے سبب سے اُن کے ملک کا مالک نہیں بنتا۔ بلکہ اُن قوموں کی بدی کے سبب سے خُداوند تیرا خُدا اُنہیں تیرے سامنے سے نکالتا ہے اور اس لئے بھی کہ اپنے اُس قول کو پورا کرے۔ جس کی بابت خُداوند نے تیرے باپ دادا ابراہیم اور اسحاق اور یعقوب سے قسم کھائی۔
- ۶ پس جان رکھ کہ تیری نیوکاری کے سبب سے خُداوند تیرا خُدا تجھے اُس اچھے ملک کا مالک نہیں بناتا۔ کیونکہ تُو سخت گردن قوم ہے یا دکر۔ بھول نہ جا کہ تُو نے خُداوند اپنے خُدا کو بیابان میں غصّہ دلایا۔ کیونکہ اُس دن سے لے کر کہ تُو ملک مِصر سے نکلا اُس دن تک کہ تُو اس مقام میں آیا۔ تُو خُداوند کی نافرمانی کرنے سے باز نہ آیا۔ اور حوریب میں تُو نے خُداوند کو غصّہ دلایا تو وہ تجھ سے ناراض ہوا۔ اور تجھے فنا کر دینے کو تھا۔ جس وقت میں پتھر کی لوہیں لینے کو پہاڑ پر چڑھا۔ یعنی اُس عہد کی لوہیں جو خُداوند نے تیرے ساتھ باندھا۔ اور میں پہاڑ پر چالیس دن اور چالیس رات رہا۔ اور میں نے نہ روٹی کھائی اور نہ پانی پیا۔ تب خُداوند نے خُدا کی اُنکی سے لکھی ہوئی پتھر کی دو لوہیں مجھے دیں۔ اور اُن پر وہ سب باتیں تھیں جو خُداوند نے پہاڑ پر آگ کے درمیان سے مجمع کے دن فرمائیں۔ چالیس دن اور چالیس رات کے بعد خُداوند نے پتھر کی لوہیں یعنی
- عہد کی لوہیں مجھے دیں۔ اور خُداوند نے مجھے فرمایا کہ اُنھ۔ ۱۲ یہاں سے جلد نیچے اتر جا۔ کیونکہ تیرے وہ لوگ جنہیں تُو مِصر سے نکال لایا۔ بکڑ گئے ہیں۔ وہ اُس راہ سے جو میں نے اُنہیں بتائی، جلد پھر گئے ہیں اور اپنے لئے ایک ڈھالی ہوئی مورت بنالی ہے۔ اور خُداوند نے مجھ سے کلام کر کے فرمایا کہ میں نے اُن لوگوں پر نظر کی ہے اور دیکھ۔ یہ سخت گردن لوگ ہیں۔ پس ۱۴ اب مجھے اُنہیں فنا کرنے دے تاکہ ان کا نام آسمان کے نیچے سے مٹا ڈالوں۔ اور میں تجھ ہی کو ایک بڑی قوم اور ان سے زیادہ بناؤں گا۔ تب میں پھر ااور پہاڑ سے نیچے اتر۔ اور پہاڑ آگ سے جل رہا تھا۔ اور عہد کی دونوں لوہیں میرے ہاتھ میں تھیں۔ اور میں نے نظری۔ تو دیکھو۔ تُم نے خُداوند اپنے خُدا کا گناہ ۱۶ کیا تھا اور تُم نے اپنے لئے ڈھالا ہوا پتھر بنایا تھا اور اُس رستے سے جلد پھر گئے تھے جو خُداوند نے مجھیں بتایا تھا۔ تو میں نے ان دونوں لوہوں کو پکڑا اور اُنہیں اپنے ہاتھ سے پھینک دیا اور تُمہاری آنکھوں کے سامنے ہی اُنہیں توڑ ڈالا۔ پھر میں خُداوند کے سامنے پہلی دفعہ کی طرح چالیس دن اور چالیس رات اوندھا پڑا رہا۔ میں نے نہ روٹی کھائی نہ پانی پیا۔ تُمہارے اُن گناہوں کے باعث جو تُم نے کئے تھے جب تُم نے خُداوند کی نگاہ میں بدی کی اور اُسے غصّہ دلایا۔ کیونکہ میں اُس غضب اور سخت غصّے سے جو خُداوند کو تُمہارے سبب سے ہوا اور جس میں وہ مجھیں فنا کرنے کو تھا خوفزدہ ہوا۔ لیکن خُداوند نے اس دفعہ بھی میری سُن لی۔ لیکن خُداوند ہارون سے بہت ناراض ہوا۔ یہاں تک ۲۰ کہ اُسے ہلاک کرنا چاہا۔ لیکن میں نے اُس وقت ہارون کے لئے بھی مِمت کی۔ اور میں نے اُس چیز کو لے کر جس سے تُم نے گناہ کیا تھا یعنی اُس پتھر کو جو تُم نے بنایا تھا اُسے آگ میں جلا دیا۔ اور اُسے ٹکڑے ٹکڑے کیا اور بیسا یہاں تک کہ وہ غبار سا باریک ہو گیا۔ اور میں نے اُس غبار کو اُس ندی میں ڈال دیا جو پہاڑ سے نکلتی تھی۔
- اور تبیرہ اور مِمتہ اور قبروت تاوہ میں بھی تُم نے خُداوند ۲۲ کو ناراض کیا۔ اور جب خُداوند نے یہ کہہ کر قادیلش برنج سے ۲۳

تھیں روانہ کیا کہ جاؤ اور اُس ملک پر قبضہ کرلو جو میں نے تمہیں دیا ہے۔ تو تم نے خداوند اپنے خدا کے حکم کی نافرمانی کی اور اُس کا اعتبار نہ کیا اور اُس کی آواز نہ سنی۔ جس دن سے میں نے تمہیں جانا تم خداوند کی نافرمانی کرنے سے باز نہ آئے۔ چنانچہ میں خداوند کے سامنے چالیس دن اور چالیس رات آوندھا پڑا رہا کیونکہ خداوند نے کہا تھا کہ میں تمہیں ہلاک کروں گا۔ اور میں نے خداوند کی منت کی اور کہا۔ اے خدا! اے خداوند! اپنے اُن لوگوں کو یعنی اپنی میراث کو ہلاک نہ کر۔ جنہیں تُو نے اپنی قدرت سے چھڑایا۔ اور جنہیں تُو اپنے ۲۷ زور آور ہاتھ سے مضر سے نکال لایا۔ اپنے بندوں ابراہیم۔ اسحاق اور یعقوب کو یاد کر۔ اور اُن لوگوں کی سخت دلی اور بدی اور ۲۸ خطا پر نگاہ نہ کر۔ ایسا نہ ہو کہ اُس ملک کے لوگ جہاں سے تُو ہمیں نکال لایا کہیں کہ خداوند انہیں اُس ملک میں، جس کا اُس نے اُن سے وعدہ کیا تھا داخل نہ کرے گا اور انہیں اس لئے نکال لے گیا کہ اُس نے اُن سے نفرت تھی۔ تاکہ بیابان میں انہیں ہلاک کرے۔ تاہم یہ تیرے ہی لوگ یعنی تیری ہی میراث ہیں جنہیں تُو اپنی عظیم قوت اور بڑھائے ہوئے بازو سے نکال لایا۔

باب ۱۰

۱ خدا کے خوف کے بارے میں نصیحت اُس وقت خداوند نے مجھے فرمایا کہ پہلی لوحوں کی مانند اپنے لئے پتھر کی دو لوہیں تراش کر بنا۔ اور پہاڑ پر میرے پاس چڑھ آ۔ اور اپنے لئے لکڑی کا ایک صندوق بنا۔ اور میں اُن لوحوں پر وہی احکام لکھ دوں گا۔ جو اُن پہلی لوحوں پر تھے جنہیں تُو نے توڑا۔ تُو انہیں صندوق میں رکھ لینا۔ تب میں نے سبط کی لکڑی کا ایک صندوق بنایا۔ اور پہلی لوحوں کی مانند پتھر کی دو لوہیں تراشیں اور لوحوں کو ساتھ لے کر پہاڑ پر چڑھ گیا۔ تب اُس نے اُن پر پہلی لکھائی کی طرح وہ دس احکام لکھے۔ جو خداوند نے پہاڑ پر آگ کے درمیان سے مجمع کے دن فرمائے تھے اور

۵ خداوند نے انہیں مجھے دیا۔ تب میں کوٹ کر پہاڑ سے اتر آیا اور ۶ جیسا خداوند نے مجھے فرمایا تھا لوحوں کو اُس صندوق میں رکھا جو میں نے بنایا تھا۔ چنانچہ وہ وہیں ہیں۔ اور بنی اسرائیل نے پیروت بنی یحطان سے موسیٰ کو ۷ گوج کیا۔ وہاں ہارون نے وفات پائی اور وہ وہیں دفن کیا گیا۔ اور اُس کا بیٹا ایلٰی عازار اُس کی جگہ کہانت پر مامور ہوا۔ اور وہاں سے انہوں نے جد جودہ کو گوج کیا اور جد جودہ ۸ سے یسٰیٰ نکو، جو پانی کی ندیوں کا ملک ہے۔ اُس وقت خداوند نے لاوی کے قبیلے کو علیحدہ کیا۔ تاکہ خداوند کے عہد کا صندوق اٹھائے۔ اور خداوند کے حضور حاضر ہو کر اُس کی خدمت ادا کرے۔ اور اُس کے نام سے برکت دے۔ آج کے دن تک ۹ یوں ہی ہوتا ہے۔ اسی سبب سے لاویوں کو کوئی حصہ یا میراث اُن کے بھائیوں کے ساتھ نہ ملی۔ کیونکہ خداوند ہی اُن کی میراث ہے جیسا کہ خداوند تیرے خدا نے انہیں فرمایا۔ اور ۱۰ پہلے دنوں کی طرح میں پہاڑ پر چالیس دن اور چالیس رات تھہرا رہا۔ اور اس دفعہ بھی خداوند نے میری سُن لی۔ اور نہ چاہا کہ تجھے ہلاک کرے۔ تب خداوند نے فرمایا کہ اٹھ اور لوگوں کے آگے گوج کرتا ہوا چل۔ تاکہ وہ اُس ملک میں جس کی بابت میں نے اُن کے باپ دادا سے قسم کھائی تھی۔ کہ میں انہیں عطا کروں گا، داخل ہوں اور اُس کے مالک بنیں۔

۱۲ اب اے اسرائیل! خداوند تیرا خدا تجھ سے کیا چاہتا ہے؟ فقط یہ کہ تُو خداوند اپنے خدا سے ڈرے۔ اُس کی سب راہوں پر چلے۔ اُسے پیار کرے۔ اور اپنے سارے دل اور اپنی ساری جان سے خداوند اپنے خدا کی عبادت کرے۔ اور ۱۳ اُس کے سب اُن احکام اور قوانین کو ماننے جن کی بابت میں آج کے دن تمہیں حکم دیتا ہوں تاکہ تیرا بھلا ہو۔ کیونکہ فلک ۱۴ اور فلک آلا فلک اور زمین اور جو کچھ اُس میں ہے، یہ سب خداوند تیرے خدا ہی کا ہے۔ لیکن اُس نے تیرے باپ دادا ۱۵ کو عزیز جانا اور انہیں اپنی محبت کا مدعا بنالیا۔ اور اُن کے بعد اُن کی اولاد کو یعنی تمہیں تو مومنوں کے درمیان سے چُن لیا۔ جیسا

- ۱۶ تم آج دیکھتے ہو پس اپنے دلوں کے خلاف کا ختنہ کرو۔ اور
 ۱۷ سخت گردن نہ رہو کیونکہ خداوند تمہارا خدا وہی خداؤں کا خدا
 اور خداوندوں کا خداوند ہے یعنی وہ خدا نے عظیم و جبار و مہیب
 ۱۸ جو منہ کا لٹا نہیں کرتا اور رشوت قبول نہیں کرتا وہ تیبوں اور
 بیواؤں کا انصاف کرنے والا ہے۔ پر دہی سے وہ محبت رکھنے
 ۱۹ والا جو اسے کھانا اور کپڑا دیتا ہے پس تم پر دیسیوں کو پیار کرو۔
 ۲۰ کیونکہ تم بھی مہصر کے ملک میں پر دیسی تھے تو خداوند اپنے
 خدا سے ڈر۔ اور اسی کی عبادت کرو۔ اسی سے پلٹنا رہو۔ اور اسی
 ۲۱ کے نام کی قسم کھاؤ وہی تیرا خیر ہے اور وہی تیرا خدا ہے۔ اسی
 نے تیرے لئے وہ بڑے بڑے اور ہولناک کام کئے جو تیری
 ۲۲ آنکھوں نے دیکھے تیرے باپ دادا جب مہصر کو گئے تو ستر
 آدمی تھے۔ پر اس وقت خداوند تیرے خدا نے تجھے کثرت
 میں آسمان کے ستاروں کی مانند کر دیا ہے۔

باب ۱۱

- ۱ خدا کے احکام کی تابعداری پس تو خداوند اپنے خدا کو پیار
 کرو۔ اور اُس کی شرع یعنی اُس کے قوانین اور قضاؤں اور
 ۲ احکام کو ہمیشہ یاد رکھو میرا کلام تمہارے بیٹوں سے نہیں۔
 جنہوں نے خداوند تمہارے خدا کی تنبیہ کو نہ جانا اور نہ دیکھا۔
 اُس کی شہرت اور اُس کے زور اور ہاتھ اور اُس کے بڑھائے
 ۳ ہوئے بازو کو جان لو اور اُس کی اُن نشانیوں اور کاموں کو بھی
 جو اُس نے مہصر میں مہصر کے بادشاہ فرعون سے اور اُس کے
 ۴ تمام ملک سے کئے اور جو کچھ اُس نے مصریوں کی فوج اور
 اُن کے گھوڑوں اور اُن کی گاڑیوں کے ساتھ کیا۔ اور جب
 انہوں نے تمہارا تعاقب کیا تو کیسے بحیرہ قلزم کے پانی نے
 انہیں ڈھانپ لیا اور خداوند نے کیسے انہیں آج کے دن تک
 ۵ نابود رکھا اور جو کچھ اُس نے بیابان میں تمہارے ساتھ کیا
 ۶ جب تک کہ تم اس مقام میں نہ آئے اور جو کچھ اُس نے
 داتاٰن اور ابی رام بنی الی آب بن روہین سے کیا۔ جس وقت
- زمین نے اپنا منہ کھولا۔ اور انہیں مع اُن کے اسباب اور اُن
 کے خیموں کو مع اُن کی سب چیزوں کل اسرائیل کے زور و نگل
 گئی۔ تمہاری آنکھوں نے خداوند کے یہ سب بڑے بڑے
 کام جو اُس نے کئے، دیکھے پس تم اُن سب حکموں پر عمل کرو
 ۸ جن کا آج کے دن میں تمہیں فرمان دیتا ہوں تاکہ تم مضبوط
 ہو جاؤ۔ اور اُس کے ملک میں داخل ہو جس کے مالک بننے
 کے لئے تم پارتے ہو۔ اور اُس پر قبضہ کرو اور تمہارے دن
 ۹ اُس ملک میں بڑھ جائیں جس کی بابت خداوند نے تمہارے
 باپ دادا سے قسم کھائی کہ تمہیں اور تمہاری نسل کو عطا کرے گا۔
 اور جس میں دودھ اور شہد بہتا ہے۔ کیونکہ جس ملک پر تو قبضہ
 ۱۰ کرنے کے لئے جاتا ہے۔ وہ ملک مہصر کی طرح نہیں۔ جہاں
 سے تو نکل آیا ہے۔ جہاں تو اپنا بیج بوکرا سے سبزی کے کھیتوں
 کی طرح آپ پاؤں سے پانی دیتا تھا لیکن جس ملک پر تم
 ۱۱ قبضہ کرنے کے لئے پارتے ہو۔ وہ پہاڑوں اور وادیوں کا
 ملک ہے۔ اور وہ بارش کے پانی سے سیراب ہوا کرتا ہے
 اُس ملک کی خداوند تیرا خدا خبر گیری کرتا ہے اور سال کے شروع
 ۱۲ سے لے کر آخر تک اُس کی آنکھیں ہمیشہ اُس پر لگی رہتی ہیں
 پس اگر تم اُن احکام کو سنو جن کی بابت آج کے دن میں
 ۱۳ تمہیں فرمان دیتا ہوں۔ اور خداوند اپنے خدا کو پیار کرو۔ اور
 اپنے سارے دل اور ساری جان سے اُس کی عبادت کرو تو
 ۱۴ وہ تمہارے ملک پر عین وقت پر پہلا اور پچھلا مینہ برائے گا۔
 اور تو اپنا غلہ اور اپنی اے اور اپنا تیل جمع کرے گا اور وہ
 ۱۵ تیرے چوپایوں کے لئے تیرے کھیتوں میں گھاس اُگائے گا۔
 اور تو کھائے گا۔ اور سپر ہوگا خبردار ایسا نہ ہو کہ تمہارے دل
 ۱۶ فریب کھا جائیں۔ اور تم پھر جاؤ۔ اور تم اجنبی معبودوں کی بندگی
 کرو اور انہیں سجدہ کرو اور خداوند کا غضب تم پر بھڑکے اور
 ۱۷ وہ آسمان کو بند کرے۔ تو مینہ نہ برے اور زمین اپنا حاصل نہ
 دے اور تم اُس اچھے ملک سے جو خداوند تمہیں دے گا جلد ہی
 فنا ہو جاؤ پس تم میری ان باتوں کو اپنے دل اور اپنی جان میں
 ۱۸ سنبھال لے رکھو اور نشان کے طور پر انہیں اپنے ہاتھوں پر باندھو

۱۹ اور یہ تمہاری آنکھوں کے درمیان ٹیکوں کی طرح ہوں ۵ اور تم انہیں اپنے لڑکوں کو سکھاؤ اور جس وقت تم اپنے گھروں میں بیٹھو ۲۰ اپنے رستے میں چلو اور لیٹو اور اٹھو تو انہی کا ذکر کیا کرو ۵ اور تم انہیں اپنے گھروں کے دروازوں کی چوکتوں پر اور اپنے پھانکوں پر لکھو ۵ تاکہ جب تک آسمان زمین کے اوپر ہے تمہارے دن اور تمہاری اولاد کے دن اُس ملک میں بہت ہوں۔ جس کی بابت خداوند نے تمہارے باپ دادا سے قسم کھائی۔ کہ وہ تمہیں دے گا ۵ کیونکہ اگر تم اُن سب احکام کو، جن کی بابت میں تمہیں فرمان دیتا ہوں مانو اور اُن پر عمل کرو۔ اور اِس کی سب راہوں میں چلو اور اُس سے لپٹے رہو ۵ تو خداوند ان سب قوموں کو تمہارے سامنے سے دفع کرے گا اور تم ایسی قوموں کو اُن کی ملکیت سے محروم کر دو گے جو تم سے بڑی اور زور آور ہیں ۵

باب ۱۲

[بُت پرستی کا دور کرنا] یہ وہ قوانین اور تقاضا ہیں جن پر اُس ملک میں جو خداوند تیرے باپ دادا کا خدا۔ تجھے عطا کرے گا۔ اپنی زندگی کے کل ایام میں عمل کرو۔ جب تک کہ اس میں جیسے رہو ۵

۲۳ تم اُونچے اُونچے پہاڑوں اور ٹیلوں پر اور ہر ایک سرسبز درخت کے نیچے کی اُن سب جگہوں کو ہمارا کرو۔ جہاں اُن قوموں نے جن کے تم وارث ہوئے۔ اپنے معبودوں کی پوجا کی ۵ اُن کے مذبحوں کو ڈھا دو۔ اُن کے ستونوں کو توڑ ڈالو۔ ۳ اُن کے کھمبوں کو آگ سے جلاؤ۔ اُن کے معبودوں کے بتوں کے ٹکڑے ٹکڑے کرو۔ اور اُس جگہ سے اُن کا نام تک مٹا ڈالو ۵ لیکن خداوند اپنے خدا سے ایسا نہ کرنا ۵ بلکہ وہ جگہ جسے ۵۰۴ خداوند تمہارا خدا تمہارے سب قبائل کے درمیان سے پسند کرے گا۔ کہ اپنا نام وہیں رکھے اور وہیں سکونت کرے اُسے

۲۶ دیکھو۔ میں آج کے دن میں تمہارے آگے برکت اور ۲۷ لعنت دونوں رکھتا ہوں ۵ اگر تم خداوند اپنے خدا کے اُن احکام کو سنو جن کا میں تمہیں آج کے دن فرمان دیتا ہوں ۵ ۲۸ لیکن لعنت اگر تم خداوند اپنے خدا کے احکام کو نہ سنو اور اُس رستے سے پھر جاؤ جو میں آج کے دن تمہیں دکھاتا ہوں اور اجنبی [۲۹] معبودوں کی پیروی کرو جن سے تم ناواقف تھے ۵ اور جب خداوند تیرا خدا تجھے اُس ملک میں داخل کرے جس کا مالک بننے کے لئے تُو جاتا ہے تو تُو برکت کو، کوہِ جریم پر اور لعنت کو، کوہِ عیال پر رکھے گا ۵ کیا وہ اُردن کے پار واقع نہیں؟ یعنی مغرب کی راہ کی پرلی طرف اُن رکنعانیوں کے ملک میں جو جلجامد کے مقابل ۳۰ مورہ کے بلوط کے قریب عرابہ میں رہتے ہیں ۵ کیونکہ تم اُردن باب ۱۱:۲۹ تشریح ۲۸:۲۷ اور اشعیا ۸+

- ۱۰ تمہارا خدا تمہیں دے گا پس جب تم اردن کے پار جاؤ اور اُس ملک میں جو خداوند تمہارا خدا تمہیں میراث کے طور پر دے گا، رہنے لگو اور وہ تمہیں تمہارے اُن سب دشمنوں سے آرام دے جو تمہارے گرد ہیں۔ اور تم بے خوف سلوک کرو تو جس جگہ کو خداوند تمہارا خدا چن لے گا۔ کہ وہاں اپنا نام رکھے۔ تو تم جو کچھ میں تمہیں حکم دیتا ہوں، اُسے وہاں لے جایا کرو یعنی اپنی سوختنی قربانیاں اور اپنے ذبیحے اور اپنی دہ یکمیاں اور اپنے ہاتھ کے ہدیے اور اپنی وہ نیک مکتبیں جو تم خداوند کے لئے مانو۔
- ۱۲ اور خداوند اپنے خدا کے آگے خوش ہو۔ تم اور تمہارے بیٹے اور تمہاری بیٹیاں اور تمہارے غلام اور تمہاری لونڈیاں اور وہ لاوی بھی جو تمہارے شہروں میں ہو۔ کیونکہ اُس کا کوئی حصہ یا میراث تمہارے ساتھ نہیں۔ خبردار ایسا نہ ہو کہ تو اپنی سوختنی قربانیاں جس جگہ کو دیکھ لے، وہیں گزرنے لگا۔ مگر اُسی جگہ میں جسے خداوند تیرے قبائل میں سے چن لے گا۔ تو اپنی سوختنی قربانیاں وہیں گزرا نہا۔ اور وہ سب کچھ جس کا میں تجھے حکم دیتا ہوں، وہیں کرنا۔
- ۱۵ لیکن اگر تو گوشت کھانا چاہے اور تیرا دل خواہش مند ہو کہ اُسے کھائے تو تو اپنے سب شہروں میں خداوند اپنے خدا کی اُس برکت کے مطابق جو اُس نے تجھے دی ہے ذبح کر اور کھا خواہ تو پاک ہو خواہ ناپاک، جیسے تو غزال یا ہرن کھاتا ہے۔
- ۱۶ لیکن تو خون ہرگز نہ کھانا۔ بلکہ اُسے پانی کی طرح زمین پر اُٹھیلے دینا۔ تیرے لئے یہ جائز نہیں۔ کہ تو اپنے شہروں کے اندر اپنے غلے یا تیل کی دہ یکمیاں یا اپنے گائے بیل اور بھیڑ بکری کے پہلوٹھے یا اپنی اُن ممتوں کی چیزیں جو تو نے مانیں یا اپنی خوشی کی قربانیاں یا اپنے ہاتھ کے ہدیے کھائے۔ لیکن تو انہیں خداوند اپنے خدا کے حضور اُس جگہ میں کھا جو خداوند تیرا خدا چن لے گا۔ تو اور تیرا بیٹا اور تیری بیٹی اور تیرا غلام اور تیری لونڈی اور وہ لاوی جو تیرے شہروں میں ہے۔ اور تو خداوند اپنے خدا کے حضور اپنے ہاتھ کے سب کاموں میں خوش رہ۔ اور خبردار
- ۲۰ رہ۔ کہ جب تک تو زمین پر رہے۔ لاوی کو فراموش نہ کر۔ اور جب خداوند تیرا خدا اپنے وعدہ کے مطابق تیری سرحدوں کو وسیع کرے۔ اور تو کہے کہ میں گوشت کھاؤں گا۔ کیونکہ میرا جی گوشت کھانے کا خواہش مند ہے۔ تو تو اپنے دل کی خواہش کے مطابق گوشت کھا۔ اور اگر وہ جگہ جسے خداوند تیرا خدا چن لے گا۔ کہ اپنا نام وہاں رکھے تجھ سے دور ہو تو اپنے گائے بیل اور بھیڑ بکری میں سے جنہیں خداوند نے تجھے دیا ہے۔ ذبح کر۔ جیسا کہ میں نے تجھے حکم دیا ہے۔ اور تو اپنے شہروں میں جو کچھ تیرا جی کرے، کھا۔ جس طرح غزال اور ہرن کھائے جاتے ہیں۔ خواہ تو پاک ہو خواہ ناپاک۔ بلا تمیز کھا۔ لیکن خبردار تو خون نہ کھانا۔ کیونکہ وہ جان ہے۔ چنانچہ تو جان کو گوشت کے ساتھ نہ کھانا۔ تو اُسے ہرگز نہ کھانا۔ بلکہ پانی کی طرح اُسے زمین پر اُٹھیلنا۔ تو اُسے نہ کھانا۔ تاکہ تیرا اور تیرے بعد تیری اولاد کا بھلا ہو۔ جبکہ تو وہ جو خداوند کی نگاہ میں راست ہے کرے۔ لیکن تو اپنی مکتبیں اُس جگہ لے جا۔ جسے خداوند چن لے گا۔ اور اپنی سوختنی قربانیاں کا گوشت اور خون خداوند تیرے خدا کے مذبح پر اُٹھیلنا چائے گا۔ مگر اُن کا گوشت تو کھائے گا۔ اِن سب باتوں کو جن کا میں تجھے حکم دیتا ہوں تو مان اور سن۔ تاکہ تیرا اور تیرے بعد تیری اولاد کا ہمیشہ تک بھلا ہو۔ جبکہ تو وہ جو خداوند تیرے خدا کی نگاہ میں نیک اور راست ہے، کرے گا۔ اور جب خداوند تیرا خدا اُن قوموں کو، جن کا وارث ہونے کے لئے تو جاتا ہے تیرے آگے سے کاٹ ڈالے۔ اور تو اُن کا وارث ہو جائے اور اُن کے ملک میں رہنے لگے۔ پس تو اپنے آپ میں خبردار رہ۔ ایسا نہ ہو کہ اُن کا تیرے سامنے سے فنا ہونے کے بعد بھی تو اُن کی پیروی کر کے پھندے میں پھنسے۔ اور اُن کے معبودوں کی بابت یہ کہہ کر پوچھے۔ کہ یہ تو میں اپنے معبودوں کی کس طرح بندگی کرتی تھیں۔ کہ میں بھی ویسا ہی کروں۔ تو خداوند اپنے خدا سے ایسا نہ کرنا۔ کیونکہ انہوں نے اپنے معبودوں کے لئے ہر ایک وہ مکروہیت کی جس سے خداوند کو نفرت ہے۔ یہاں تک کہ انہوں نے اپنے معبودوں کے نام پر اپنے بیٹوں اور بیٹیوں کو آگ میں

۳۲ ڈال کر جلا دیا۔ ان سب باتوں پر جن کا میں تمہیں حکم دیتا ہوں۔ تم عمل کرنے کے خواہش مند ہو۔ ان پر کچھ نہ بڑھانا۔ اور اُس میں سے کچھ نہ گھٹانا +

باب ۱۳

۱ [جھوٹے نبی کی سزا] اگر تمہارے درمیان کوئی نبوت کرنے والا یا خواب دیکھنے والا اٹھ کھڑا ہو۔ اور تمہیں کوئی نشان یا معجزہ دکھائے اور وہ نشان یا معجزہ جس کی اُس نے خبر دی وقوع میں آئے۔ اور وہ تم سے کہے کہ آؤ ہم اجنبی معبودوں کے پاس جنہیں تم نہیں جانتے تھے، جائیں۔ اور ان کی بندگی کریں۔ تو تم اُس نبوت کرنے والے یا خواب دیکھنے والے کی نہ سننا۔ کیونکہ خداوند تمہارا خدا تمہیں آزماتا ہے تاکہ معلوم کرے۔ آیا تم خداوند اپنے خدا کو اپنے سارے دل سے اور اپنی ساری جان سے پیار کرتے ہو تو تم خداوند اپنے خدا کی پیروی کرو اور اُس سے ڈرو۔ اُس کے حکموں کو مانو اور اُس کی سنو اور اُس کی عبادت کرو اور اُس سے لپٹے رہو اور وہ نبوت کرنے والا یا خواب دیکھنے والا قتل کیا جائے گا۔ کیونکہ اُس نے تمہیں خداوند تمہارے خدا سے جس نے تمہیں ملک مصر سے نکال لاکر جانے غلامی سے چھڑا لیا۔ برگشتہ ہونے کے لئے کہا۔ اور اُس راہ سے جس میں خداوند تمہارے خدا نے تمہیں چلنے کے لئے حکم دیا، بہکایا۔ پس تم اپنے درمیان سے اس بدی کو دور کرو اور اگر تیرا بھائی یعنی تیرے باپ کا بیٹا یا تیری ماں کا بیٹا۔ یا تیرا ہی بیٹا یا تیری بیٹی یا تیری ہم کنار بیوی یا تیرا جانی دوست تجھے پوشیدگی میں پھسلائے اور کہے۔ کہ آؤ ہم دوسرے معبودوں کی بندگی کریں۔ جن سے نہ تیری نہ

باب ۱۳: ۵، ۳، ۱: ۱۳ ”خواب دیکھنے والا“ یہاں وہ جھوٹا نبی مراد ہے جو دعویٰ کرتا ہے کہ خدا نے اُسے خوابوں میں الہام بخشا (ارمیا ۲۳: ۲۵-۳۲، زکریا ۱۰: ۲) لیکن خواب سچی نبوت بھی ہو سکتے ہیں (عدد ۱۲: ۶) اور صحیح الہام بھی (تکوین ۵: ۳-۹ متی ۲۰: ۲-۱۲) +

تیرے باپ دادا کی واقعیت تھی۔ یعنی اُن قوموں کے معبودوں کی جو تیرے ارد گرد نزدیک یا تجھ سے دور زمین کے ایک کنارے سے لے کر دوسرے کنارے تک رہتی ہیں۔ تو تُو ۸ رضا مند نہ ہونا اور نہ اُس کی سننا۔ اور نہ تیری آنکھ اُس پر ترس کھائے۔ تُو اُس سے درگزر نہ کرنا نہ اُسے چھپانا۔ بلکہ تُو اُسے فوراً عدالت میں پیش کرنا۔ اُسے قتل کرتے وقت پہلے تیرا ہاتھ اُس پر پڑے۔ اُس کے بعد ساری قوم کا ہاتھ اور تُو اُسے سنگسار کرنا تاکہ وہ مر جائے۔ کیونکہ اُس نے تجھے خداوند تیرے خدا سے جو تجھے ملک مصر یعنی جانے غلامی سے نکال لایا، برگشتہ کرنا چاہا۔ تب سب اسرائیل سنیں گے اور ڈر جائیں گے اور ایسی شرارت کا کام تیرے درمیان پھر نہ کریں گے ۹

[بت پرست شہروں کی سزا] اگر تُو ان شہروں میں سے جو ۱۲ خداوند تیرے خدا نے تجھے رہنے کے لئے دیئے ہیں۔ کسی کی بابت یہ بات کہی جاتی ہے کہ بعض خبیث اشخاص تیرے ۱۳ درمیان سے نکلے اور اپنے شہر کے رہنے والوں سے یہ کہہ کر انہیں گمراہ کیا۔ کہ آؤ ہم چلیں۔ اور اجنبی معبودوں کی بندگی کریں جن سے تم واقف نہ تھے۔ تو اس بات کی صداقت کی ۱۴ بابت دریافت کر۔ اور خوب تحقیق کر اور دیکھ اگر یہ سچ اور یقینی بات ہو کہ یہ نفرتی کام تیرے درمیان کیا گیا۔ تو تُو اُس شہر ۱۵ کے رہنے والوں کو تلوار کی دھار سے مارا اور اُسے اور سب کچھ جو اُس میں ہے مع چوپایوں کے تلوار کی دھار سے فنا کر۔ اور ۱۶ اُس کے گھروں کی سب چیزوں کو چوک میں جمع کر۔ اور اُس شہر کو اور اُس کی تمام چیزوں کو خداوند اپنے خدا کے حضور آگ سے جلا دے۔ تو وہ ہمیشہ کے لئے ایک ٹیلہ ہوگا۔ وہ پھر بنایا نہ جائے گا۔ اور ایک بھی لعنتی چیز تیرے ہاتھ میں نہ رہے تاکہ ۱۷ خداوند اپنے غضب کی تندہی سے باز آئے اور تجھ پر رحم فرمائے۔ اور تجھ پر ترس کھائے اور تجھے بڑھائے۔ جیسا اُس نے تیرے ۱۸ باپ دادا سے قسم کھائی۔ بشرطیکہ تُو اپنے خداوند کی سننے اور اُس کے اُن سب حکموں کو مانے جن کی بات میں آج کے دن تجھے حکم دیتا ہوں اور وہی کرے۔ جو خداوند تیرے خدا کی نگاہ میں

راست ہے +

باب ۱۴

۱ پاک اور ناپاک جانور ختم خداوند اپنے خدا کے فرزند ہو۔

مردوں کے لئے اپنے جسم کو چیر نہ لگاؤ۔ اور اپنی آنکھوں کے

۲ درمیان نہ موٹو واؤ کیونکہ تم خداوند اپنے خدا کے مقدس

لوگ ہو۔ اور خداوند نے رُوئے زمین کے تمام لوگوں میں

۳ سے تمہیں چُن لیا۔ تاکہ تم اُس کے خاص لوگ ہو۔ تو کوئی

۴ مکروہ چیز نہ کھاؤ چوپایوں میں سے تو یہ کھا۔ گائے بیل اور

۵ بھیڑ اور بکری اور ہرن اور غزال اور چکارا اور کوہی بڑ اور ظبی

۶ اور بیل گاؤ اور کوہی میش اور ہر ایک چوپایہ جس کے کھردو

جھتوں میں چرے ہوں اور جو جگالی کرتا ہو۔ چوپایوں میں

۷ سے تو یہ کھا سکتا ہے لیکن اُن میں سے جو جگالی کرتے ہیں یا

۸ جن کے کھرد چرے ہوئے ہیں۔ تو یہ نہ کھانا۔ اونٹ اور خرگوش

اور بڑ۔ کیونکہ یہ جگالی تو کرتے ہیں پر ان کے کھرد چرے

۹ ہوئے نہیں۔ لہذا تیرے لئے ناپاک ہیں اور خنزیر کیونکہ اس

کے کھرد چرے ہوئے ہیں۔ مگر وہ جگالی نہیں کرتا۔ یہ تیرے

لئے ناپاک ہے۔ تو اُن کا گوشت نہ کھانا اور نہ ہی ان کی لاش

۱۰ چھوٹا اور پانی کے جانوروں میں سے تو یہ کھا۔ اُن سب کو

۱۱ جن کے پَر اور جھلکے ہوں تو کھا سکتا ہے اور جن کے پَر یا

جھلکے نہ ہوں اُن میں سے کسی کو نہ کھانا۔ وہ تیرے لئے ناپاک

۱۲ ہیں اور ایک پاک پرندہ تو کھا سکتا ہے لیکن یہ تو نہ کھانا۔ نسر

۱۳ اور ہما اور عقاب اور چیل اور جڑہ اور اُن کی اقسام ہر

۱۴ ایک قسم کے غراب اور شتر مرغ اور ابا بیل اور حواصل اور

۱۵ شکرہ کی اقسام اور چغدر اور آلو اور بوم شب اور بگلا اور

۱۶ گدھ اور مائی گیر اور لعلقی اور بویہار ہر قسم کا اور ہندو اور

۱۷ چکاڈ اور ہر ایک بڑدار رنگنے والا جانور تیرے لئے ناپاک ہے۔

۱۸ اُسے نہ کھانا لیکن جتنے پرندے پاک ہیں تو انہیں کھا سکتا ہے۔

۱۹ اور جو جانور اپنے آپ مَر جائے اُسے تو نہ کھانا۔ تو اُسے کسی پردیسی

کو جو تیرے شہروں کے اندر ہو دے تاکہ اُسے کھائے۔ یا

اُسے بیچ دے۔ کیونکہ تو خداوند اپنے خدا کی پاک قوم ہے۔ تو

حلوان کو اُس کی ماں کے دودھ میں نہ پکاؤ

۲۰ دہ کی تو اپنی بھتی کے غلے سے جو سال بہ سال تجھے زمین ۲۱

۲۲ سے حاصل ہو دہ کی الگ کر ۵ اور تو خداوند اپنے خدا کے ۲۳

حضور اُس جگہ میں جہاں وہ اپنا نام رکھنا پسند کرے گا۔ اپنے

غلے اور اپنی نئے اور اپنے تیل کی دہ کی اور اپنی گائے بیل اور

اپنی بھیڑ بکری کے پہلے بچے کھانا۔ تاکہ تو خداوند اپنے خدا سے

۲۴ ہمیشہ خوف کرنا سیکھے اور اگر تیرا رستہ دراز ہو۔ کہ تو انہیں اٹھا

کرنہ لے جاسکے۔ اور وہ جگہ جہاں خداوند تیرا خدا اپنا نام رکھنا

پسند کرے گا۔ تجھ سے دور ہو۔ اور خداوند تیرے خدا نے تجھے

برکت بخشی تو تو اُسے نقدی کے بدلے بیچ اور نقدی کو باندھ ۲۵

اور اُسے اپنے ساتھ لے کر اُس جگہ کو جا جو خداوند تیرا خدا چُن

لے گا اور اُس نقدی سے جو تجھ تیرا جی چاہے، خرید لے ۲۶

گائے بیل یا بھیڑ بکری یا بے یا شراب یا جو کچھ تیرے دل کو پسند

ہو۔ اور وہاں اُسے خداوند اپنے خدا کے حضور کھا۔ اور مع اپنے

سارے گھرانے کے خوشی کر ۵ اور اُس لاوی کو جو تیرے شہروں ۲۷

میں ہے ہرگز فراموش نہ کر۔ کیونکہ تیرے ساتھ اُس کا حصہ اور

میراث نہیں ۵ تین تین برس کے بعد تو اُس برس کے اپنے غلے ۲۸

کی سب دہ یکیاں نکال کر انہیں اپنے بھائیوں کے اندر اکٹھا

کر ۵ تو لاوی جس کا حصہ اور میراث تیرے ساتھ نہیں۔ اور ۲۹

جو مسافر اور یتیم اور بیوہ عورتیں تیرے بھائیوں کے اندر ہیں

وہ آئیں اور کھائیں۔ اور سیر ہوں تاکہ خداوند تیرا خدا تیرے

ہاتھ کے اُن سب کاموں میں جو تو کرتا ہے، تجھے برکت بخشے +

باب ۱۵

۱ قرض کی معافی ہر سات سال بعد تو معافی عمل میں لا ۱۵

۲ اور معافی کا یہ طریقہ ہے کہ جس کسی نے اپنے پڑوسی کو کچھ

قرض دیا ہو وہ اُسے معاف کرے۔ اور اپنے بھائی اور پڑوسی

سے اُسے طلب نہ کرے۔ کیونکہ یہ خداوند کی معافی کا سال
 ۳ ہے۔ پودہ بی سے تو طلب کر سکتا ہے مگر جو کچھ تیرا تیرے بھائی
 ۴ پر ہے تو اُسے معاف کر دے اور تیرے درمیان محتاج ہوگا بھی
 نہیں۔ کیونکہ جو ملک خداوند تیرا خدا تجھے میراث میں دے
 گا۔ کہ تو اُس کا مالک بنے۔ خداوند تجھے اُس میں برکت دے
 ۵ گا۔ بشرطیکہ تو خداوند اپنے خدا کی سننے اور اُس کے اُن سب
 حکموں کو جن کی بابت میں آج تجھے فرمان دیتا ہوں مانے اور
 ۶ اُن پر عمل کرے۔ کیونکہ خداوند تیرا خدا تجھے برکت دے گا۔
 جیسا اُس نے تجھ سے وعدہ کیا ہے۔ اور بہت سی قومیں تجھ
 سے قرض لیں گی اور تو قرض نہ لے گا۔ اور تو بہت سی قوموں پر
 حکومت کرے گا اور وہ تجھ پر حکومت نہ کریں گی۔
 ۷ اگر اُس ملک میں جو خداوند تیرا خدا تجھے دے گا۔ کسی
 شہر میں تیرے درمیان تیرے بھائیوں میں سے کوئی مفلس ہو
 تو تو اپنے دل کو خست نہ کر۔ اور اپنے مفلس بھائی کی طرف اپنا
 ۸ ہاتھ بند نہ کر۔ بلکہ اُس کے لئے تو اپنا ہاتھ کشادہ کر۔ اور اُس
 ۹ کی احتیاج کے مطابق اُسے قرض دے۔ اور خبردار ایسا نہ ہو
 کہ تیرے دل میں نالائق خیال جگہ پائے۔ اور تو کہے۔ کہ
 ساواں سال معافی کا سال نزدیک ہے۔ اور تیری نظر تیرے
 مفلس بھائی کی طرف سے پھر جائے۔ اور تو اُسے کچھ نہ
 دے۔ اور وہ تیرے خلاف خداوند کے حضور چلائے اور یہ
 ۱۰ تیرے لئے گناہ ٹھہرے۔ بلکہ تو اُسے دے اور دیتے وقت
 غمگین نہ ہو۔ کیونکہ اسی بات کے لئے خداوند تیرا خدا تیرے
 سب کاموں میں اور اُن سب معاملوں میں جن کی طرف تو
 ۱۱ ہاتھ بڑھائے۔ تجھے برکت دے گا۔ چونکہ ملک مفلسوں سے
 خالی نہ رہے گا۔ اس لئے میں آج یہ کہہ کر تجھے حکم دیتا ہوں۔
 کہ تو اپنے اُس مسکین اور محتاج بھائی کی طرف جو تیرے
 ملک میں ہے، اپنا ہاتھ کشادہ رکھ۔
 ۱۲ غلاموں کی رہائی اگر تیرا کوئی بھائی یعنی عبرانی مرد یا کوئی
 بہن یعنی عبرانی عورت تیرے پاس بیچی جائے۔ تو وہ چھ برس
 تک تیری خدمت کرے۔ اور ساواں برس میں تو اُسے اپنے

پاس سے آزاد کر دے۔ اور جب تو اُسے آزاد کر کے اپنے
 پاس سے رخصت کرے تو اُسے خالی ہاتھ رخصت نہ کر۔ بلکہ
 اپنی بھیڑ بکری اور کھتے اور کھوہ میں سے یعنی اُس برکت میں
 سے جو خداوند تیرے خدا نے تجھے بخشی ہے۔ اُسے کچھ دے۔
 اور یاد کر کہ تو ملک مصر میں غلام رہا۔ اور خداوند تیرے خدا
 نے تجھے چھڑایا۔ اس لئے آج کے دن میں تجھے یہ حکم دیتا
 ہوں۔ لیکن اگر وہ کہے۔ کہ میں تیرے پاس سے نہیں جاتا۔
 کیونکہ وہ تجھے پیار کرتا ہے۔ اور تیرے گھرانے کو پیار کرتا ہے۔
 اور تیرے پاس رہنا اُس کے نزدیک اچھا ہے۔ تو تو ایک سوا
 لے اور اپنے گھر کے دروازہ میں اُس کا کان چسید تو وہ ہمیشہ
 تک تیرا غلام ہوگا۔ اور تو اپنی لونڈی سے بھی ایسا ہی کر۔ اور
 جب تو اُسے آزاد کر کے اپنے پاس سے رخصت کرے۔ تو یہ
 تجھ پر دشوار نہ گزرے۔ کیونکہ اُس نے چھ برس تیری خدمت
 کی اور یہ مزدور کی دگنی اجرت کے برابر ہے۔ تو خداوند تیرا
 خدا اُس سب کچھ میں جو تو کرے، تجھے برکت دے گا۔
 پہلوٹھوں کی نذر تیری بھیڑ بکری اور گائے بیل کے چنے
 پہلے بچے پیدا ہوں۔ اُن سب کو تو خداوند اپنے خدا کے لئے
 مخصوص کر۔ تو اپنی گائے کے پہلے بچے سے کچھ کام نہ لے۔
 اور نہ اپنی بھیڑ کے پہلے بچے کے بال کتر۔ بلکہ تو اُسے خداوند
 کے حضور اُس جگہ میں جو خداوند جن لے گا۔ سال بہ سال
 اپنے گھرانے سمیت کھا۔ لیکن اگر اُس میں کوئی عیب ہو۔ کہ
 لنگڑا ہو یا اندھا ہو۔ یا کوئی اور عیب ہو۔ تو تو اُسے خداوند
 اپنے خدا کے لئے ذبح نہ کر۔ بلکہ تو اپنے پھانکوں کے اندر
 اُسے کھا۔ خواہ تو پاک ہو یا ناپاک پلا تیز کھا۔ جیسے کہ غزال یا
 ہرن کھاتا ہے۔ مگر اُس کا خون نہ کھانا۔ پانی کی طرح اُسے
 زمین پر اُٹیلنا +

باب ۱۶

تین سالانہ عیدیں تو اُبیب کے مہینے کو یاد رکھ۔ اور اُس

- میں تُو خداوند اپنے خدا کے لئے فصیح کر۔ کیونکہ اُبیہ کے مہینے میں خداوند تیرا خدا رات کے وقت تجھے مَصْر سے نکال لایا ۱
 ۲ تُو اپنی بھیڑ بکری اور گائے بیل میں سے اُس جگہ میں جہاں خداوند اپنا نام رکھنا پسند کرے گا، خداوند اپنے خدا کے لئے فصیح دِن کر ۳ تُو اُس کے ساتھ خمیر نہ کھانا بلکہ سات دن تک اُس کے ساتھ تُو فطیری روٹی یعنی دُکھی روٹی کھانا (کیونکہ تُو ملک مَصْر سے جلدی کر کے نکلا) تاکہ تُو ملک مَصْر سے نکلنے کے دن کو اپنی زندگی کے سب ایام میں یاد رکھے ۴ اور تیری سب سرحدوں میں سات دن تک تیرے پاس خمیر کہیں نظر نہ آئے۔ اور اُس گوشت میں سے جسے تُو نے پہلے دن شام کو دِن کر لیا۔ کچھ دوسرے دن تک باقی نہ رہے ۵ تیرے لئے جائز نہیں کہ تُو فصیح کو اپنے کسی شہر میں جو خداوند تیرا خدا تجھے دے گا دِن کرے ۶ بلکہ اُس جگہ میں، جسے خداوند تیرا خدا چُن لے گا۔ کہ اپنا نام وہاں رکھے۔ تُو شام کو فصیح دِن کر۔ آفتاب کے غروب کے قریب یعنی اسی وقت کہ جب تُو مَصْر سے نکلا ۷ اور اُسی جگہ میں جسے خداوند تیرا خدا چُن لے گا بھون اور کھا ۸ اور فصیح کو لُٹ کر اپنے خیمہ کو چلا جا ۹ چھ دن تک تُو فطیری روٹی کھانا اور ساتویں دن خداوند تیرے خدا کی محفل ہوگی۔ تُو اُس میں کچھ کام نہ کرنا ۱۰
 ۱۱ تُو اپنے لئے سات ہفتے گرن۔ غلے کو درانتی لگانے کے وقت سے تُو سات ہفتوں کا گنا شروع کر ۱۲ اور تُو خداوند اپنے خدا کے لئے ہفتوں کی عید کر۔ جس قدر کہ تیرے ہاتھ کو خرچ کرنے کی ہمت ہے بمطابق اُس برکت کے، جو خداوند تیرے خدا نے تجھے دی ہے ۱۳ اور تُو اُس جگہ میں جسے خداوند تیرا خدا چُن لے گا کہ وہاں اپنا نام رکھے اپنے بیٹے اور بیٹی غلام اور لونڈی سمیت مع اُس لاوی کے جو تیرے پھانکوں کے اندر ہو اور اُس پردیسی اور یتیم اور بیوہ کے جو تیرے درمیان ہو خداوند اپنے خدا کے حضور خوشی کر ۱۴ اور یاد رکھ کہ تُو مَصْر میں غلام رہا۔ پس ان قوانین کو مان اور ان پر عمل کر ۱۵
 ۱۶ جب تُو اپنے گھلیان اور اپنے کھوکھوکا پھل جمع کر چکے تو
- سات دن خیموں کی عید کر ۱ اور اپنے بیٹے اور بیٹی اور غلام اور لونڈی سمیت مع اُس لاوی اور پردیسی اور یتیم اور بیوہ جو تیرے پھانکوں کے اندر ہو، اپنی اس عید میں خوشی کر ۲ اُس جگہ میں جسے خداوند چُن لے گا۔ سات دن تک خداوند اپنے خدا کے لئے عید کر۔ کیونکہ خداوند تیرا خدا تیری ساری پیداوار میں اور تیرے ہاتھ کے سب کاموں میں برکت دے گا۔ پس تجھے سراسر خوشی ہوگی ۳
 تیرے سب مَر دسال میں تین دفعہ یعنی عید فطیر کو اور ۴ ہفتوں کی عید کو اور عید ختام کو خداوند کے حضور اُس جگہ میں جسے وہ چُن لے گا، حاضر ہوں۔ اور وہ خداوند کے حضور خالی ہاتھ حاضر نہ ہوں ۵ ہر ایک اپنے مقدور کے موافق اور ۶ اُس برکت کے مطابق جو خداوند تیرے خدا نے اُسے دی ہے، لائے ۷
 ۸ تُو اپنے اُن تمام شہروں میں جو خداوند تیرا خدا تیرے قبائل کے مطابق تجھے دے گا۔ قاضی اور حاکم مقرر کر۔ وہ لوگوں کے درمیان انصاف سے عدالت کریں ۹ تم فیصلہ دینے میں راستی سے نہ پھرو اور چہرے کا لحاظ نہ کرو اور رشوت نہ لو۔ کیونکہ رشوت عقلمندوں کی آنکھوں کو اندھا کر دیتی ہے اور صادقوں کی باتوں کو بگاڑ دیتی ہے ۱۰ اور تُو حق کی پیروی کر۔ تاکہ تُو زندہ رہے اور اُس ملک کا جو خداوند تیرا خدا تجھے عطا کرے گا مالک بنے ۱۱ تُو خداوند اپنے خدا کے اُس مَدَن کے نزدیک جو تُو بنائے گا۔ اپنے لئے کسی قسم کے درخت کا کھمبانہ لگانا۔ اور نہ اپنے لئے کوئی ستون قائم کرنا۔ کیونکہ ان سے خداوند تیرے خدا کو نفرت ہے +

باب ۱۷

- ۱ تُو خداوند اپنے خدا کے لئے کوئی بُت پرستوں کی سزا
 ۲ گائے بیل یا بھیڑ بکری جس میں عیب یا کوئی نقص ہو دِن نہ کر۔ کیونکہ خداوند تیرے خدا کے سامنے یہ مکروہ ہے ۳ اگر

تیرے درمیان کہیں تیرے شہروں میں جو خداوند تیرا خدا تجھے دے گا۔ کوئی مرد یا عورت پائی جائے جس نے خداوند تیرے خدا کے آگے بدی کی کہ اُس کے عہد کو توڑا اور جا کر دوسرے معبودوں کی بندگی کی اور انہیں سجدہ کیا۔ یا سورج یا چاند یا تمام آسمانی لشکر میں سے کسی کو جسے میں نے منع کیا اور تجھے خبر دی گئی اور تُو نے سُننا اور تُو نے بڑی تحقیقات کی اور یہ بات درست ثابت ہوئی۔ کہ اسرائیل میں ایسا کمزور کام ہوا ہے ۵ تو تُو اُس مرد یا عورت کو جس نے یہ بڑا کام کیا۔ اپنے پھانکوں سے باہر نکال لا۔ مرد ہو یا عورت ہو۔ اور اُسے سنگسار کر۔ یہاں تک کہ وہ خرچاے ۶ جو کوئی قتل کیا جائے وہ دو یا تین گواہوں کے بیان سے قتل کیا جائے۔ ایک گواہ کے بیان سے وہ قتل نہ ۷ کیا جائے اُس کے قتل کے لئے پہلے گواہوں کے ہاتھ اُس پر پڑیں اور اُن کے بعد باقی لوگوں کے ہاتھ۔ تاکہ تُو اپنے درمیان سے اس شرارت کو دفع کرے ۸ اگر تیرے آپس کے خون یا دعویٰ یا مار پیٹ یا جھگڑے کے کسی معاملہ کا فیصلہ تیرے پھانکوں کے اندر مشکل ہو۔ تو تُو اٹھ اور اُس جگہ جسے خداوند تیرا خدا چن لے گا، جا اور لاوی کاہنوں اور اُس وقت کے قاضی کے پاس حاضر ہو اور اُن سے پوچھ۔ تو وہ فیصلہ کی بابت تیری ہدایت کریں گے اور تُو اُس فیصلہ کے مطابق عمل کر۔ جو وہ تجھے اُس جگہ میں بتائیں جسے خداوند چن لے گا۔ اور جو کچھ وہ تجھے سکھائیں اُسے ۱۱ مان ۱۱ شریعت کے مطابق جو کچھ وہ تجھے سکھائیں اور جو فیصلہ وہ تجھے بتائیں۔ اُس کے مطابق تُو کر۔ اور جو بات وہ تجھے ۱۲ جتنا اُس سے دہنے یا باتیں نہ مڑے اور جو آدمی اُس کا بہن کی گستاخی کرے جو خداوند تیرے خدا کی خدمت کرنے کے لئے وہاں کھڑا ہے یا قاضی کی بات نہ سنے۔ وہ آدمی قتل کیا ۱۳ جائے۔ اور تُو اس شرارت کو اسرائیل سے دفع کر ۵ تو سب لوگ سنیں گے اور ڈریں گے اور پھر گستاخی نہ کریں گے ۱۴ بادشاہ کے فرائض جب تُو اُس ملک میں جو خداوند تیرا خدا تجھے عطا کرے گا داخل ہو اور اُس کا مالک بنے اور تُو کہے۔

کہ اُن سب قوموں کی طرح جو میرے ارد گرد ہیں میں بھی اپنے اوپر ایک بادشاہ قائم کروں گا ۵ تو جسے خداوند تیرا خدا چن لے، ۱۵ اُسے تُو اپنے اوپر بادشاہ بنا۔ اپنے بھائیوں ہی کے درمیان سے اپنے اوپر بادشاہ قائم کر کسی اجنبی آدمی کو جو تیرا بھائی نہیں۔ اپنے اوپر بادشاہ نہ بنانا ۵ لیکن وہ اپنے لئے بہت گھوڑے جمع نہ کرے۔ ۱۶ اور گھوڑوں کی کثرت کے سبب سے وہ لوگوں کو مصر میں نہ لے جائے۔ کیونکہ خداوند نے تمہیں فرمایا۔ کہ تُم اُس راہ سے پھر کبھی واپس نہ جانا ۵ اور اپنے لئے بہت بیویاں نہ رکھے تاکہ اُس کا ۱۷ دل گمراہ نہ ہو جائے۔ اور نہ وہ بہت سونا اور چاندی جمع کرنے میں لگا رہے ۵ اور جب وہ اپنی سلطنت کے تحت پر بیٹھے تو ۱۸ لاوی کاہنوں کی کتاب کے مطابق اِس شریعت کی ایک نقل اپنے لئے لکھوائے ۵ اور وہ اُس کے پاس ہی رہے اور وہ اپنی ۱۹ زندگی کے سب دن اُسے پڑھا کرے۔ تاکہ خداوند اپنے خدا سے ڈرنا سکھے۔ اور اِس شریعت کی تمام باتوں اور ان قوانین کو مانے اور اُن پر عمل کرے ۵ تاکہ اُس کا دل اُس کے بھائیوں ۲۰ کے خلاف مغرور نہ ہو جائے۔ اور تاکہ وہ حکم سے دہنے یا باتیں نہ مڑے۔ اور اسرائیل کے درمیان اُس کے اور اُس کے فرزندوں کے ایام سلطنت دراز ہو جائیں +

باب ۱۸

کاہنوں کی میزاث کاہنوں اور لاویوں اور لاوی کے ۱ تمام قبیلے کا اسرائیل کے ساتھ حصہ اور میزاث نہ ہوگی۔ کیونکہ وہ خداوند کی آتشیں قربانیوں اور اُس کی میزاث سے کھائیں گے ۵ اور اُس کی میزاث اُس کے بھائیوں کے درمیان نہ ہوگی۔ کیونکہ ۲ خداوند ہی اُس کی میزاث ہے۔ جیسا اُس نے اُسے فرمایا ۵ لوگوں کی طرف سے جب وہ گائے بیل یا بھیڑ بکری کی قربانی ۳ گزرا کرتے ہیں۔ تو کاہنوں کا یہ حق ہوگا۔ کاہن کو شنانہ اور دونوں جڑے اور اوجھ دیئے جائیں ۵ اور اپنے غلے اور اپنی ۴ تیل کے پہلے پھل اور اپنی بھیڑوں کی چربی اُن تُو اُسے دے ۵

۵ کیونکہ خداوند تیرے خدا نے تیرے تمام قبیلوں میں سے اُسے چُن لیا ہے تاکہ وہ اُس کے بیٹے ہمیشہ خداوند کے نام کی خدمت کے لئے کھڑے رہیں ۵ اگر اسرائیل کے درمیان تیرے کسی شہر سے جہاں وہ رہتا ہے کوئی لاوی آئے اور اُس جگہ میں ۷ جسے خداوند چُن لے گا اپنے دل کی رغبت سے حاضر ہو ۵ تو وہ خداوند اپنے خدا کے نام سے اپنے تمام بھائی لاویوں کی طرح جو ۸ وہاں خداوند کے حضور کھڑے رہتے ہیں خدمت کرے گا ۵ اور وہ اُس کے کھانے کا مساوی حصہ دیں گے۔ مابو اے اُس کے جو اُسے آبائی ملکیت پہنچنے سے ملا ہو ۵

۹ **باطل پرستی اور انبیاء** جب تُو اُس ملک میں آئے جو خداوند تیرا خدا تجھے عطا کرے گا تُو اُن قوموں کی مکڑوہات کی طرح ۱۰ کرنا نہ سیکھنا ۵ تیرے درمیان کوئی ایسا نہ پایا جائے جو اپنے بیٹے یا بیٹی کو آگ میں سے گزارے یا۔ جو غیب گو سے صلاح ۱۱ لے یا شعبہ باز یا فال گیر یا جادوگر ہو ۵ نہ منتر پڑھنے والا نہ جِنتات سے سوال کرنے والا نہ رمال اور نہ وہ جو مَر دوں سے ۱۲ مشورہ کرتا ہے ۵ کیونکہ وہ سب جو ایسے کام کرتے ہیں خداوند کے نزدیک قابلِ نفرت ہیں اور انہی مکڑوہات کے باعث خداوند ۱۳ تیرا خدا اُن قوموں کو تیرے سامنے سے دفع کرے گا ۵ بلکہ تُو ۱۴ خداوند اپنے خدا کے حضور کاہل ہو ۵ کیونکہ یہ قومیں جنہیں تُو نکال دے گا۔ ٹھومیوں اور غیب گوؤں کی مُنتقی ہیں۔ لیکن ایسا کرنے کی خداوند تیرے خدا نے تجھے اجازت نہیں دی ۵

۱۵ خداوند تیرا خدا تیرے ہی درمیان سے یعنی تیرے

باب ۱۸: ۱۵ ”تیرے بھائیوں ہی میں سے میری مانند ایک نبی“ ان آیات کی رُو سے ظاہر ہوتا ہے کہ تُو کی اُن سب انبیاء کا ذکر کرتا ہے جو اُس کے بعد آئیں گے۔ لیکن چونکہ خداوند یسوع مسیح بڑا نبی ہے۔ جس میں نبوت اور نبوی عہدہ کمال اور خاتمہ تک پہنچتا ہے۔ اس لئے ہر دو یہودی اور رسول تسلیم کرتے ہیں کہ ان آیات کے الفاظ خداوند یسوع مسیح میں بچے نکلے (یوحنا ۶: ۱۴، ۷: ۳۰، اعمال ۳: ۲۲، ۷: ۳۷) +

چونکہ خداوند یسوع مسیح یہودی قوم میں سے تھا۔ اس لئے الفاظ ”تیرے ہی درمیان سے یعنی تیرے بھائیوں ہی میں سے“ بھی خداوند یسوع مسیح میں بچ ثابت ہوئے +

بھائیوں ہی میں سے میری مانند ایک نبی تیرے لئے برپا کرے گا۔ تُم اُس کی سننا ۵ جیسا کہ تُو نے خداوند اپنے خدا ۱۶ سے حوریب پر مجمع کے روز التجا کر کے کہا کہ میں خداوند اپنے خدا کی آواز پھر نہ سنوں اور ایسی بڑی آگ بھی پھر نہ دیکھوں۔ تاکہ میں مرنے جاؤں ۵ تو خداوند نے مجھ سے کہا۔ ۱۷ کہ اُنہوں نے اچھا کہا ۵ میں اُن کے بھائیوں کے درمیان ۱۸ سے تیری طرح ایک نبی برپا کر دوں گا۔ اور اپنا کلام اُس کے مُنہ میں ڈالوں گا اور جو کچھ میں اُسے حکم دوں گا وہ اُن سے کہے گا ۵ اور جو انسان میرے کلام کو جو وہ میرے نام سے کہے گا ۱۹ نہ مانے گا۔ تو میں اُس کا حساب اُس سے لوں گا ۵

اور جو نبی یہ گستاخی کرے کہ کوئی ایسی بات میرے نام ۲۰ سے کہے جس کے کہنے کا میں نے اُسے حکم نہیں دیا۔ یا دوسرے معبودوں کے نام سے نبوت کرے۔ تو وہ نبی ضرور قتل کیا جائے ۵

اگر تُو اپنے دل میں کہے۔ کہ کیسے معلوم ہو۔ کہ یہ بات خداوند ۲۱ نے نہیں کہی؟ تو اگر وہ نبی خداوند کے نام سے کچھ کہے۔ اور ۲۲ اُس کا کلام پورا نہ ہو اور واقع نہ ہو۔ تو وہ کلام خداوند نے اُسے نہیں فرمایا۔ بلکہ اُس نبی نے گستاخی سے وہ بات کہی ہے۔ تُم ایسے سے نہ ڈرنا +

باب ۱۹

پناہ کے شہر جس وقت خداوند تیرا خدا اُن قوموں کو جن کا ۱ ملک خداوند تیرا خدا تجھے عطا کرے گا، کاٹ ڈالے اور تُو اُن کا وارث ہو اور اُن کے شہروں اور گھروں میں رہنے لگے ۵ تو ۲ اُس سر زمین کے بچوں کو جو خداوند تیرا خدا میراث کے طور پر تجھے عطا کرے گا تُو تین شہر اپنے لئے جدا کر ۵ اور تُو فاصلہ ۳ تقیّن کر اور اُس ملک کو جو خداوند تیرا خدا میراث کے طور پر تجھے دے گا۔ تین حصّوں میں تقسیم کر۔ تاکہ ہر ایک قاتل کے لئے جائے پناہ ہو ۵ اور اُس قاتل کا جو وہاں پناہ لے کر اپنی ۴ جان بچائے حال یہ ہے۔ کہ اُس نے اپنے ہمسائے کو

پلا ارادہ قتل کیا ہو اور کہ اُس سے گزشتہ دنوں میں دشمنی نہ
 ۵ رُکھی ہو ۵ مثلاً کوئی شخص اپنے ہمسائے کے ساتھ جنگل میں
 لکڑیاں کاٹنے جائے اور لکڑی کاٹنے کے لئے کُھاڑا چلائے۔
 اور کُھاڑا دستے سے نکل جائے۔ اور اُس کے ہمسائے کو لگے
 اور وہ مر جائے۔ تو وہ اُن شہروں میں سے ایک میں پناہ لے۔
 ۶ اور زندہ رہے ۵ ایسا نہ ہو۔ کہ مقتول کا ولی اپنے قہر کے جوش
 میں قاتل کا پیچھا کرے۔ اور راہ کے دور ہونے کے باعث
 اُسے جا پکڑے اور اُسے قتل کرے حالانکہ اُس پر قتل کا فتویٰ
 واجب نہیں۔ کیونکہ گزشتہ دنوں میں اُس کی اُس سے دشمنی نہ
 ۷ تھی ۵ اسی لئے میں تجھے حکم دے کر کہتا ہوں کہ تُو اپنے لئے تین
 ۸ شہر خُدا کر ۵ پھر جب خُداوند تیرا خُدا تیری سرحد کو بڑھائے۔
 جیسا اُس نے تیرے باپ دادا سے قسم کھائی اور وہ تمام ملک
 تجھے عطا کرے۔ جس کے دینے کا اُس نے تیرے باپ دادا
 ۹ سے وعدہ کیا ۵ (بشرطیکہ تُو اُن سب حکموں کو جن کی بابت آج
 کے دن میں تجھے فرمان دیتا ہوں، مانے اور اُن پر عمل کرے۔
 اور خُداوند اپنے خُدا کو پیار کرے اور ہمیشہ اُس کی راہوں پر
 ۱۰ چلے)۔ تُو اُن تین شہروں کے علاوہ تین اور شہر اپنے لئے خُدا
 کر ۵ تاکہ بے گناہ کا خون تیرے اُس ملک میں جو خُداوند تیرا
 خُدا میزاث کے طور پر تجھے دے گا۔ بہایا نہ جائے۔ ایسا نہ ہو
 ۱۱ کہ وہ خون تجھ پر ہو ۵ لیکن اگر کوئی آدمی اپنے ہمسائے سے
 دشمنی رکھتا ہو۔ اور اُس کے لئے گھات لگائے اور اُس پر حملہ
 کرے اور اُسے مُہلک ضرب لگائے جس سے وہ مر جائے اور
 ۱۲ وہ اُن شہروں میں سے کسی میں پناہ لے ۵ تو شہر کے بزرگ
 اُسے وہاں سے پکڑوائیں اور مقتول کے ولی کے حوالے کر
 ۱۳ دیں اور وہ قتل کیا جائے ۵ تیری نگاہ اُس پر رحم نہ کرے۔ بلکہ
 تُو بے گناہ کا خون اسرائیل سے دفع کر۔ تو تیرا بھلا ہوگا ۵
 ۱۴ تُو اپنے ہمسائے کی حد کا وہ نشان جسے اگلوں نے تیری
 میزاث میں قائم کیا ہے۔ اُس ملک میں جو خُداوند تیرا خُدا
 تجھے وارث ہونے کے لئے دے گا، پیچھے نہ ہٹا ۵
 ۱۵ بھوٹی گواہی کی سزا ۵ کسی شخص کے خلاف اُس کے کسی

گناہ یا خطا کے بارے میں جو اُس سے سرزد ہوئی فقط ایک ہی
 گواہ کھڑا نہ ہوگا۔ لیکن دو یا تین گواہوں کے بیان سے بات
 ثابت ہوگی ۵ اگر کسی کے خلاف کوئی بھوٹا گواہ اُٹھے اور اُس ۱۶
 کی بدی پر گواہی دے ۵ تو وہ دونوں شخص جن میں جھگڑا ہے۔ ۱۷
 خُداوند کے حضور رکائوں اور اُن دنوں کے قاضیوں کے سامنے
 کھڑے ہوں ۵ اور قاضی خوب تحقیقات کریں تو اگر وہ گواہ ۱۸
 بھوٹا نکلے۔ اور اُس نے اپنے بھائی کے خلاف جھوٹی گواہی
 دی ہو ۵ تو تم اُس سے وہی کرنا۔ جو اُس نے اپنے بھائی سے ۱۹
 کرنا چاہا۔ چنانچہ تُو شرارت کو اپنے درمیان سے دفع کر ۵
 تاکہ دوسرے سُنیں اور ڈریں۔ اور آگے کو ایسی شرارت تیرے ۲۰
 درمیان پھرنے نہ کریں ۵ تیری آنکھ ترس نہ کرے۔ جان کا بدلہ ۲۱
 جان، آنکھ کا بدلہ آنکھ، دانت کا بدلہ دانت، ہاتھ کا بدلہ ہاتھ اور
 پاؤں کا بدلہ پاؤں ہوگا +

باب ۲۰

احکام جنگ جب تُو اپنے دشمنوں کے ساتھ جنگ کرنے
 کو خُرج کرے اور تُو دیکھے کہ گھوڑے اور گاڑیاں مع لشکر کے
 تجھ سے زیادہ ہیں۔ تو تُو اُن سے خوف نہ کر۔ کیونکہ خُداوند
 تیرا خُدا جو تجھے ملک مہر سے باہر نکال لایا تیرے ساتھ
 ۲ ہے ۵ اور جب جنگ ہونے کے قریب ہو تو کہاں سامنے ۲
 آ کر کھڑا ہو اور لوگوں سے مخاطب ہو ۵ اور اُن سے کہے۔ سُن
 ۳ اے اسرائیل! آج تم اپنے دشمنوں سے جنگ کرنے کے
 لئے آگے چلتے ہو۔ تمہارے دل ہراساں نہ ہوں۔ اور تم خوف
 نہ کرو۔ اور نہ کانپو۔ اور اُن کے سامنے سے دہشت نہ کھاؤ ۵
 کیونکہ خُداوند تمہارا خُدا تمہارے ساتھ چلتا ہے تاکہ تمہارے ۴
 لئے تمہارے دشمنوں سے جنگ کرے اور تمہیں چھڑائے ۵
 تب جو منصب دار ہیں وہ لوگوں سے کلام کر کہیں۔ کہ اگر ۵
 کسی آدمی نے نیا گھر بنایا ہو۔ اور اُسے مخصوص نہیں کیا۔ تو وہ
 چلا جائے اور اپنے گھر کو واپس ہو۔ ایسا نہ ہو کہ وہ لڑائی میں

۶ مارا جائے اور دوسرا اُسے مخصوص کرے اور اگر کسی آدمی نے تارکستان لگایا ہو اور اُس کا پھل نہیں کھایا۔ تو وہ چلا جائے۔ اور اپنے گھر کو واپس ہوا یا نہ ہو کہ وہ لڑائی میں مارا جائے اور دوسرا آدمی اُسے کھائے اور اگر کسی آدمی نے عورت بیانی ہو اور اُس سے زفاف نہیں کیا۔ تو وہ چلا جائے اور اپنے گھر کو واپس ہوا یا نہ ہو کہ وہ لڑائی میں مارا جائے اور دوسرا آدمی کی عورت کو لے لے تب منصب دار لوگوں سے دوبارہ مخاطب ہو کر کہیں۔ کہ اگر کوئی آدمی خوف زدہ اور بزدل ہو تو وہ چلا جائے اور اپنے گھر کو واپس ہوا یا نہ ہو کہ اُس کے بھائیوں کے دل اُس کے دل کی طرح پگھل جائیں اور جب منصب دار لوگوں سے یہ کہہ چکیں۔ تو لشکر کے سردار اپنے لوگوں کو جنگ کے لئے تیار کریں اور جب تو جنگ کرنے کے لئے کسی شہر کے نزدیک جائے تو پہلے اُس سے صلح کی خواہش کرو اور صلح منظور کریں اور پھر جنگ تیرے لئے کھول دیں۔ تو جتنے لوگ جو اُس میں رہتے ہیں وہ سب تیرے باجگزار ہوں گے اور تیری خدمت کریں گے اور اگر وہ تجھ سے صلح نہ کریں۔ بلکہ تجھ سے جنگ شروع کریں۔ تب تو اُس کا محاصرہ کر اور خداوند تیرا خدا اُسے تیرے ہاتھ میں دے دے گا۔ اور تو سب مردوں کو تلوار کی دھار سے قتل کر دے مگر عورتیں اور بچے اور چوپائے اور اُس شہر کی سب لوٹ کو اپنے لئے لے اور اپنے دشمنوں کی تمام غنیمت کو کھا جا جو خداوند تیرے خدا نے تجھے دی ہے اور اسی طرح تو اُن سب شہروں سے کر، جو تجھ سے بہت دور ہیں اور جو اُن قوموں کے شہروں میں سے نہیں ہیں لیکن اُن قوموں کے شہروں میں سے جنہیں خداوند تیرا خدا تیری میراث کر دے گا۔ تو کسی ذی روح کو زندہ نہ رہنے دے بلکہ تو انہیں ضرور قتل کر یعنی حیثیت اور امور یوں اور کنعانیوں اور فرزیوں اور جو یوں اور یبوسیوں کو۔ جیسا کہ خداوند تیرے خدا نے تجھے حکم دیا ہے ایسا نہ ہو کہ وہ اپنے اُن مکروہ کاموں کی مانند جو انہوں نے اپنے معبودوں کے لئے کئے تھے بھی کرنا سکھائیں۔ اور یوں تم خداوند اپنے خدا کے خلاف گناہ

کرو اور اگر تو کسی شہر کا بہت مدت تک محاصرہ کیے رہے۔ ۱۹ تاکہ لڑائی کر کے اُسے فتح کر لے تو تو کُلباڑا چلا کر اُس کے درختوں کو برباد نہ کر۔ کیونکہ تو اُن سے کھائے گا۔ پس انہیں نہ کاٹ۔ کیونکہ میدان کا درخت انسان تو نہیں کہ تو اُس کا محاصرہ کرے لیکن جس درخت کو تو جانتا ہے کہ وہ کھانے کا کام کا نہیں۔ اُسے برباد کر اور کاٹ ڈال۔ اور اُس شہر کے خلاف جس کے ساتھ تو لڑتا ہے۔ محاصرہ کے لئے مورچہ بنا جب تک کہ تو اُسے نہ لے لے +

باب ۲۱

۱ مختلف قوانین اگر اُس ملک میں جو خداوند تیرا خدا میراث کے طور پر تجھے دے گا۔ کسی مقتول کی لاش میدان میں پائی جائے۔ اور معلوم نہ ہو کہ کس نے اُسے قتل کیا تب ۲ تیرے بزرگ اور قاضی باہر نکلیں۔ اور وہاں سے اُن شہروں تک جو مقتول کے گرد ہیں ناہیں اور تو شہر سب سے نزدیک ہو۔ اُس کے بزرگ ایک بچھیلیں۔ جس نے بل نہیں کھینچا اور جوئے کے نیچے نہیں آئی اور تو اُس شہر کے بزرگ اُسے ایک ایسی ناہموار پتھر ملی وادی میں جس میں بل نہیں چلایا گیا اور بیچ نہیں بویا گیا لے جائیں اور وہاں پر اُس بچھیلی کی گردن توڑ ڈالیں تب کا بن بنی لاوی نزدیک آئیں۔ کیونکہ خداوند نے انہیں چن لیا ہے کہ اُس کی خدمت کریں اور خداوند کے نام سے برکت دیں اور اُن کے کلام سے سب جھگڑا اور سب مار پیٹ کا فیصلہ ہو اور اُس شہر کے جو مقتول کے قریب ہے سب بزرگ اُس بچھیلی کے اوپر جس کی گردن وادی میں توڑی گئی ہے اپنے ہاتھ دھوئیں اور بنجیدگی کے ساتھ اقرار کریں کہ ۷ ہمارے ہاتھوں نے یہ خون نہیں کیا اور ہماری آنکھوں نے اُسے نہیں دیکھا اور خداوند اپنی قوم اسرائیل کو معاف کر جسے تو ۸ نے ٹھہرایا ہے۔ اور بے گناہ کے خون کا جرم اپنی قوم اسرائیل کے درمیان نہ رہنے دے۔ تب وہ خون انہیں بخشا جائے گا

اگر کسی شخص نے واجب الموت جرم کیا ہو۔ اور اُسے ۲۲ قتل کیا گیا ہو۔ اور وہ دار پر لٹکا یا گیا ہو تو اُس کی لاش دار پر [۲۳] رات نہ رہے۔ بلکہ اُسی دن اُسے دفن کر۔ کیونکہ جو لٹکا یا گیا وہ خدا کی طرف سے ملعون ہے۔ تو اُس ملک کو جو خداوند تبارک و تعالیٰ تجھے میراث کے طور پر دیتا ہے، ناپاک نہ کر +

باب ۲۲

اگر تُو اپنے بھائی کے بیل یا بھیڑ کو بھینکا ہو دیکھے۔ تُو ۱ اُس سے رُو پوشی نہ کر۔ بلکہ اُسے اپنے بھائی کے پاس واپس پُچھا دے ۲ اگر تیرا بھائی تیرے نزدیک نہ رہتا ہو۔ یا تُو اُسے نہ جانتا ہو۔ تو تُو اُسے اپنے گھر میں لے آ اور وہ تیرے پاس رہے۔ جب تک کہ تیرا بھائی اُس کی تلاش نہ کرے۔ تب تُو اُسے واپس کر دے ۳ ایسا ہی تُو اُس کے گدھے اور اُس کے کپڑے سے کر۔ اور اپنے بھائی کی کسی گم شدہ چیز سے تُو پائے۔ تجھ پر واجب نہیں کہ تُو اُس سے رُو پوشی کرے ۴ اور اگر تُو اپنے بھائی کے گدھے یا بیل کو راہ میں گرانا دیکھے۔ تُو اُس سے رُو پوشی نہ کر۔ بلکہ اُسے اٹھانے میں اُس کی مدد کر ۵ کوئی عورت مرد کا لباس نہ پہنے اور نہ مرد عورت کا لباس پہنے۔ کیونکہ جتنے ایسا کرتے ہیں خداوند تبارک و تعالیٰ اُن سب سے نفرت کرتا ہے ۶ اگر تُو راہ چلتے ہوئے زمین پر یا درخت پر کسی پرندے کا گھونٹ لاپائے۔ اور اُس میں بچے یا انڈے ہوں اور ماں بچوں پر یا انڈوں پر بیٹھی ہوئی ہو۔ تو تُو بچوں کو ماں سمیت نہ پکڑ ۷ بلکہ تُو ماں کو چھوڑ دے اور بچوں کو اپنے لئے پکڑ۔ تاکہ ۸ تیرا بھلا ہو۔ اور تُو بہت دن زندہ رہے ۹ اگر تُو نیا گھر بنائے تو ۱۰ چھت کی چاروں طرف دیوار بناتا کہ تیرے گھر پر خون نہ پڑے

باب ۲۳:۲۱ ”جو لٹکا یا گیا“ مُقَدَّس پُلُوس غلاطیوں ۳:۱۳ میں اِن الفاظ کا حوالہ دیتا ہے جہاں مصلوب خداوند یسوع مسیح کے حق میں لکھتا ہے ”مسیح نے ہمارے بدلے میں ملعون ہو کر ہمیں شریعت کی لعنت سے چھڑایا۔ کیونکہ لکھا ہے کہ جو کوئی دار پر لٹکا یا گیا وہ ملعون ہے“ +

۹ پس جب تُو وہی کرے جو خداوند کی نگاہ میں راست ہے تو تُو بے گناہ کے خون کا جرم اپنے درمیان سے دور کرے گا ۱۰ جب تُو اپنے دشمنوں سے جنگ کرنے کے لئے خروج کرے اور خداوند تبارک و تعالیٰ اُنہیں تیرے حوالے کر دے۔ اور تُو اُنہیں اسیر کر لائے ۱۱ اور تُو اسیروں میں کوئی خوبصورت عورت دیکھے۔ اور تیری خواہش ہو کہ تُو اُسے اپنی بیوی بنائے ۱۲ تو تُو اُسے اپنے گھر میں لا۔ اُس کا سرمندہ اور اُس کے ناخن کٹوا ۱۳ اور وہ اپنی اسیری کے کپڑے اتارے اور تیرے گھر میں رہے اور ایک مہینہ اپنے باپ اور اپنی ماں کے لئے ماتم کرے بعد اس کے تُو اُس کے ساتھ خلوت کر۔ اور اُس کا شوہر بن اور وہ تیری بیوی بنے ۱۴ پھر اگر تُو اُس سے خوش نہ ہو۔ تو اُسے آزاد چھوڑ دے۔ تُو اُسے چاندی کے عوض نہ بیچ۔ اور نہ زبردستی سے اُس پر ظلم کر۔ کیونکہ تُو نے اُسے ذلیل کیا ۱۵

اگر کسی مرد کی دو بیویاں ہوں۔ ایک مجبُوہ اور دوسری غیر مجبُوہ۔ اور مجبُوہ اور غیر مجبُوہ دونوں کے لڑکے ہوں۔ اور پہلوٹھا ۱۶ بیٹا غیر مجبُوہ سے ہو تو جب اپنی میراث اپنے بیٹوں میں تقسیم کرے تب اُسے جائز نہ ہوگا۔ کہ وہ پہلوٹھا ہونے کا حق مجبُوہ کے بیٹے کو دے۔ بجائے غیر مجبُوہ کے اُس بیٹے کو پہلوٹھا ۱۷ ہے ۱۸ بلکہ وہ غیر مجبُوہ کے بیٹے کو پہلوٹھا تسلیم کرے اور اُسے اپنے سب مال میں سے دو حصے دے۔ کیونکہ وہ اُس کی شہزوری کا پہلا بچل ہے اور پہلوٹھا ہونے کا حق اُسی کا ہے ۱۹

اگر کسی آدمی کا نافرمان اور سرکش بیٹا ہو۔ جو اپنے باپ کا حکم یا اپنی ماں کا حکم نہیں مانتا۔ اور وہ اُس کی تادیب کرتے ہیں پر وہ اُن کی نہیں سنتا ۲۰ تو اُس کا باپ اور اُس کی ماں اُسے پکڑیں۔ اور اُس جگہ کے پھانک پر شہر کے بزرگوں کے پاس اُسے باہر لے جائیں ۲۱ اور وہ دونوں شہر کے بزرگوں سے کہیں۔ کہ یہ ہمارا نافرمان اور سرکش بیٹا ہے جو ہمارا حکم نہیں مانتا اور بیٹا اور شرابی ہے ۲۲ تو شہر کے سب لوگ اُسے سنگسار کریں۔ یہاں تک کہ وہ مر جائے۔ اور تُو اس شرارت کو اپنے درمیان سے دفع کر۔ تاکہ کل اسرائیل سُنے اور خوف کھائے ۲۳

۹ جب کوئی وہاں سے گر پڑے تو اپنے تاجستان میں دو طرح کا بیج نہ بویا۔ ایسا نہ ہو۔ کہ جو بیج تو نے بویا ہے اور تاجستان کا ۱۰ حاصل دونوں ناپاک ہو جائیں تو نیکل میں نیکل کے ساتھ گدھا ۱۱:۱۱ نہ جوتے تو اُن اور سوت کا ملا ہوا کپڑا نہ پہنیں تو اپنے اُس پیراہن کے چاروں کونوں میں جسے تو اوڑھتا ہے، جھال لگا ۱۳ [زکاح کے خلاف جرائم] اگر کوئی مرد کسی عورت کو بیوی بنائے۔ اور اُس سے خلوت کرے۔ پھر اُس سے متنفذ ہو ۱۴ اور اُس کی بابت شرم کی باتیں بولے اور اُسے بدنام کرے اور کہے۔ میں نے اس عورت سے بیاہ رکھا۔ مگر جب میں اُس کے نزدیک گیا۔ تو میں نے اُسے کُٹواری نہ پایا تو اُس لڑکی کا باپ اور اُس کی ماں اُس کے کُٹوار پن کی نشانیاں لے کر شہر ۱۶ کے بزرگوں کے پاس پھانک پر نکل آئیں اور اُس کا باپ بزرگوں سے کہے۔ کہ میں نے اس مرد کو اپنی بیٹی بیاہ دی اور یہ ۱۷ اُس سے نفرت کرتا ہے اور اس نے شرم کی باتیں اُس کے ذمے لگائیں اور کہا۔ کہ میں نے تیری بیٹی کو کُٹواری نہ پایا چنانچہ میری بیٹی کے کُٹوار پن کی یہ نشانیاں ہیں۔ اور وہ اُس ۱۸ کپڑے کو شہر کے بزرگوں کے آگے بچھا دیں تب شہر کے ۱۹ بزرگ اُس مرد کو گرفتار کر کے کوڑے لگائیں اور وہ اُس پر چاندی کے سونڈھتال تادوان لگائیں۔ اور اُس لڑکی کے باپ کو دیں۔ کیونکہ اُس نے ایک اسرائیلی کُٹواری کی بابت شرم کی باتیں مشہور کیں۔ اور وہ اُس کی بیوی رہے گی۔ اور وہ اُسے ۲۰ اپنی عمر بھر طلاق نہ دے سکے گا پر اگر وہ بات سچ ہو۔ اور لڑکی ۲۱ میں کُٹوار پن نہ پایا گیا تو وہ اُس لڑکی کو اُس کے باپ کے گھر کے پھانک پر نکال لائیں۔ اور اُس شہر کے تمام رہنے والے اُسے سنگسار کریں۔ یہاں تک کہ وہ مر جائے۔ کیونکہ اُس نے اپنے باپ کے گھر میں بدکاری کر کے اسرائیل کے درمیان شرارت کی۔ پس تو اس بدی کو اسرائیل سے دور کر ۲۲ اگر کوئی مرد کسی بیانی بیوی عورت سے صحبت کرتا ہوا پکڑا جائے تو دونوں قتل کئے جائیں۔ یعنی وہ مرد جس نے اُس عورت سے صحبت کی۔ اور وہ عورت بھی۔ تو اس بدی کو یوں اسرائیل

سے دور کرے اگر کوئی کُٹواری لڑکی کسی مرد کے ساتھ بیاہی گئی ہے ۲۳ اور کوئی دوسرا مرد اُسے شہر میں پا کر اُس سے صحبت کرے تو ۲۴ شتم اُن دونوں کو اُس شہر کے پھانک پر نکال لاؤ۔ اور انہیں سنگسار کرو۔ یہاں تک کہ دونوں مر جائیں۔ لڑکی کو اس لئے کہ وہ شہر میں تھی اور نہ چلائی۔ اور مرد کو اس لئے کہ اُس نے اپنے ہمسائے کی بیوی کو رسوا کیا۔ تو اس بدی کو یوں اپنے درمیان سے دور کر ۲۵ اور اگر کسی مرد نے بیاہی ہوئی لڑکی کو میدان میں پایا۔ ۲۶ اور اس سے جبراً صحبت کی۔ تو صرف وہی مرد جس نے صحبت کی، مار ڈالا جائے اور لڑکی سے کچھ نہ کیا جائے۔ کیونکہ اُس ۲۷ کا گناہ واجب القتل نہیں۔ اور یہ حال ایسا ہے۔ جیسے کوئی مرد اپنے ہمسائے پر حملہ کرے اور اُسے مار ڈالے۔ پس یہ امر بھی ویسا ہی ہے۔ کیونکہ اُس نے اُسے میدان میں پایا۔ اور وہ ۲۸ بیاہی ہوئی لڑکی چلائی۔ لیکن کوئی نہ تھا جو اُسے بچائے اور کوئی ۲۹ مرد کسی کُٹواری لڑکی کو پائے جو بیاہی ہوئی نہیں۔ اور اُس سے جبراً صحبت کرے۔ اور وہ پڑے جائیں تو یہ مرد لڑکی کے ۳۰ باپ کو چپاس مشقتال چاندی دے۔ اور وہ اُس کے رسوا ہونے کے بدلے میں اُس کی بیوی ہوگی اور وہ اُسے زندگی بھر طلاق نہ دے سکے گا کوئی مرد اپنے باپ کی بیوی سے بیاہ نہ کرے ۳۱ اور اپنے باپ کا پردہ نہ کھولے +

باب ۲۳

[شرائط شمولیت] جس کسی آدمی کے خُصیے کُچلے گئے ہوں یا ۱ آلت کاٹ ڈالی گئی ہو۔ وہ خُداوند کی جماعت میں داخل نہ ہو ۲ کوئی وَلَدُ الْحَرَامِ خُداوند کی جماعت میں داخل نہ ہو۔ اُس کی دسویں پُشت تک کوئی خُداوند کی جماعت میں داخل نہ ہو ۳ اور نہ کوئی عَمَوْنِی اور مَوآبِی خُداوند کی جماعت میں دسویں پُشت تک داخل ہو۔ ان میں سے خُداوند کی جماعت میں کوئی بھی داخل نہ ہو ۴ کیونکہ جب شتم مَصر سے نکلے۔ تو وہ روٹی اور پانی لے کر تھیں راہ میں نہ ملے۔ اور انہوں نے فتور سے جو آرام نہرا نم

- میں ہے۔ بلعام بن بعور کو اجرت دے کر بلایا۔ تاکہ وہ تم پر
۵ لعنت کرے۔ مگر خداوند تیرے خدا نے نہ چاہا۔ کہ بلعام کی
نئے۔ بلکہ خداوند تیرے خدا نے تیرے لئے لعنت کو برکت
۶ سے بدل دیا۔ کیونکہ خداوند تیرا خدا تجھے پیار کرتا تھا۔ تو اپنی
۷ زندگی بھر بھی اُن کی سلامتی اور خیریت نہ چاہنا۔ تو آدمی سے نفرت
نہ کرنا کیونکہ وہ تیرا بھائی ہے۔ تو کسی مصری سے نفرت نہ کرنا۔
۸ کیونکہ تو اُس کے ملک میں مسافر رہا۔ اُن کی تیسری پشت کے جو
لڑکے پیدا ہوں۔ وہ خداوند کی جماعت میں داخل ہوں گے۔
۹ [خیمہ گاہ میں پاکیزگی] جب تو خیمہ گاہ میں اپنے دشمنوں پر
۱۰ خروج کرنے کو ہو تو ہر ایک بُری چیز سے بچا رہ۔ اگر تمہارے
درمیان کوئی ایسا مرد ہو جو رات کے خواب کے سبب سے
ناپاک ہو۔ تو وہ خیمہ گاہ سے باہر نکل جائے۔ اور خیمہ گاہ میں
۱۱ نہ آئے۔ اور جب شام ہونے لگے تو وہ پانی سے غسل کرے۔
۱۲ اور سورج ڈوبنے کے بعد خیمہ گاہ کے اندر آئے۔ اور خیمہ گاہ
سے باہر تمہارے لئے ایک جگہ ہوگی جہاں تم رفع حاجت کے
۱۳ لئے جاؤ۔ اور تیرے کمر بند میں تیرے پاس ایک کھڑپنی ہو۔
کہ جب تو باہر جا کر بیٹھے تو اُس سے کھود۔ اور جو بچھ سے
۱۴ خارج ہوا ہے۔ اُسے چھپاؤ۔ کیونکہ خداوند تیرا خدا تیرے
خیمہ گاہ کے درمیان پھرتا ہے۔ تاکہ تجھے چھڑائے اور تیرے
دشمنوں کو تیرے حوالے کرے۔ سو تیرا خیمہ گاہ پاک رہے۔
ایسا نہ ہو۔ کہ وہ اُس میں کوئی ناپاک دیکھے۔ اور تیرے پاس
سے چلا جائے۔

۱۵ [مشرق شراع] اگر کوئی غلام تیرے پاس بھاگ کر آجائے۔

- ۱۶ تو تو اُسے اُس کے آقا کے حوالے نہ کر۔ بلکہ وہ تیرے پاس
کسی شہر میں جس جگہ وہ چاہے۔ جہاں اُسے اچھا لگے، رہے۔
تو اُس پر ظلم نہ کر۔

- ۱۷ اسرائیل کی بیٹیوں میں سے کوئی فاحشہ نہ ہو۔ اور نہ
۱۸ اسرائیل کے بیٹوں میں سے کوئی مُغَلَم ہو۔ تو خداوند اپنے خدا
کے گھر میں فاحشہ کی خریدی یا کتے کی اجرت مَنّت کے لئے نہ لانا۔
کیونکہ یہ دونوں خداوند تیرے خدا کے نزدیک کراہیت ہیں۔

- تو اپنے بھائی کو سود پر قرض نہ دے۔ نہ نقدی نہ غلہ نہ اور ۱۹
کوئی اور چیز جو سود پر قرض دی جاسکتی ہے۔ اجنبی کو سود پر ۲۰
قرض دے سکتا ہے۔ مگر اپنے بھائی کو سود پر قرض نہ دینا۔ تاکہ
اُس ملک میں جس کا مالک بننے کے لئے تو جاتا ہے۔ خداوند
تیرا خدا تیرے ہاتھ کے سارے کاموں میں برکت بخشے۔
۲۱ جب تو نے خداوند اپنے خدا کے لئے کوئی مَنّت مانی۔ تو ۲۱
اُس کے ادا کرنے میں دیر نہ کر۔ کیونکہ خداوند تیرا خدا اُسے
تجھ سے طلب کرے گا۔ اور تو گنہگار رہے گا۔ اور اگر تو نے ۲۲
پہلے مَنّت نہیں مانی۔ تو تجھ پر کوئی گناہ نہیں۔ لیکن جو کچھ تیرے ۲۳
لبوں سے نکلا۔ اُسے تو یاد رکھ۔ اور عمل میں لا۔ بڑبڑاؤ اُس
مَنّت کے جو تو نے خداوند اپنے خدا کے لئے خوشی سے مانی ہے۔
جس طرح بھی کہ تیرے مُنہ نے کہا۔
۲۴ اگر تو اپنے ہمسائے کے پاکستان میں جائے۔ تو اپنی ۲۴
بھوک کی خواہش کے مطابق اگور کھا۔ لیکن اپنی ٹوکری میں
ہرگز نہ لے جانا۔ اور اگر تو اپنے ہمسائے کے کھیت میں ۲۵
جائے۔ تو تو ہاتھ سے بایں توڑ لے۔ مگر اپنے ہمسائے کے
کھیت کو درناقی نہ لگانا +

باب ۲۴

[طلاق کی بابت] اگر کوئی مرد کسی عورت کو لے اور اُس کا [۱]

- شوہر بن جائے۔ اور بعد ازاں کسی عیب کے باعث اُس سے
نفرت کرے۔ اور طلاق نامہ لکھ کر اُسے دے۔ اور گھر سے
اُسے نکالے۔ اور وہ اُس کے گھر سے نکل کر دوسرے مرد کی ۲
باب ۱:۲۳-۳ شریعت کی رو سے طلاق یافتہ لوگوں کا نکاح دوبارہ نہیں
ہو سکتا تھا۔ اس سے یہ بھی مراد ہے کہ شادی شدہ لوگ کسی بھی قسم کے بہانہ سے
طلاق دے نہ سکیں۔ خداوند یسوع مسیح نے اُس کی تفسیر کی جب اُس نے فرمایا
موسیٰ نے تمہاری سخت دلی کے سبب تمہیں اپنی بیویوں کو چھوڑ دینے کی اجازت
دی۔ لیکن شروع سے ایسا نہ تھا۔ پر میں تم سے کہتا ہوں کہ جو کوئی اپنی بیوی کو سوائے
حرام کاری کے کسی اور سبب سے چھوڑ دے اور دوسری سے بیاہ کرے۔ زنا کرتا
ہے اور جو کوئی اُس چھوڑی ہوئی کو بیاہے زنا کرتا ہے“ (متی ۱۹: ۸-۹) +

- ۳ بنے اور وہ دوسرا مرد بھی اُس سے نفرت کرے اور طلاق نامہ لکھ کر اُسے دے اور اپنے گھر سے اُسے نکالے۔ یا وہ دوسرا مرد جس نے اُسے اپنی بیوی بنایا، مَر جائے تو اُس کے پہلے شوہر کے لئے جس نے اُسے طلاق دی تھی۔ یہ جائز نہیں کہ اُس عورت کو اُس کے ناپاک ہونے کے بعد پھر لے کر اپنی بیوی بنارکھے۔ کیونکہ یہ خداوند کے حضور مکروہ ہے۔ پس تو اُس ملک میں جو خداوند تیرا خدا میراث کے طور پر تجھے دیتا ہے۔ گناہ نہ ہونے دے۔
- ۵ **درمندی کے فرائض** اگر کسی مرد نے کسی عورت سے نیا بیاہ کیا ہو۔ تو وہ فوج میں نہ جائے نہ اُس پر کسی کام کا بوجھ ڈالا جائے۔ بلکہ ایک برس تک وہ اپنے گھر میں فارغ رہے۔ اور اپنی بیوی کو جو اُس نے کی ہے، خوش رکھے۔
- ۶ کوئی شخص چلتی یا اُس کے اوپر کے پاٹ کو گروی نہ رکھے۔ یہ تو گویا جان کو گروی رکھنا ہے۔
- ۷ اگر کوئی انسان پایا جائے جو اپنے بھائیوں یعنی بنی اسرائیل میں سے کسی کو چُرالے گیا اور اُسے غلام بنالیا بیچ دیا۔ تو چُرالے والا مار ڈالا جائے اور تو اس شرارت کو اپنے درمیان سے دفع کرے۔
- ۸ برص کی بیماری کی بابت خبردار رہنا۔ لاویوں کے کاہن جو کچھ تجھے سکھائیں اُس سب پر کوشش سے عمل کر دیا کر کہ جب تم مَصر سے نکلے تو راہ میں خداوند تیرے خدا نے مریم سے کیا کیا۔
- ۱۰ جب تو اپنے ہمسائے کو کچھ قرض دے تو اُس سے گرو لینے کے لئے اُس کے گھر میں نہ گھسنا۔ بلکہ باہر کھڑا رہ۔ اور وہ تیرے پاس گرو باہر نکال لائے۔ اگر وہ آدمی غریب ہو۔ تو اُس کا رہن تیرے پاس رات نہ رہے۔ بلکہ جب سورج غروب ہونے کو ہو تو اُسے واپس دے۔ تاکہ وہ اپنے کپڑے میں سوئے اور تجھے برکت دے۔ تو یہ خداوند تیرے خدا کے آگے تیرے لئے راستبازی شمار ہوگی۔
- ۱۲ تو غریب اور مسکین کی مزدوری دینے سے انکار نہ کر۔ خواہ وہ تیرا بھائی ہو یا اُن پر دیہیوں میں سے ہو۔ جو تیرے

- ۱۵ ملک میں تیرے پھانکوں کے اندر ہیں۔ بلکہ تو اُس کی مزدوری اُسی دن سورج کے ڈوبنے سے پہلے اُسے دے۔ کیونکہ وہ مسکین ہے اور اُسی سے اپنا گزارہ کرتا ہے۔ ایسا نہ ہو کہ وہ تیرے خلاف خداوند کے آگے چلائے اور یہ تجھے پر گناہ ہو۔
- ۱۶ لڑکوں کے بدلے باپ نہ مارے جائیں اور نہ باپ کے بدلے بیٹے مارے جائیں۔ پر ہر ایک آدمی اپنے ہی گناہ کے بدلے مارا جائے۔
- ۱۷ تو پردیسی اور یتیم کا مقدمہ مت لگاؤ۔ اور نہ بیوہ کا کپڑا لے گروی لے۔ اور یاد رکھ کہ تو مَصر میں آپ غلام رہا۔ اور خداوند تیرے خدا نے تجھے وہاں سے چھڑایا۔ اس لئے میں تجھے حکم دیتا ہوں کہ تو یوں ہی کر۔
- ۱۹ جب تو اپنے کھیت میں غلہ کاٹے۔ اور بھول کر ایک پُولا کھیت میں چھوڑے۔ تو اُسے لینے کے لئے مت جا۔ وہ پردیسی اور یتیم اور بیوہ کے لئے رہے۔ تاکہ خداوند تیرا خدا تیرے ہاتھ کے سارے کام میں برکت دے۔ جب تو اپنے زیتون کے درخت کو جھاڑے تو جو شاخوں میں رہ جائے اُسے پھر نہ لے۔ وہ پردیسی اور یتیم اور بیوہ کے لئے رہے۔ جب تو اپنے اگلوں کو جمع کرے۔ تو جو باقی رہے اُسے پھر نہ لے۔ وہ پردیسی اور یتیم اور بیوہ کے لئے ہوگا۔ اور یاد رکھ کہ تو مَصر میں غلام رہا۔ اس لئے میں تجھے حکم دیتا ہوں۔ کہ تو یوں ہی کر۔

باب ۲۵

- راستی کے قوانین** اگر آدمیوں میں جھگڑا ہو۔ اور وہ انصاف کے لئے آئیں۔ تو قاضی اُن کا فیصلہ کریں۔ تو وہ تجھے کو راست ٹھہرائیں۔ اور گنہگار پر فتویٰ دیں۔ اور اگر وہ گنہگار کوڑے کھانے کے لائق ہو۔ تو وہ نیچے لٹایا جائے۔ اور اُس کے گناہ کے مطابق شمار کر کے اُسے قاضی کے سامنے کوڑے لگائے جائیں۔ چالیس تک کوڑے اُسے لگائے جائیں۔ اور زیادہ نہیں۔ ایسا نہ ہو کہ اگر اُس سے زیادہ کوڑے لگائے جائیں۔ تو تیرا بھائی

- ۱۶ تیری نگاہ میں حقیر ہو گا تو گاہے وقت نیکل کا منہ نہ باندھ ۵
- ۵ اگر کئی بھائی اکٹھے رہتے ہوں اور ایک اُن میں سے مر جائے اور وہ بے اولاد ہو۔ تو مرحوم کی بیوی باہر کسی اجنبی مرد سے بیانی نہ جائے۔ مگر اُس کا بھائی اُس سے خلوت کرے اور اُسے اپنی بیوی بنائے۔ اور اپنے بھائی کے لئے نسل پیدا کرے ۶
- ۶ جو پہلا بیٹا اُس سے پیدا ہو۔ وہ اُس کے مرحوم بھائی کے نام کو قائم رکھے گا۔ تاکہ اسرائیل میں سے اُس کا نام مٹ نہ جائے ۷ اگر وہ مرد راضی نہ ہو کہ اپنے بھائی کی بیوی سے بیاہ کرے۔ تو اُس کے بھائی کی عورت بزرگوں کے پاس شہر کے پھانک پر جائے اور کہے کہ میرے شوہر کے بھائی نے اسرائیل میں اپنے بھائی کے نام کو قائم رکھنے سے انکار کر لیا ہے اور مجھے اپنی بیوی بنانے کے لئے راضی نہیں ۸ تب شہر کے بزرگ اُسے بلائیں اور اُس کی بابت اُس سے گفتگو کریں۔ اگر وہ کھڑا نہ ہو اور کہے کہ میں اُسے لینے کے لئے راضی نہیں ۹ تو اُس کے بھائی کی بیوی بزرگوں کے سامنے اُس کے نزدیک آئے اور اُس کے پاؤں سے اُس کی جوتی اُتارے اور اُس کے منہ پر تھو کے۔ اور یوں کہے کہ اُس مرد کے ساتھ جو اپنے بھائی کا گھر نہ بنائے ایسا ہی کیا جائے گا ۱۰ اور بنی اسرائیل میں اُس کا نام ”جوتی اُتارے گئے کا خاندان“ رکھا جائے گا ۱۱
- ۱۱ اگر دومر واپس میں ایک دوسرے کے ساتھ لڑتے ہوں۔ اور ایک کی بیوی نزدیک آئے۔ کہ اپنے شوہر کو اُس کے ہاتھ سے جو اُسے مار رہا ہے، چھڑائے اور ہاتھ بڑھا کر اُس کا قیضہ پکڑے ۱۲ تو اُس کا ہاتھ کاٹ ڈال اور اُس پر ترس نہ کرے ۱۳
- ۱۳ اُس نے اپنے تھیلے میں دو باٹ چھوٹا اور بڑا نہ رکھنا اور نہ تیرے گھر میں دو بیٹا نے ایک چھوٹا اور ایک بڑا ہو ۱۴ بلکہ تیرا باٹ پورا اور ٹھیک اور تیرا بیٹا نہ پورا اور ٹھیک ہو۔ تاکہ اُس ملک میں جو خداوند تیرا خدا تجھے عطا کرتا ہے۔ تیرے ایام

باب ۲۶

- ۱ پہلے پھل کی نذر جب تو اُس ملک میں جو خداوند تیرا خدا میراث کے طور پر تجھے دے گا۔ کہ تو اُس کا مالک بنے۔ داخل ہو اور اُس میں بسنے لگے ۲ تو اُس ملک میں سے جو خداوند تیرا خدا تجھے دے گا۔ اپنی زمین کے سب پہلے پھلوں میں سے جو تو حاصل کرے، کچھ لے اور اُسے ایک ٹوکری میں رکھ اور اُس جگہ لے جائے خداوند تیرا خدا اُچن لے گا۔ کہ اپنا نام وہاں رکھے ۳ اور اُن ایام کے کاہن کے پاس جا کر کہہ۔ کہ آج کے دن میں خداوند اپنے خدا کے آگے اقرار کرتا ہوں۔ کہ میں اُس ملک میں داخل ہو گیا ہوں۔ جس کی بابت خداوند نے ہمارے باپ دادا سے قسم کھائی کہ ہمیں عطا کرے گا ۴ کاہن تیرے ہاتھ سے ٹوکری لے اور خداوند تیرے خدا کے مذبح کے آگے اُسے رکھے ۵ تب تو خداوند اپنے خدا کے سامنے آ کے یوں کہہ کہ میرے باپ دادا گداگر آرا می تھے جو مصر میں گئے اور وہاں پر دیسی رہے اور کم تعداد تھے۔ مگر وہاں بہت بڑی اور زور آور اور کثیر التعداد قوم بن گئے ۶ اور مصریوں نے ہم سے بدی کی اور ہمیں دکھ دیا اور ہم پر سخت مشقت کا بوجھ ڈالا ۷ تب ہم نے خداوند اپنے باپ دادا کے خدا کے حضور

باب ۴:۲۵ ”منہ نہ باندھ“ مقدس پولوس کے کہنے کے مطابق یہ حکم خداوند کی کلیسیا میں پاسبان اور خادمان سے تعلق رکھتا ہے کہ انہیں سامان زندگی سے محروم نہیں رکھنا چاہیے۔ (۱-قرنیوں ۸:۹-۱۰) +

- فریاد کی۔ تو خداوند نے ہماری سنی اور ہماری تکلیف اور محنت
۸ اور مشقت کو دیکھا اور خداوند زور آور ہاتھ اور بڑھائے
ہوئے بازو سے اور بڑے رعب اور نشانوں اور عجائبات کے
ساتھ ہمیں مصر سے باہر نکال لایا اور اس مقام پر ہمیں لایا۔
۹ اور ہمیں یہ ملک عطا کیا۔ ایسا ملک جس میں دودھ اور شہد
۱۰ بہتا ہے اور آب دیکھ کہ اس سرزمین کے پھل کو جسے اے
خداوند تُو نے مجھے دیا۔ میں لایا ہوں۔ تب تُو اسے خداوند اپنے
خدا کے حضور رکھ دے۔ اور خداوند اپنے خدا کے آگے سجدہ
۱۱ کر اور تُو اور لاوی اور جو سافر تمہارے درمیان ہے ان
سب اچھی چیزوں کے لئے خوشی کر جو خداوند تیرے خدا نے
تجھے اور تیرے گھرانے کو بخشی ہیں ۵
- ۱۲ **دہ کی** تیسرے سال میں جو دہ کی کا سال ہے۔ جب تُو
اپنی پیداوار کی ساری دہ یکاں نکالنے سے فارغ ہوا۔ اور
لاوی اور پردیسی اور یتیم اور بیوہ کو دیں۔ تاکہ وہ تیرے شہروں
۱۳ میں کھائیں اور سیر ہوں ۵ تُو خداوند اپنے خدا کے آگے یوں
کہہ کہ میں اپنے گھر میں اپنے گھر سے مقدس چیزیں نکال
لایا۔ اور لاوی اور پردیسی اور یتیم اور بیوہ کو دیں۔ تیرے سب
حکموں کے مطابق جو تُو نے مجھے فرمائے۔ میں نے تیرے
۱۴ حکموں سے تجاوز نہیں کیا اور نہ انہیں بھولا ۵ میں نے اُن میں
سے اپنے ماتم کے وقت نہ کھایا اور نہ میں نے اُن میں سے ناپاک
حالت میں کچھ لیا۔ نہ میں نے مردہ کے لئے کچھ دیا۔ بلکہ خداوند
اپنے خدا کے کلام کی فرمانبرداری کی۔ اور سب کچھ جو تُو نے
۱۵ حکم دیا۔ میں نے اُس کے مطابق کیا ۵ تُو اپنے مقدس مسکن
سے جو آسمان میں ہے، نیچے نظر کر۔ اور اپنے لوگوں اسرائیل کو
اور اس ملک کو برکت دے جو تُو نے ہمیں عطا کیا۔ جیسا کہ تُو
نے ہمارے باپ دادا سے قسم کھائی۔ وہ ملک جس میں دودھ
اور شہد بہتا ہے ۵
- ۱۶ آج کے دن خداوند تیرا خدا تجھے حکم دیتا ہے کہ تُو ان
قوانین اور قضاؤں پر عمل کر۔ انہیں مان اور اپنے سارے دل
۱۷ اور اپنی ساری جان سے اُن پر عمل کر ۵ تُو نے آج کے دن خداوند
- کو چُن لیا ہے کہ وہ تیرا خدا ہوگا۔ اور کہ تُو اُس کی راہوں میں
چلے گا۔ اور اُس کے قوانین احکام اور قضاؤں کو مانے گا۔ اور
اُس کے حکموں کی تابعداری کرے گا ۵ اور آج کے دن خداوند ۱۸
نے بھی تجھے چُن لیا ہے کہ تُو اُس کی خاص قوم ہوگا۔ جیسا کہ
اُس نے تجھ سے کہا۔ تاکہ تُو اُس کے سب حکموں کو مانے ۵
۱۹ تاکہ سب قوموں پر جو اُس نے پیدا کیں۔ اپنی تعریف اور نام
اور جلال کے لئے تجھے فوقیت دے۔ اور تاکہ خداوند اپنے
خدا کے لئے تُو ایک مقدس گروہ ہو۔ جیسا کہ اُس نے فرمایا +

باب ۲۷

- شریعت کا اعلان** پھر موسیٰ اور اسرائیل کے بزرگوں نے ۱
لوگوں سے کہا۔ کہ سب احکام جن کی بابت آج کے دن میں
نے تمہیں حکم دیا، مانو ۵ جس روز اُس ملک کی طرف جو خداوند ۲
تیرا خدا تجھے دے گا۔ تم اُردن کو عبور کرو تو اپنے لئے بڑے
بڑے پتھر نصب کرنا۔ اور اُن پر چٹو لپیٹنا ۵ اور جب تُو پار چلا ۳
جائے تو اس شریعت کا سارا کلام اُن پر لکھنا تاکہ تُو اُس ملک
میں داخل ہو جو خداوند تیرا خدا تجھے عطا کرے گا۔ وہ ملک
جس میں دودھ اور شہد بہتا ہے جیسا کہ خداوند تیرے باپ دادا
کے خدا نے تجھ سے کہا ۵ چنانچہ جب تم اُردن کے پار ہو جاؤ۔ ۴
تو ان پتھروں کو جن کی بابت میں آج کے دن تمہیں حکم دیتا
ہوں کو عیال پر نصب کرنا اور چوڑے سے اُن پر لپ کرنا ۵
اور وہاں پر خداوند اپنے خدا کے لئے ایک مذبح بنانا۔ ایسے ۵
پتھروں کا مذبح جنہیں لوہا نہ لگا ہو ۵ تم خداوند اپنے خدا کے
لئے اُن گھڑے پتھروں کا مذبح بنانا اور اُس پر خداوند اپنے خدا
کے لئے سوتلی قربانیاں چڑھانا ۵ اور سلامتی کے ذبیحہ ذبح کرنا ۷
اور وہیں کھانا۔ اور خداوند اپنے خدا کے سامنے خوشی کرنا ۵ اور ۸
اس شریعت کی ساری باتیں پتھروں پر صاف اور واضح لکھنا ۵
پھر موسیٰ اور لاوی کا بنوں نے سارے اسرائیل سے ۹
کہا۔ اے اسرائیل! خاموش ہو اور سُن۔ کہ تُو آج کے دن

- ۱۰ خُداوند اپنے خُدا کا گروہ ہو ۱۵ پس خُداوند اپنے خُدا کی آواز سن
اور سب احکام اور قوانین پر جن کی بابت آج کے دن میں تجھے
فرمان دیتا ہوں۔ عمل کر ۵
- ۱۲:۱۱ اور موصیٰ نے اُسی دن لوگوں کو حکم دے کر کہا ۵ کہ جب
لوگ اُردن کے پار جائیں گے تو انہیں برکت دینے کے لئے
کوہِ جزیم پر یہ کھڑے ہوں۔ شمعون اور لاوی اور یہودہ اور
۱۳ پتا کر اور یوسف اور بنیامین ۵ اور کوہِ عیال پر لعنت کرنے
کے لئے یہ کھڑے ہوں۔ رُوبین اور جاد اور آشیر اور زبول
۱۴ اور دان اور نفتالی ۵ اور لاوی بلند آواز سے اسرائیل کے سب
آدمیوں سے کہیں ۵
- ۱۵ مَلْعُون ہو وہ آدمی جو اپنے ہاتھ کی کاریگری سے تراشی
ہوئی یا ڈھالی ہوئی مُورت بنائے جو خُدا کے نزدیک مکروہ ہے اور
اُسے پوشیدہ جگہ میں رکھے۔ تو سب لوگ جواب میں کہیں آمین ۵
- ۱۶ مَلْعُون ہو وہ جو اپنے باپ اور اپنی ماں کو حقیر جانتا ہے۔
تو سب لوگ کہیں آمین ۵
- ۱۷ مَلْعُون ہو وہ جو اپنے ہمسائے کی سرحد کے نشان کو پیچھے
ہٹاتا ہے۔ تو سب لوگ کہیں آمین ۵
- ۱۸ مَلْعُون ہو وہ جو اندھے کو راہ سے بھٹکاتا ہے۔ تو سب
لوگ کہیں آمین ۵
- ۱۹ مَلْعُون ہو وہ جو پردہ کی یا یتیم یا بیوہ کے مقدمہ کو بگاڑتا
ہے۔ تو سب لوگ کہیں آمین ۵
- ۲۰ مَلْعُون ہو وہ جو اپنے باپ کی بیوی کے ساتھ ہم بستر ہوتا
ہے اور اپنے باپ کے پردہ کو کھولتا ہے۔ تو سب لوگ کہیں آمین ۵
- ۲۱ مَلْعُون ہو وہ جو کسی بھی چوپایہ کے ساتھ جماع کرتا
ہے۔ تو سب لوگ کہیں آمین ۵
- ۲۲ مَلْعُون ہو وہ جو اپنی بہن یعنی اپنے باپ کی بیٹی یا اپنی ماں
کی بیٹی کے ساتھ ہم بستر ہوتا ہے۔ تو سب لوگ کہیں آمین ۵
- ۲۳ مَلْعُون ہو وہ جو اپنی ساس کے ساتھ ہم بستر ہوتا ہے۔ تو
سب لوگ کہیں آمین ۵
- ۲۴ مَلْعُون ہو وہ جو اپنے ہمسایہ کو چُھپ کے قتل کرتا ہے تو
- سب لوگ کہیں آمین ۵
- مَلْعُون ہو وہ جو رِشوت لیتا ہے۔ تاکہ بے گناہ کو قتل ۲۵
کرے۔ تو سب لوگ کہیں آمین ۵
- مَلْعُون ہو وہ جو اس شریعت کی باتوں پر قائم نہیں رہتا اور ۲۶
اُن پر عمل نہیں کرتا۔ تو سب لوگ کہیں آمین ۵

باب ۲۸

- ۱ وفاداری کے لئے برکت ۵ اگر تُو سب حکموں کو جن کی
بابت آج کے دن میں تجھے فرمان دیتا ہوں یاد رکھ کر خُداوند
اپنے خُدا کے فرمان کی تابعداری کرے اور اُس پر عمل کرے۔ تو
خُداوند تیرا خُدا تجھے زمین کی سب قوموں میں سرفرازی بخشے گا ۵
- ۲ اور یہ سب برکات تجھے پر نازل ہوں گی اور تیرا حصہ ہوں گی۔ ۲
بشرطیکہ تُو خُداوند اپنے خُدا کے فرمان کی تابعداری کرے ۵ تُو ۳
شہر میں مُبارک ہوگا اور دیہات میں مُبارک ہوگا ۵ اور تیرے ۴
پیٹ کا پھل اور تیری زمین کا پھل اور تیرے چوپایوں کا پھل
یعنی تیری گائے نیل کی بڑھتی اور تیری بھیڑ بکری کے بچے مُبارک
ہوں گے ۵ اور تیری چنگیر اور تیرا لگن مُبارک ہوگا ۵ اور تُو اندر ۵، ۶
آنے میں مُبارک ہوگا اور تُو باہر جانے میں مُبارک ہوگا ۵ خُداوند ۷
تیرے دشمنوں کو جو تیرے خلاف کھڑے ہوں تیرے آگے گرا
دے گا۔ وہ تجھ پر ایک راہ سے آئیں گے اور تیرے سامنے
سے سات راہوں میں سے بھاگیں گے ۵ خُداوند تیرے انبار ۸
خانوں میں اور سارے کاموں میں جن میں تُو ہاتھ لگائے تیرے
لئے برکت کا حکم دے گا۔ اور اُس ملک میں جو خُداوند تیرا خُدا
تجھے دے گا۔ تجھے برکت دے گا ۵ اور خُداوند تجھے اپنی مقدس ۹
قوم بنائے گا۔ جیسا کہ اُس نے تجھے سے قسم کھائی۔ بشرطیکہ تُو
خُداوند اپنے خُدا کے حکموں کو مانے اور اُس کی راہوں میں چلے ۵
اور زمین کی سب قومیں دیکھیں گی۔ کہ خُداوند کا نام تجھ پر لگارا ۱۰
جاتا ہے لہذا وہ تجھ سے ڈریں گی ۵ اور خُداوند تیرے پیٹ کے ۱۱
پھل میں اور تیرے چوپایوں کے پھل میں اور تیری زمین کے

- پھل میں اُس ملک میں جس کی بابت خداوند نے تیرے باپ دادا سے قسم کھائی کہ تجھے دے گا۔ اچھی چیزوں کی فراوانی بخشے گا ۱۲ خداوند تیرے لئے اپنی اچھی چیزوں کے خزانے یعنی آسمان کو کھولے گا۔ کہ بروقت تیری زمین پر مینہ برسائے گا۔ اور تیرے ہاتھ کے سب کاموں میں برکت دے گا۔ اور تُو بہت قوموں کو ۱۳ قرض دے گا مگر تُو قرض نہ لے گا ۱۴ اور خداوند تجھے سربنائے گا دُم نہیں۔ اور تُو ہمیشہ اونچا ہوگا نیچا نہیں بشرطیکہ تُو خداوند اپنے خدا کے حکموں کو جن کی بابت آج میں تجھے فرمان دیتا ۱۵ ہوں مانے اور اُن پر عمل کرے ۱۶ اور اُن سب باتوں سے جن کی بابت آج میں تجھے حکم دیتا ہوں دینے یا یا نہیں نہ مڑے۔ کہ اجنبی مَعْبُودوں کا پیرو ہو کر اُن کی بندگی کرے ۱۵ بے وفائی پر لعنت لیکن اگر تُو خداوند اپنے خدا کے کلام کی فرمانبرداری نہ کرے کہ سب قوانین اور احکام کو جن کی بابت میں آج تجھے فرمان دیتا ہوں یاد رکھ کر اُن پر عمل نہ کرے۔ تو ۱۶ یہ سب لعنتیں تجھ پر نازل ہوں گی اور تیرا حصہ ہوں گی ۱۷ اور تیرے چنگیر ۱۷ میں ملعون ہوگا اور دیہات میں ملعون ہوگا ۱۸ اور تیری زمین کا پھل اور تیرے پیٹ کا پھل اور تیری زمین کا پھل اور تیری گائے بیل کی بڑھتی اور تیری بھیڑ بکری کے بچے ۱۹ ملعون ہوں گے ۲۰ اور تُو اندر آنے میں ملعون ہوگا اور تُو اپنے ۲۰ باہر جانے میں ملعون ہوگا ۲۱ خداوند تیرے سب کاموں میں جنہیں تُو ہاتھ لگائے۔ جنہیں تُو کرے۔ تجھ پر لعنت اور اضطراب اور دھمکی بھیجے گا۔ یہاں تک کہ تُو ہلاک ہوگا اور جلد نابود ہو جائے گا اور تیرے اعمال کی بدی کی وجہ سے جن کے سبب تُو نے ۲۱ مجھے ترک کیا ۲۲ خداوند باکو تجھ سے لپٹائے رکھے گا۔ یہاں تک کہ تجھے اُس ملک سے جس کا وارث ہونے کے لئے تُو جاتا ۲۲ ہے جڑ سے اکھاڑے گا ۲۳ اور خداوند تجھے سل اور تپ اور بخار اور ذرم اور خشک سالی اور بادِ سُم اور چیپا سے مارے گا۔ وہ تیرے پیچھے پڑیں گے۔ یہاں تک کہ تُو ہلاک ہو جائے ۲۳ اور آسمان جو تیرے سر کے اوپر ہے پتیل ہو جائے گا۔ اور زمین ۲۴ جو تیرے نیچے ہے، لوہا ہوگی ۲۵ اور خداوند تیری زمین کے مینہ کو
- مٹی کرے گا۔ اور آسمان سے غبار تجھ پر نازل ہوگا۔ یہاں تک کہ تُو نابود ہو جائے گا ۲۵ خداوند تجھے تیرے دشمنوں کے سامنے گرا دے گا۔ تُو ایک راہ سے اُن پر چڑھے گا اور اُن کے سامنے سے سات راہوں سے بھاگے گا اور زمین کی سب ملکیتوں کے نزدیک تُو باعثِ اِکراہ ہوگا ۲۶ اور تیری لاش ہوا کے پرندوں ۲۶ اور زمین کے دَرنَدوں کی خوراک ہوگی۔ اور کوئی اُن کا ہنکانے والا نہ ہوگا ۲۷ خداوند تجھے مَصر کے پھوٹوں اور یواسیر اور خارش ۲۷ اور کھنڈ سے مارے گا۔ جن سے تُو اچھا نہ ہو سکے گا ۲۸ خداوند تجھے جُنُون اور نابینائی اور حماقت سے مارے گا ۲۹ اور تُو دو پہر کو ٹٹولے گا۔ جیسا کہ اندھا اندھیرے میں ٹٹولتا ہے۔ تُو رستہ نہ پائے گا۔ اور ہر وقت تجھ پر ظلم اور سختی ہوگی۔ اور تیرا چھڑانے والا کوئی نہ ہوگا ۳۰ تُو عورت سے بیاہ کرے گا اور دوسرا مرد اُس سے زفاف کرے گا۔ تُو گھر بنائے گا پر اُس میں نہ بسے گا۔ تُو اگلو رستان لگائے گا۔ پر اُس کے اگلو رجنے نہ کرے گا ۳۱ اور تیری آنکھوں کے سامنے تیرا بیل دُک کیا جائے گا اور تُو اُس سے نہ کھائے گا۔ تیرا گدھا تیرے سامنے سے جبرائیا جائے گا اور تجھے واپس دیا نہ جائے گا۔ اور تیری بھیڑیں تیرے دشمنوں کو دی جائیں گی۔ اور تیرا کوئی چھڑانے والا نہ ہوگا ۳۲ تیرے بیٹے اور تیری بیٹیاں دوسری قوم کے حوالے کی جائیں گی۔ اور تیری آنکھیں سارا دن اُن کی راہ دیکھیں گی۔ اور تھک جائیں گی اور تیرے ہاتھ میں طاقت نہ ہوگی ۳۳ اور تیری زمین اور تیری مَخت کے سارے پھل کو دوسری قوم جسے تُو نہیں جانتا کھا جائے گی۔ اور تُو اپنے تمام ایتام مظلوم اور یتیم کو مارے گا ۳۴ یہاں تک کہ اپنی آنکھوں کے نظارے سے جو تُو دیکھے گا تُو پاگل ہو جائے گا ۳۵ خداوند تیرے گھٹنوں اور تیری ٹانگوں کو بڑے پھوٹے ۳۵ سے مارے گا کہ پاؤں کے تلوے سے لے کر سر کی چوٹی تک تُو اچھا نہ ہو سکے گا ۳۶ خداوند تجھے اور تیرے بادشاہ کو جسے تُو اپنے اوپر قائم کرے گا۔ ایک ایسی قوم میں لے جائے گا۔ جسے نہ تُو نے اور نہ تیرے باپ دادا نے جانا۔ اور وہاں پر تُو لکڑی اور پتھر کے اجنبی مَعْبُودوں کی بندگی کرے گا ۳۷ اور سب ۳۷

قوموں میں جہاں خداوند تجھے لے جائے گا تو باعث حیرت اور
 ۳۸ ضرب ابلٹل اور تمسخر ہوگا ۵ کیونکہ تیرے میں بہت بیخ ڈالے گا اور تھوڑا
 ۳۹ جمع کرے گا۔ کیونکہ بڑی اُسے چاٹ جائے گی ۵ تو اگلو رستان
 لگائے گا۔ اُنہیں درست رکھے گا۔ مگر تُو نے نہ پیئے گا نہ اُنہیں
 ۴۰ جمع کرے گا۔ کیونکہ اُنہیں کپڑا کھا جائے گا تیری ساری حدود
 میں زیتون کے درخت ہوں گے پر تُو تیل ملنے کو نہ پائے گا۔
 ۴۱ کیونکہ تیرے زیتون کا پھل گر جائے گا ۵ تیرے ہاں بیٹے اور
 بیٹیاں پیدا ہوں گے مگر وہ تیرے نہ رہیں گے بلکہ اسیری میں
 ۴۲ جائیں گے ۵ تیرے سارے درختوں کو اور تیری زمین کے پھل
 ۴۳ کو کپڑے مکڑے پر باد کریں گے ۵ پر دیسی جو تیرے درمیان
 ہے، تجھ سے اُنچا ہوتا جائے گا اور تُو نیچے نیچے اترتا جائے گا ۵
 ۴۴ تُو اُس سے قرض لے گا۔ اور وہ تجھ سے قرض نہ لے گا۔ وہ سر
 ۴۵ ہوگا اور تُو دم ہوگا یہ تمام لعنتیں تجھ پر آئیں گی۔ تیرا چچا کریں
 گی اور تجھ سے چٹنی رہیں گی۔ یہاں تک کہ تُو نابود ہو جائے
 گا۔ کیونکہ تُو نے خداوند اپنے خدا کے فرمان کی تابعداری نہ
 کی۔ اور اُس کے احکام اور قوانین کو جس کا اُس نے تجھے حکم
 ۴۶ دیا، تُو نے نہ مانا ۵ اور یہ تجھ پر اور تیری نسل پر ہمیشہ کے لئے
 ایک نشان اور عجبہ ہوں گی ۵

۴۷ چونکہ تُو نے سب چیزوں کی فراوانی کے باعث خوشی سے
 ۳۸ اور دل کی شادمانی سے خداوند اپنے خدا کی بندگی نہ کی ۵ تُو
 بھوک اور پیاس اور برہنگی اور سب چیزوں کی احتیاج میں
 اپنے دشمنوں کی جنہیں خداوند تجھ پر بھیجے گا خدمت کرے گا۔
 وہ لوہے کا جُڑا تیری گردن پر رکھے گا۔ یہاں تک کہ وہ تجھے فنا
 ۴۹ کرے گا ۵ خداوند ایک قوم کو دُور سے زمین کی حدود سے تیز
 پرواز عقاب کی طرح تجھ پر چڑھالائے گا۔ وہ قوم جس کی
 ۵۰ زبان تُو نہ سمجھے گا ۵ ایک ٹرس رُوقوم جو بُوڑھے کے منہ کا لحاظ
 ۵۱ اور لڑکے پر رحم نہ کرے گی ۵ وہ تیرے چوپایوں کا پھل اور
 تیری زمین کا پھل کھا جائے گی۔ یہاں تک کہ تُو فنا ہو جائے گا
 اور نہ غلہ اور نہ تیل اور نہ گائے تیل کی بڑھتی اور نہ
 بھیڑ بکری کے بچے تیرے لئے باقی چھوڑے گی۔ یہاں تک

کہ وہ تجھے نابود کر دے گی ۵ اور تیرے سارے ملک میں تمام ۵۲
 پھانکوں کا محاصرہ کرے گی۔ یہاں تک کہ تیری اونچی اور
 مضبوط دیواریں جن پر تیرا بھروسہ تھا تیرے سارے ملک
 میں گرائی جائیں گی۔ وہ تجھے تمام ملک میں جو خداوند تیرا خدا
 تجھے عطا کرے گا تیرے سب شہروں میں تجھے گھیر لے گی ۵ تُو ۵۳
 اُس محاصرے میں اور سختی میں جس سے تیرا دشمن تجھے تنگ کرے
 گا۔ اپنے پیٹ کا پھل اپنے بیٹوں اور بیٹیوں کا گوشت جو
 خداوند تیرا خدا تجھے دے گا کھائے گا ۵ وہ آدمی جو تم میں ناز پروردہ ۵۴
 اور بہت نازک ہے اپنے بھائی اور اپنی ہمکنار بیوی اور اپنے
 تمام لڑکوں کو جو باقی ہوں گے، بڑی نگاہ سے دیکھے گا کہ اپنے
 ۵۵ لڑکوں کے گوشت میں سے جنہیں وہ کھائے گا۔ اُن میں سے ۵۵
 کسی کو کچھ نہ دے گا۔ کیونکہ اُس محاصرے اور سختی میں جس سے
 تیرے دشمن تجھے تیرے سارے شہروں میں تنگ کریں گے۔
 اُس کے لئے کچھ باقی نہ رہے گا ۵ اور وہ عورت بھی جو تم میں ۵۶
 ناز پروردہ اور نازک ہے جو زنا کرت اور نرمی سے عادی نہ تھی۔
 کہ زمین پر اپنا تلوا لگائے۔ اپنے پہلو کے شہر اور بیٹے اور
 بیٹی ۵ اور اپنے ہی نواسیدہ بچے کو جو اُس کی رانوں کے بیچ سے ۵۷
 نکلا ہو بلکہ اپنے تمام بچوں کو جنہیں وہ جنی، بڑی نگاہ سے
 دیکھے گی۔ کیونکہ محاصرے میں اور سختی میں سے تیرا دشمن تیرے
 شہروں میں تجھے تنگ کرے گا۔ سب چیزوں کی محتاجی کے باعث
 ۵۸ چھپ کر اُنہیں کھائے گی ۵ اگر تُو اُس شریعت کی ساری باتوں
 کو جو اِس کتاب میں لکھی گئیں، نہ مانے اور اُن پر عمل نہ کرے
 اور خداوند اپنے خدا کے جلالی اور ہولناک نام سے نہ ڈرے ۵
 خداوند تیری آفتوں کو عجیب اور تیری اولاد کی آفتوں کو عجیب تر ۵۹
 اور دیر پا اور بڑی بیماریوں کو نید بنائے گا ۵ اور مقرر کی ساری ۶۰
 قربانیں جن سے تُو خائف ہے تجھ پر داپس لائے گا۔ اور وہ
 ۶۱ تجھے چٹنی رہیں گی ۵ اور سب بیماریاں اور آفتیں جو اِس شریعت
 کی کتاب میں بھی لکھی نہیں گئیں۔ خداوند تجھ پر غالب کرائے
 گا۔ یہاں تک کہ تُو فنا ہو جائے گا ۵ اور تم تھوڑے سے آدمی ۶۲
 جاؤ گے۔ باوجود اِس کے کہ تم کثرت کے باعث آسمان کے

۳ ساتھ رکھا۔ وہ سخت آزمائشیں جنہیں تُو نے اپنی آنکھوں سے
 دیکھا۔ وہ نشانیاں اور وہ عظیم عجائبات جو خداوند نے تمہیں وہ
 دل جو سمجھیں اور وہ آنکھیں جو دیکھیں اور وہ کان جو سُنیں۔
 ۵ آج کے دن تک نہیں دیئے۔ میں نے چالیس برس تک
 بیابان میں تمہاری رہبری کی۔ تمہارے کپڑے تم پر پڑانے نہ
 ہوئے۔ اور نہ تمہاری جوتیاں تمہارے پاؤں میں خراب ہوئیں۔
 ۶ نہ روٹی تمہارے کھانے کو تھی اور نہ ہی نے یا کوئی نشہ آور چیز
 تمہارے پینے کو تھی۔ تاکہ تم جانو کہ میں خداوند تمہارا خدا ہوں۔
 ۷ اور پھر جب تم اُس مقام پر آئے تو حبشیوں کا بادشاہ سحون اور
 باشان کا بادشاہ عوج ہمارے خلاف لڑائی کے لئے نکلے۔ تو ہم
 نے اُن دونوں کو مارا۔ اور ہم نے اُن کا ملک لے لیا۔ اور
 رُوبینیتوں اور جادیوں اور منشیوں کے آدھے قبیلہ کو میراث
 کے لئے دیا۔ پس تم اِس عہد کے کلام کو مانو اور اُس پر عمل کرو۔
 ۹ تاکہ جو کچھ تم کرتے ہو۔ اُس میں کامیاب ہو۔
 ۱۰ تم آج کے دن سب کے سب خداوند اپنے خدا کے
 حضور کھڑے ہو۔ تمہارے سردار اور تمہارے قاضی اور تمہارے
 بزرگ اور تمہارے منصب دار اور اسرائیل کے تمام مرد اور
 تمہارے بچے اور تمہاری بیویاں اور پردیسی جو تمہارے خیمہ گاہ
 میں ہیں۔ لکڑی کاٹنے والے سے لے کر پانی بھرنے والے
 تک۔ تاکہ تم خداوند اپنے خدا کے اُس عہد میں شامل ہو جو
 خداوند تمہارے خدا نے آج تمہارے ساتھ لعنت کی دھمکی
 سے باندھا۔ تاکہ وہ تمہیں آج کے دن اپنی قوم ٹھہرائے اور
 تمہارا خدا ہو جیسا کہ اُس نے مجھ سے کہا۔ اور جیسا اُس نے
 تیرے باپ دادا ابراہیم اور اسحاق اور یعقوب سے قسم کھائی۔
 اور میں یہ عہد لعنت کی دھمکی کے ساتھ نہ صرف تمہارے ساتھ
 باندھتا ہوں۔ بلکہ اُن کے ساتھ بھی جو آج کے دن خداوند
 ہمارے خدا کے حضور ہمارے ساتھ کھڑے ہیں۔ اور اُن کے
 ساتھ بھی جو آج کے دن ہمارے ساتھ یہاں نہیں ہیں۔ کیونکہ
 ۱۶ تم جانتے ہو۔ کہ ہم ملک مصر میں کیسے بستے تھے۔ اور کیسے
 اُن اقوام کے درمیان سے جن سے تم گزر گئے ہم چلے آئے

برتاؤں کی مانند تھے کیونکہ تم نے خداوند اپنے خدا کے حکم کی
 ۲۳ فرمانبرداری نہ کی۔ اور ایسا ہوگا کہ جس طرح خداوند تم سے
 خوش ہوتا تھا کہ تم سے نیکی کرے اور تمہیں بڑھائے۔ ایسا ہی
 وہ خوش ہوگا۔ کہ تمہیں فنا کرے اور کاٹ ڈالے۔ اور اُس
 سر زمین سے جس کا مالک ہونے کو تُو جانتا ہے تُو نکالا جائے
 ۲۴ گا۔ اور خداوند تجھے تمام قوموں میں زمین کے ایک کنارے
 سے دوسرے کنارے تک پراگندہ کرے گا اور وہاں تُو اجنبی
 مہجوروں کی جو پتھر اور لکڑی کے ہیں جنہیں نہ تُو نے اور نہ
 ۲۵ تیرے باپ دادا نے جانا، بندگی کرے گا۔ اور اُن قوموں میں
 تجھے آرام نہ ملے گا۔ اور نہ تیرے پاؤں کے تلوؤں کو قرار ہوگا۔
 کیونکہ خداوند تجھے خائف دل اور پشمرہ آنکھیں اور غمگین
 ۲۶ رُوح دے گا۔ اور تیری زندگی تیرے سامنے گویا لنگتی رہے
 گی۔ اور رات اور دن تُو ڈرتا رہے گا۔ اور تجھے اپنی زندگی پر
 ۲۷ بھروسہ نہ ہوگا۔ اپنے دل کے خوف سے جس سے تُو ڈرے گا
 اور اُن چیزوں کے نظارے سے جنہیں تُو آنکھوں سے دیکھے
 گا۔ صبح کے وقت تُو کہے گا کاش کہ رات ہو جاتی اور رات کے
 ۲۸ وقت تُو کہے گا کاش کہ صبح ہو جاتی۔ اور خداوند تجھے چیتا ہوا
 اُس راہ سے مصر کو واپس لے جائے گا۔ جس کی بابت میں
 نے تجھ سے کہا کہ تُو اُسے پھر کبھی نہ دیکھے گا۔ اور وہاں تم
 اپنے دشمنوں کے لئے غلام اور لونڈی ہونے کو بیچے جاؤ گے
 اور کوئی نہ ہوگا۔ جو خریدے۔

باب ۲۹

۱ **موآب میں عہد** یہ کلام اُس عہد کا ہے۔ جو خداوند نے موسیٰ
 سے فرمایا۔ کہ موآب کی سر زمین میں بنی اسرائیل سے
 باندھے۔ علاوہ اُس عہد کے جو اُس نے اُن کے ساتھ حوریب
 ۲ میں باندھا۔ اور موسیٰ نے تمام اسرائیل کو بلا یا اور اُن سے کہا۔
 کہ تم نے وہ سب کچھ دیکھا جو خداوند نے تمہارے سامنے
 فرعون اور اُس کے سب وزرا اور اُس کے تمام ملک کے

۱۷ ہیں اور تم نے اُن کی کمزور بات اور بے بنیاد کو دیکھا جو لکڑی اور
 ۱۸ پتھر اور چاندی اور سونے کے اُن کے پاس ہیں ایسا نہ ہو۔
 کہ تمہارے درمیان کوئی مرد یا عورت یا خاندان یا قبیلہ ایسا ہو
 کہ آج کے دن اُس کا دل خداوند ہمارے خدا سے برگشتہ ہو
 کہ اُن اقوام کے معبودوں کی بندگی کی طرف جائے۔ اور
 تمہارے درمیان ایسی جڑ ہو جو اندرائن اور افسستین کا پھل
 [۱۹] لائے اور جب وہ اس لعنت کا کلام سنے تو وہ اپنے آپ کو
 مبارک جانے اور کہے۔ کہ میرے لئے سلامتی ہوگی۔ میں اپنے
 ۲۰ دل کی ضد میں چلوں گا اور ترو خشک کو فنا کروں گا۔ خداوند
 اُسے مُعاف نہ کرے گا۔ بلکہ خداوند کے غضب اور غیرت کا
 دُھواں اُس انسان پر اُٹھے گا اور سب لعنتیں جو اس کتاب
 میں لکھی گئی ہیں۔ اُس پر پڑیں گی اور خداوند اُس کا نام
 ۲۱ آسمان کے نیچے سے مٹا ڈالے گا۔ اور عہد کی ان سب لعنتوں
 کے مطابق جو اس شریعت کی کتاب میں لکھی گئی ہیں۔ خداوند
 اُسے اسرائیل کے تمام قبائل میں سے ہلاکت کے لئے جدا
 ۲۲ کرے گا۔ اور تمہارے بعد قائم ہونے والے تمہارے فرزندوں
 کی آخری پشت اور پر دہی جو دور دراز ملک سے آئے گا۔ جب
 اس ملک کی آفتوں کو اور اُن بیماریوں کو جن میں خداوند اسے
 ۲۳ مبتلا کرے گا۔ دیکھے گا اور کہے گا یہ زمین محض گندھک اور
 شورا اور جلی ہوئی ہے۔ کہ بوئی نہیں جاتی ورنہ اُس میں کچھ پیدا
 ہوتا ہے۔ اور نہ اُس میں گھاس اگتی ہے۔ سدوم اور عموره اور
 آدمہ اور صوبوئیم کے اُلٹ جانے کی مانند جنہیں خداوند نے
 ۲۴ اپنے غضب اور غیرت سے اُلٹا دیا۔ اور سب قومیں کہیں گی۔
 کہ خداوند نے اُس ملک سے ایسا کیوں کیا اور ایسا بڑا غضب
 ۲۵ کیوں ہے؟ اور اُن سے کہا جائے گا۔ اس لئے کہ انہوں نے

باب ۳۰

تائب کے لئے رحم کا وعدہ
 ۱ جب وہ سب باتیں سمجھ پر
 گزریں گی۔ برکتیں اور لعنتیں جو میں نے تیرے آگے رکھی ہیں۔
 اور اُن سب قوموں کے درمیان جہاں خداوند تیرا خدا اُٹھے
 پھینک دے گا۔ تو انہیں اپنے دل میں یاد کرے گا۔ اور ۲
 خداوند اپنے خدا کی طرف پھرے گا۔ اور سب کچھ کے
 موافق جو آج میں تجھ سے کہتا ہوں تو اور تیری اولاد اپنے
 سارے دل اور اپنی ساری جان سے اُس کے حکموں کی تابعداری
 کرے گی۔ تو خداوند تیرا خدا تیری اسیری سے تجھے واپس ۳
 لائے گا اور تجھ پر رحم کرے گا۔ اور دوبارہ سب قوموں کے
 درمیان سے جہاں خداوند تیرے خدا نے تجھے منتشر کیا۔ تیری
 پراگندگی کو جمع کرے گا۔ اور اگر چہ تو آسمان کے کنارے تک ۴
 نکال دیا گیا ہو خداوند تیرا خدا وہاں سے تیری پراگندگی کو جمع
 باب ۲۹:۲۹ ”پوشیدہ باتیں“ یعنی وہ باتیں جو خدا سے تعلق رکھتی ہیں اور
 صرف اُسی کو معلوم ہیں۔ ہمارا کام یہ ہے کہ اُن باتوں کو جو اُس نے بتائی ہیں اور
 ظاہر کی ہیں۔ ہم انہیں مانیں اور اُن کے مطابق عمل کریں۔

باب ۱۹:۲۹ اس آیت کے دو معنی ہو سکتے ہیں۔ اول یہ کہ گنہگار اپنے گناہ
 میں خوش ہوتا ہے اور خیال کرتا ہے کہ میری سلامتی ہے اور میری ہر طرح کی
 خواہش یا پیاس پوری ہو جاتی ہے۔ دوم یہ کہ تلخی کی جڑ جس کا اوپر بیان
 ہوا ہے۔ گناہ سے متوالی ہو کر اُن لوگوں کو جو بدی کی طرف مائل ہیں کھینچ لیتی
 اور ہلاک کرتی ہے۔

۵ کرے گا۔ اور وہاں سے تجھے واپس لائے گا۔ اور خداوند تیرا خدا تجھے اُس ملک میں جس کے مالک تیرے باپ دادا تھے پھر لائے گا اور تُو اُس کا مالک بنے گا۔ اور وہ تجھ سے نیکی کرے گا۔ اور تیرے باپ دادا سے تجھے زیادہ بڑھائے گا۔

۶ اور خداوند تیرا خدا تیرے دل اور تیری نسل کے دل کا ختم کرے گا کہ تُو خداوند اپنے خدا کو اپنے سارے دل اور اپنی ساری جان سے پیار کرے۔ تاکہ تُو زندہ رہے۔ اور خداوند تیرا خدا ان سب لعنتوں کو تیرے دشمنوں پر اور تیرے مخالفین پر جو تجھے دکھ دیتے ہیں، ڈالے گا۔ اور تُو پھرے گا۔ اور خداوند کے امر کی تابعداری کرے گا اور اُس کے سارے حکموں پر جن کی بابت آج کے دن میں تجھے فرمان دیتا ہوں عمل کرے گا۔

۹ اور خداوند تیرا خدا تیرے ہاتھ کے سب کاموں میں اور تیرے پیٹ کے پھل اور تیرے چوپایوں کے پھل میں اور تیری زمین کے پھل میں اچھی چیزوں کی فراوانی بخشے گا۔ کیونکہ خداوند پھر سب اچھی چیزوں میں تجھ سے خوش ہوگا۔ جیسا کہ وہ تیرے باپ دادا سے خوش تھا۔ بشرطیکہ تُو خداوند اپنے خدا کے فرمان کی تابعداری کرے۔ اور اُس کے احکام اور قوانین کو جو اس شریعت کی کتاب میں لکھے گئے ہیں، مانے اور اپنے سارے دل اور اپنی ساری جان سے خداوند اپنے خدا کی طرف پھرے۔

۱۱ کیونکہ یہ حکم جس کی بابت آج کے دن میں تجھے فرمان دیتا ہوں تیری طاقت سے باہر نہیں۔ اور نہ تجھ سے بعید ہے۔

۱۲ وہ آسمان میں نہیں کہ تُو کہے۔ کہ کون ہمارے لئے آسمان پر چڑھے گا اور اُسے ہمارے پاس لائے گا۔ اور ہمیں سنائے گا۔

۱۳ تاکہ ہم اُس پر عمل کریں۔ اور نہ وہ سمندر کے پار ہے کہ تُو کہے کہ کون ہمارے لئے سمندر کے پار جائے گا۔ اور اُسے ہمارے پاس لائے گا۔ اور ہمیں سنائے گا تاکہ ہم اُس پر عمل کریں۔

۱۴ لیکن کلمہ تیرے بہت نزدیک ہے تیرے منہ میں ہے اور تیرے دل میں ہے۔ تاکہ تُو اُس پر عمل کرے۔ دیکھ کہ آج کے دن میں نے زندگی اور نیکی کو اور موت اور بدی کو تیرے آگے رکھا ہے۔ اگر تُو خداوند اپنے خدا کے احکام پر عمل

کرے جن کامیں آج تجھے حکم دیتا ہوں کہ تُو خداوند اپنے خدا کو پیار کرے اور اُس کی راہوں میں چلے اور اُس کے احکام اور قوانین اور فضاؤں کو مانے تو تُو زندہ رہے گا اور بڑھ جائے گا اور خداوند تیرا خدا اُس ملک میں تجھے برکت دے گا جس کا مالک بننے کو تُو جاتا ہے۔ لیکن اگر تیرا دل پھر جائے اور تُو نہ سنے اور بہکا جائے اور دوسرے معبودوں کو سجدہ کرے اور اُن کی بندگی کرے تو آج کے دن میں تجھے پیش ۱۸ خبری دیتا ہوں کہ تم ضرور ہلاک ہو جاؤ گے۔ اور اُس ملک میں مدت تک نہ رہو گے جس میں داخل ہونے کے لئے تم اردن کے پار جاتے ہو۔ تاکہ اُس کے مالک بنو۔ اور آج کے دن ۱۹ میں آسمان اور زمین کو تم پر گواہ لاتا ہوں۔ کہ میں نے زندگی اور موت اور برکت و لعنت تمہارے سامنے رکھی ہے۔ پس تم زندگی کو چن لو۔ تاکہ تُو اور تیری اولاد زندہ رہو۔ کہ تُو خداوند ۲۰ اپنے خدا کو پیار کرے۔ اور اُس کے حکم کی تابعداری کرے اور اُس سے پلٹا رہے۔ کیونکہ اسی سے تیری زندگی اور تیرے ایتام کی درازی ہے تاکہ تُو اُس ملک میں بستا رہے۔ جس کی بابت خداوند نے تیرے باپ دادا ابراہیم اور اسحاق اور یعقوب سے قسم کھائی کہ وہ انہیں عطا کرے گا۔

باب ۳۱

۱ یوشع موسیٰ کا قائم مقام جب موسیٰ یہ تمام باتیں اسرائیل سے کہہ چکا۔ تو اُس نے فرمایا۔ کہ آج کے دن میں ایک سو ۲ بیس برس کا ہو گیا ہوں مجھ میں اندر جانے اور باہر آنے کی طاقت نہیں۔ نیز خداوند نے مجھے فرمایا کہ تُو اردن کے پار ہرگز نہ جائے گا۔ پس خداوند تیرا خدا تیرے آگے پار جائے گا۔ اور ۳ وہ اُن قوموں کو تیرے سامنے سے نالود کرے گا۔ اور تُو اُن کا وارث ہوگا۔ اور یوشع ہی تیرے آگے پار جائے گا۔ جیسا کہ خداوند نے فرمایا۔ اور خداوند اُن سے ویسا ہی کرے گا۔ جیسا ۴ اُس نے امور یوں کے بادشاہوں سیمون اور عوج سے اور اُن

- ۵ کے ملک سے کیا اور انہیں ہلاک کرے گا۔ تو جب خداوند انہیں تمہارے ہاتھ میں حوالے کرے۔ تو تم اُن سے بمطابق اُن سب حکموں کے جن کا میں نے تمہیں حکم دیا ہے، کرو۔
۶ پس تم مضبوط ہو جاؤ اور حوصلہ رکھو اور خوف نہ کرو اور اُن کے سامنے سے مت ڈرو۔ کیونکہ خداوند تمہارا خدا تمہارے ساتھ چلتا ہے۔ وہ تمہیں چھوڑ نہ دے گا نہ تمہیں ترک کرے گا۔
۷ پھر موسیٰ نے یوشع کو بلا یا اور سارے اسرائیل کے سامنے اُس سے کہا۔ کہ مضبوط ہو جاؤ اور حوصلہ رکھو کہ تو ان لوگوں کے ساتھ اُس ملک میں داخل ہوگا۔ جس کی بابت خداوند نے اُن کے باپ دادا سے قسم کھائی کہ انہیں عطا کرے گا۔ اور تو انہیں اُس کا وارث بنائے گا۔ اور خداوند تیرے آگے آگے چلے گا۔ وہ تیرے ساتھ ہوگا تجھے نہ چھوڑے گا اور نہ تجھے ترک کرے گا۔ پس تو خوف نہ کر۔ اور بے دل مت ہو۔
۹ اور موسیٰ نے اس شریعت کو لکھا اور بنی لاوی کاہنوں کے جو خداوند کے عہد کے صندوق کو اٹھاتے تھے۔ اور اسرائیل کے تمام بزرگوں کے حوالے کیا۔ اور موسیٰ نے انہیں حکم دے کر کہا۔ کہ ہر ساتویں برس کے آخر میں سالِ رہائی میں [۱۱] عیدِ ختام کے وقت جب تمام اسرائیل خداوند تیرے خدا کے حضور اُس جگہ میں چنے وہ چُن لگا، حاضر ہونے کے لئے آئے۔ تو تو سب اسرائیل کے آگے اس شریعت کو پڑھ کر سناؤ۔
۱۲ تو سب لوگوں یعنی مرد و زن اور بچوں اور پردیسوں کو، جو تمہارے بھائیوں کے اندر ہوں جمع کرتا کہ وہ سنیں اور سیکھیں۔ اور خداوند تمہارے خدا سے ڈریں۔ اور اس شریعت کی سب باتوں پر کوشش سے عمل کریں۔ اور اُن کے لڑکے جو نہیں جانتے، سنیں۔ اور خداوند تمہارے خدا سے ڈرنا سیکھیں۔ جب تک کہ اُس ملک میں رہتے رہیں جس میں تم اُردن کو عبور کر کے جاتے ہو تاکہ اُس کے مالک بنو۔
- ۱۳ اور خداوند نے موسیٰ سے فرمایا کہ تیری وفات کا وقت ۱۴ نزدیک آیا ہے۔ تو یوشع کو بلا۔ اور تم دونوں خیمہ اجتماع میں کھڑے ہوتا کہ میں اُسے حکم دوں۔ تب موسیٰ اور یوشع گئے اور خیمہ اجتماع میں کھڑے ہوئے۔ تب خداوند خیمہ کے اندر بادل کے ستون میں ظاہر ہوا۔ اور بادل کاستون خیمہ کے دروازہ پر پھر گیا۔
- ۱۵ قوم کی برکت کی بخت اور خداوند نے موسیٰ سے فرمایا۔ ۱۶ کہ تو اپنے باپ دادا کے ساتھ سو جائے گا اور یہ لوگ انھیں گے۔ اور اجنبی معبودوں کی پیروی کر کے بدکاری کریں گے۔ اُس ملک میں جہاں یہ اُن کے درمیان بسنے جاتے ہیں۔ اور مجھے چھوڑ دیں گے۔ اور اُس عہد کو جو میں نے اُن کے ساتھ باندھا ہے توڑ دیں گے۔ تب اُس وقت میرا غضب اُن پر ۱۷ بھڑکے گا۔ اور میں انہیں چھوڑ دوں گا۔ اور میں اپنا منہ اُن سے چھپاؤں گا۔ اور وہ کھائے جائیں گے۔ اور بہت سی مصیبتیں اور آفتیں اُن پر پڑیں گی۔ تب وہ اُس دن کہیں گے۔ کیا یہ مصیبتیں اس واسطے ہمارے اوپر نہیں پڑیں۔ کہ ہمارا خدا ہمارے درمیان نہیں؟ اور اُس تمام بدی کے باعث جو ۱۸ انہوں نے کی۔ کہ وہ اجنبی معبودوں کی طرف مائل ہوئے۔ میں اُس روز اپنا منہ اُن سے چھپاؤں گا۔ چنانچہ اب تم یہ ۱۹ گیت اپنے لئے لکھو۔ اور اُسے بنی اسرائیل کو سکھاؤ۔ اور اُن کے منہ میں اُسے ڈالو۔ تاکہ یہ گیت میرے لئے بنی اسرائیل کے درمیان ایک شہادت ہو۔ جب میں انہیں اُس ملک میں ۲۰ داخل کروں گا۔ جس کی بابت میں نے اُن کے باپ دادا سے قسم کھائی وہ ملک جس میں دودھ اور شہد بہتا ہے۔ تب وہ کھائیں گے اور سیر ہوں گے اور موٹے ہو جائیں گے۔ اور اجنبی معبودوں کی طرف مائل ہوں گے اور اُن کی بندگی کریں گے۔ اور میری حقارت کریں گے۔ اور میرے عہد کو توڑیں گے۔ تو ۲۱ جب اُن پر بہت مصائب اور آفات نازل ہوں گی۔ تو یہ گیت اُن کے خلاف گواہ کھڑا ہوگا۔ اس لئے وہ اُن کی نسل کے منہ سے نہ بھولے گا۔ کیونکہ میں اُن کے خیالات جو وہ آج کے

باب ۱۱:۳۱-۱۲:۱۰ خدا نے اپنی مرضی ایسی صراحت سے ظاہر کی کہ وہ جو شریعت سے ناواقف ہے۔ ناقابلِ عذر ہے۔ مقدس پولوس رہیوں ۱۰:۶-۱۰ میں یہ الفاظ خداوند یوحنا کی واقفیت اور نجات سے منسوب کرتا ہے۔

- ۲ بارش کی طرح میری تادیب برے سے۔
شبنم کی طرح میری تقریر نیکی۔
پھواری کی مانند نرم گھاس پر۔
جھڑیوں کی مانند سبزہ زار پر۔
- ۳ میں خداوند کے نام کی تعریف کروں گا۔
تم ہمارے خدا کی تعظیم کرو۔
- ۴ وہ چٹان ہے۔ اُس کی صنعت کمال ہے۔
کیونکہ اُس کی کُل راہیں صداقت کی ہیں۔
خداوند وفادار ہے اور بدی سے بُرا۔
وہ صدیق ہے اور دیانتدار۔
- ۵ اُس سے کمینہ فرزند زری طرح پیش آئے۔
نسل کج رفتار اور ضدی۔
- ۶ کیا تم خداوند کو یوں عوض دیتے ہو؟
اے احمق لوگو جن میں عقل نہیں۔
کیا وہ تیرا باپ تیرا خالق نہیں؟
جس نے تجھے بنا کر قیام بخشا۔
- ۷ اپنا قدیم کو یاد رکھو۔
ہرسل کے برسوں پر غور کرو۔
اپنے باپ سے دریافت کر کہ تجھے بتائے۔
بزرگوں سے پوچھ کہ وہ تجھے سمجھائیں۔
- ۸ جب حق تعالیٰ نے قوموں کو میراث بانٹی۔
اور بنی آدم کو علیحدہ علیحدہ کیا۔
تو اُس نے اقوام کی سرحدیں۔
- ۲۲ دن کرتے ہیں جانتا ہوں۔ بیشتر اس کے کہ میں انہیں اُس ملک
میں داخل کروں۔ جس کی بابت میں نے اُن سے قسم کھائی۔
۲۲ تب موسیٰ نے اُسی روز یہ گیت لکھا۔ اور بنی اسرائیل کو سکھایا۔
۲۳ اور خداوند نے یوشع بن نون کو حکم دے کر کہا۔ مضبوط ہو اور
حوصلہ رکھ۔ کیونکہ تُو بنی اسرائیل کو اُس ملک میں لے جائے
گا۔ جس کی میں نے اُن سے قسم کھائی ہے۔ اور میں تیرے
۲۴ ساتھ ہوں گا۔ جب موسیٰ اس شریعت کی ساری باتوں کو کتاب
۲۵ میں لکھنے سے فارغ ہوا تو اُس نے لاویوں کو جو خداوند کے
عہد کے صندوق کے اٹھانے والے تھے حکم دیا اور اُن سے کہا۔
۲۶ کہ اِس شریعت کی کتاب کو لو۔ اور خداوند اپنے خدا کے عہد
کے صندوق میں ایک طرف اُسے رکھو۔ کہ یہ وہاں پر تمہارے
۲۷ خلاف گواہ ہو۔ کیونکہ میں تمہاری بغاوت اور تمہاری گردن
کشی جانتا ہوں۔ کیونکہ آج جب کہ میں تمہارے ساتھ زندہ
ہوں۔ تم نے خداوند کے خلاف بغاوت کی۔ تو میرے مرنے
۲۸ کے بعد کیا ہوگا؟ اپنے قبائل کے سرداروں اور بزرگوں اور
قاضیوں اور منصب داروں کو میرے پاس جمع کرو تا کہ اُن کے
کانوں میں میں یہ باتیں پہنچاؤں۔ اور آسمان وزمین کو اُن
۲۹ کے خلاف گواہ بناؤں۔ کیونکہ میں جانتا ہوں کہ میری موت
کے بعد تم بگڑ جاؤ گے۔ اور اُس راہ سے جس کا میں نے تمہیں
حکم دیا پھر جاؤ گے۔ اور آخری دنوں میں تم پر ٹھہرتی آئیں
گی۔ جب تم خداوند کے حضور بدی کرو گے۔ اور اپنے ہاتھ
۳۰ کے کاموں سے اُسے غصہ دلاؤ گے اور موسیٰ نے اسرائیل
کی ساری جماعت کے کانوں میں اِس گیت کی باتیں آخر تک
کہہ سنائیں۔

باب ۳۲

موسیٰ کا گیت

تو چڑھ کر آسمانوں کے میں بولوں۔

اور زمین میرے منہ کی باتیں سنے۔

باب ۳۲-۱: ۳۴ انبیاء عظیم کے طرز کلام میں مستحکم اکثر اوقات خدا خود ہے۔
یہ تمام گیت نثر کی صورت میں وعظ ہے: آیات ۱-۱۴ خدا کی اُن مہربانیوں
کی تعریف کرتی ہیں۔ جو اسرائیل کو بخش گئی ہیں۔ آیات ۱۵-۲۹ اسرائیل کی
بے وفائی یعنی جھوٹے دیوتاؤں کی پوجا خدا کا غضب اُن پر بھڑکائے گی۔ اور
خدا انہیں غیر قوموں کے ذریعے سزا دے گا۔ بعد ازاں آیات ۳۰-۳۳
کے مطابق غیر قومیں اپنی مغزوری کی سزائیں لیں گی اور خدا کی عظمت دوبارہ بحال
کی جائے گی۔

۱۷	اُن شیاطین کے لئے اُنہوں نے گزرا نا جو غیر معبود تھے۔	بنی اسرائیل کے شمار کے مطابق بٹھرائیں۔	۹
	بلکہ اُن دیوتاؤں کے لئے جو غیر معلوم تھے۔	کیونکہ خداوند کا حصہ اُس کی اُمت ہے۔	
	نورسیدوں کے لئے جو گل کے آئے ہوئے تھے۔	یعقوب اُس کا موروٹی بخرہ ہے۔	۱۰
	اور جن کی آباء نے خدمت نہ کی۔	اُس نے اُسے ویران زمین میں۔	
۱۸	اُس چٹان سے جس نے تجھے پیدا کیا تو غافل ہوا۔	یعنی بے آباد اور چلانے والے بیابان میں پایا۔	
	اور اپنے خالق خدا کو ٹو بھول گیا۔	اُس نے اُسے سنبھالا۔ اُس کی خبر لی۔	
۱۹	اور خدا نے دیکھا اور تعجب ہوا۔	اور آنکھ کی پتلی کی طرح اُس کی حفاظت کی۔	۱۱
	اور اپنے بیٹوں اور بیٹیوں سے غصہ ہوا۔	جیسے عقاب اپنے گھونسلے کو ابھارتا ہے۔	
۲۰	اور کہا کہ میں اُن سے اپنا منہ چھپاؤں گا۔	اور اپنے بچوں کے اوپر منڈلاتا ہے۔	
	تا کہ دیکھوں کہ اُن کا انجام کیسا ہوگا۔	ویسے ہی اُس نے اپنا بازو پھیلا کر اُسے لیا۔	
	وہ تو ایک نسل کج رفتار ہیں۔	اور اپنے پروں پر اُسے اٹھایا۔	۱۲
	ایسے فرزند جن میں وفائیں۔	خداوند ہی اکیلا اُس کا رہبر رہا۔	
۲۱	اُنہوں نے غیر معبود سے مجھے غیرت دلائی۔	اور اُس کے ساتھ کوئی اجنبی معبود نہ تھا۔	۱۳
	اپنے باطل بتوں کے باعث مجھے غصہ چڑھایا۔	اُس نے اُسے زمین کی چوٹیوں پر سوار کیا۔	
	لہذا میں بھی غیر قوم سے اُنہیں غیرت دلاؤں گا۔	اُسے کھیت کا پھل کھلایا۔	
	اور نادان قوم کے باعث اُنہیں غصہ چڑھاؤں گا۔	چٹان میں سے اُسے شہد۔	
۲۲	کیونکہ میرے غضب کے باعث ایک آگ بھڑک اُٹھی۔	اور سنگ خارا میں سے تیل چُسیا۔	۱۴
	جو آغل السافلین تک جلیے گی۔	گائے کا کھن اور بھیڑ بکری کا دودھ۔	
	وہ زمین کو مع پیداوار کے کھا جائے گی۔	اور حلو انوں کی چربی۔	
	اور پہاڑوں کی بنیادیں بھسم کرے گی۔	باشانی مینڈھے اور بکرے اور گندم کا گودا۔	
۲۳	میں اُن پر آفات کا انبار لگاؤں گا۔	خون انگور اور گے اِصیل ٹونے پی۔	۱۵
	اور اپنا ہر ایک تیر اُن پر صرف کروں گا۔	یعقوب نے کھایا اور سیر ہوا۔	
۲۴	وہ بھوک سے گھلیں گے۔	پیشروان شیم ہوا اور لائیں مارنے لگا۔	
	اور تپ سے بلکہ تلخ و با سے کھائے جائیں گے۔	شیم اور شیم اور شیم ہوا۔	
	میں اُن پر دردوں کے دانت۔	اپنے خالق خدا کو چھوڑ دیا۔	
	اور زمین پر کے رینگنے والوں کا ہر چھوڑوں گا۔	اور اپنی نجات کی چٹان کو حقیر جاننا۔	۱۶
	کیا تو جوان کیا دو شیر نہ۔	اجنبی معبودوں کے سبب سے اُسے غیرت دلائی۔	
	کیا شیر خوار کیا سن رسیدہ۔	مکرو ہات کے سبب سے اُسے غصہ چڑھایا۔	

باب ۱۵:۳۲ ”شیر وں“ عبرانی لفظ ہے۔ جس سے محبوب مراد ہے۔ یہ اسرائیل کا خطاب ہے+

۲۵	باہر سے تو تلوار انہیں تمام کرے گی۔	کیونکہ اُن کی ہلاکت کا دِن قریب
۲۶	اور چار دیواری کے اندر دہشت۔	اور اُن پر گزرنے والا حادثہ دروازہ پر ہے۔
۲۷	میں تو یوں کہتا ہوں کہ انہیں پر اگندہ کروں گا۔	۳۶ خُداوند اپنی اُمت کے حق کا لحاظ ہوگا۔
	اور نوع انسان میں سے اُن کا ذکر جٹا ڈالوں گا۔	اور اپنے خادموں پر ترس کھائے گا۔
	اگر مجھے دشمن کے شر کا خیال نہ آتا۔	جب وہ دیکھے گا کہ اُن کی طاقت جاتی رہی۔
	کہ کہیں اُن کے مخالف اُلٹ نہ سمجھیں۔	اور کہ باقی کوئی اسیر یا آزاد نہ رہا۔
	اور کہیں کہ ہمارا ہی ہاتھ زور آور ہوا۔	۳۷ وہ کہے گا کہ اُن کے معبود کہاں ہیں؟
	اور یہ سب کچھ خُداوند سے نہیں ہوا۔	وہ چٹان کہاں ہے جس پر اُن کا تکیہ تھا؟
۲۸	کیونکہ وہ ایک ایسی قوم ہیں جس میں مصلحت نہیں۔	۳۸ انہوں نے کھائی ذبیحوں کی چربی۔
	اور اُن میں کچھ عقل نہیں ہے۔	انہوں نے پی تپاؤن کیئے۔
۲۹	اگر وہ عاقل ہوتے تو سمجھ بھی لیتے۔	اب اُٹھ کر تمہاری مدد کو آئیں۔
	اور اپنے انجام کی کچھ تدبیر بھی کرتے۔	اور تمہاری جائے پناہ بنیں۔
۳۰	ایک کیسے ہزار کو بچھا کرتا۔	۳۹ اب دیکھو۔ میں۔ ہاں میں وہی ہوں۔
	دو کیسے دس ہزار کو بھگاتے۔	اور میرے سوا کوئی معبود نہیں۔
	اگر اُن کی چٹان انہیں فروخت نہ کر دیتی۔	میں ہی مار ڈالتا اور میں ہی چلاتا۔
	اور خُداوند انہیں حوالے نہ کر دیتا۔	میں زخمی کرتا اور میں ہی شفا دیتا ہوں۔
۳۱	اُن کی چٹان ہماری چٹان کی طرح نہیں۔	کوئی ہے ہی نہیں جو میرے ہاتھ سے چھڑائے۔
	اُس کے گواہ خود ہمارے دشمن ہی ہیں۔	۴۰ میں اپنا ہاتھ فلک کی طرف اٹھاتا ہوں۔
۳۲	اُن کی تاک سدوم کی تاکوں میں سے۔	اور اپنی ابدی زندگی کی قسم سے کہتا ہوں۔
	اور عمورہ کے تارکستانوں کی ہے۔	۴۱ جب میں چمکتی تلوار کو تیز کروں گا۔
	اُن کے انگور زہریلے ہیں۔	اور انصاف کے لئے اپنا ہاتھ بڑھاؤں گا۔
	اور اُن کے گچھے کوڑوے۔	تو اپنے مخالفوں سے انتقام لوں گا۔
۳۳	اُن کیئے اڑدھاؤں کا بس ہے۔	اور اپنے کینہ و زروں کو سزاؤں گا۔
	اور سانپوں کا قاتل زہر۔	۴۲ میں اپنے تیروں کو خون سے مست کروں گا۔
۳۴	کیا یہ سب کچھ میرے پاس خزانوں میں نہیں۔	اور اپنی تلوار کو گوشت کھلاؤں گا۔
	اور میرے ذخیروں میں سر بٹہ نہیں؟	یعنی مقتولوں اور اسیروں کا خون۔
۳۵	انتقام لینا اور سزا دینا میرا کام ہوگا۔	اور دشمن کے سرداروں کے سر کا گوشت۔
	جس دن اُن کے پاؤں پھسلیں گے۔	۴۳ آئے قومو! اُس کی اُمت کے لئے لکارو۔
		کیونکہ وہ اپنے خادموں کے خون کا بدلہ دے گا۔
		وہ اپنے مخالفوں سے انتقام لے گا۔

باب ۲۸:۳۲-۳۵ یہ الفاظ اسرائیل کے علاوہ دیگر قوموں کے حق میں کہے گئے۔

اپنے ملک اور اپنی قوم کی خاطر کفارہ دے گا۔

۴۴ تب موسیٰ نے۔ اور اُس کے ساتھ یوشع بن نون نے

آکر اس گیت کی ساری باتیں لوگوں کے سامنے کہہ سُنائیں ۵

۴۵ اور جب موتی تمام بنی اسرائیل کو یہ ساری باتیں بتانے سے

۴۶ فارغ ہوا تو اُس نے اُن سے کہا کہ اپنے دلوں کو اُن ساری

باتوں کی طرف متوجہ کرو جن کے بارے میں میں آج کے دن

گواہی دیتا ہوں۔ اور اپنے لڑکوں کو اُن کی بابت حکم دو کہ وہ

۴۷ اس شریعت کی ساری باتوں پر کوشش سے عمل کریں ۵ کیونکہ

یہ کلام تمہارے لئے بے فائدہ نہیں۔ بلکہ وہ تمہاری زندگی ہے

اور اس سے تمہارے ایام اُس ملک میں دراز ہو جائیں

گے۔ جس کی طرف تم اُردن کے پار جاتے ہو۔ تاکہ اُس کے

مالک ہو جاؤ ۵

۴۸ اور خداوند نے موتی سے اُسی دن کلام کر کے فرمایا ۵

۴۹ کہ کوہ عباریم کے نبو پہاڑ پر جو موائے کے ملک میں یسّو کے

مقابل ہے چڑھ جا اور کنعان کے ملک کی طرف نظر کر جو

۵۰ میں بنی اسرائیل کی ملکیت کے لئے دیا چاہتا ہوں ۵ اور

اُس پہاڑ پر جس پر تو چڑھنے والا ہے توجّہ پائے گا۔ اور

اپنے لوگوں میں شامل ہوگا جیسا کہ تیرا بھائی ہارون کوہ ہور

۵۱ پر غر گیا اور اپنے لوگوں میں شامل ہوا ۵ کیونکہ تم دونوں نے

بنی اسرائیل کے درمیان جبین کے بیابان میں مریہ قادیش کے

پانی پر میرے خلاف قصور کیا۔ اور بنی اسرائیل کے درمیان

۵۲ میری تقدیریں نہ کی ۵ پس اُس ملک پر جو تیرے سامنے ہے جو

میں بنی اسرائیل کو عطا کروں گا۔ تو نظر کرے گا۔ مگر اُس میں

داخل نہ ہوگا +

باب ۳۳

۱ موسیٰ کی برکت یہ وہ برکت ہے جس سے مرد خدا موتی

۲ نے اپنی وفات سے پیشتر بنی اسرائیل کو عادی ۵ اُس نے

کہا۔

خداوند سہنا سے آیا۔

اور سب سے اپنی قوم پر طُوع ہوا۔

وہ کوہ فاران سے جلوہ گر ہوا۔

اور مریہ قادیش میں آیا۔

اُس کے دہنے ہاتھ سے شعلہ زن آتش

پھوٹ نکلی۔

۳ اُس کے قہر نے اقوام کو تباہ کر دیا۔

اُس کے تمام مُقدّسین تیرے ہاتھ میں تھے۔

اور وہ تیرے قدموں میں بیٹھے۔

اُنہوں نے اُس کی باتوں سے روشنی پائی۔

۴ شریعت کا حکم جو اُس نے فرمایا۔

یعقوب کی جماعت اُس کی ملکیت ہے۔

۵ اور وہ یثرون میں بادشاہ ہوا۔

جب قوم کے سردار فراہم ہوئے۔

بنی اسرائیل کے مقابل اکٹھے ہوئے ۵

۶ رُوبین کے حق میں اُس نے کہا۔

رُوبین جیتا رہے اور نہ مرے۔

اگرچہ اُس کے مرد تھوڑے ہوں۔

۷ اور یہودہ کے حق میں اُس نے یوں کہا۔

اے خداوند! یہودہ کی سُن۔

اور اُسے اُس کی قوم کے پاس پھر لا۔

تیرا ہاتھ اُس کے لئے جنگ کرے۔

اور اُس کے دشمنوں کے خلاف تو اُس کی مدد کر۔

۸ اور لاوی کے حق میں اُس نے کہا۔

لاوی کے پاس تیرا تمیم ہو۔

تیرے اُس مرد پسندیدہ کے پاس تیرا اور ہم ہو۔

باب ۳۳: ۲ یہاں اس آیت کے عبرانی حروف کا وہ ترجمہ دیا گیا ہے جو مفسرین کی رائے میں زیادہ درست معلوم ہوتا ہے۔ اس میں اسرائیل کے کوچ کی چار منازل دی گئی ہیں کہ کس طرح خدائے قادر نے موتی کے ذریعے اپنی قدرت ظاہر کی ہے +

۹	جیسے ٹو نے منہ پر آڑ مار لیا۔ اور جس کے ساتھ مریمہ کے پانی پر ٹو نے جھگڑا کیا۔ جس نے اپنے ماں باپ کے حق میں کہا۔ کہ انہیں میں دیکھتا نہیں۔ جس نے اپنے بھائیوں کو اپنا نہیں مانا۔ جس نے اپنے بیٹوں کو نہیں پہچانا۔ مگر تیری باتوں کو یاد رکھتا۔ اور تیرے عہد کی احتیاط کی۔ وہ یعقوب کو تیرے احکام۔ اور اسرائیل کو تیری شریعت سکھاتے ہیں۔ وہ تیرے آگے بخور۔ اور سختی قربانیاں مذبح پر رکھتے ہیں۔ اے خداوند! اُس کی ملکیت کو برکت دے۔ اور اُس کے ہاتھوں کے کام قبول فرما۔ اُس کے دشمنوں کی رانوں کو ناقص کر۔ یعنی اُس کے مخالفوں کی۔ تاکہ وہ قائم نہ رہیں۔ اور بنیامین کے حق میں اُس نے کہا۔ خداوند کا محبوب بنیامین ہے۔ سلامتی سے اُس کے ہاں وہ رہے گا۔ وہ دین بھرا اُس کی حفاظت کرتا ہے۔ وہ اُس کے کندھوں کے بیچ سکونت کرتا ہے۔ اور یوسف کے حق میں اُس نے کہا۔ اُس کی سر زمین خداوند کی طرف سے مبارک ہو۔ اوپر آسمان کے عمدہ تحائف۔ وہ بحرِ عیش کے جو نیچا ہے۔ سورج کے اُگائے ہوئے عمدہ تحائف۔ چاند کے پکائے ہوئے عمدہ تحائف۔ قدیم پہاڑوں کی عمدگی۔ ابدی نیلوں کے عمدہ تحائف۔ زمین اور اُس کی معموری کے عمدہ تحائف۔
۱۰	
۱۱	
۱۲	
۱۳	
۱۴	
۱۵	
۱۶	

۱۷	اور اُس کی خوشنودی جو جھاڑی میں رہتا ہے۔ یوسف کے سر پر نازل ہوں۔ بلکہ اُس کے سر کی چاندی پر جو اپنے بھائیوں میں رہیں ہے۔ اُس کی شوکت بیل کے پہلو ٹھے کی سی ہے۔ اور اُس کے سینک جھگی سانڈ کے سینک ہیں۔ اُن ہی سے وہ سب قوموں کو۔ بلکہ زمین کی انتہا تک سب کو دھکیلے گا۔ وہ افراتیم کے لاکھوں لاکھ۔ اور منسے کے ہزاروں ہزار ہیں۔ اور زبولن کے حق میں اُس نے کہا۔ اے زبولن! اپنے باہر جانے میں۔ اور اے یساکر! اپنے خیموں میں خوش رہ۔ وہ قوموں کو اُن پہاڑوں پر ملاتے ہیں۔ جہاں وہ صداقت کی قربانیاں گزرتے ہیں۔ کیونکہ وہ مندر روں کی فراوانی چوستے۔ اور ساحل کے چھپے ہوئے خزانوں کو جمع کرتے ہیں۔ اور جادو کے حق میں اُس نے کہا۔ مبارک ہے وہ جو جادو کو بڑھائے۔ وہ شیر کی طرح گھات میں بیٹھا۔ اور بازو بلکہ سر بھی پھاڑ ڈالتا ہے۔ اُس نے پہلا بحرہ اپنے لئے چن لیا۔ کیونکہ شاہانہ حصہ وہاں الگ کیا گیا تھا۔ وہ قوموں کے سرداروں کے ساتھ آیا۔ اُس نے خداوند کی صداقت۔ اور اسرائیل کے ساتھ اُس کی قضاؤں کو پورا کیا۔ اور دان کے حق میں اُس نے کہا۔ دان شیر کا وہ بچہ ہے۔ جو باستان سے دوکر آتا ہے۔ اور نفتالی کے حق میں اُس نے کہا۔
۱۸	
۱۹	
۲۰	
۲۱	
۲۲	
۲۳	

باب ۳۴

- ۱ **موسیٰ کی وفات** تب موسیٰ مواب کے میدان سے کوہِ نبوکی طرف فسیح کی چوٹی پر جو ریتھو کے مقابل ہے چڑھا۔ اور خداوند نے اُسے سارا ملک چلعا دے لے کر دان تک دکھایا ۲ اور افرائیم اور منشیہ کا ملک اور یہودہ کا سارا ملک مغربی سمندر تک ۳ اور رجبہ اور اردن کی وادی یعنی کھجوروں کے شہر ریتھو کا میدان صوعر تک ۴ اور خداوند نے اُس سے کہا۔ یہ وہ ملک ہے جس کی بابت میں نے ابراہیم اور اسحاق اور یعقوب سے قسم کھا کے کہا کہ اُن کی نسل کو دوس گائے گا۔ اُن کی اپنی آنکھوں سے اُسے دیکھ لیا ہے۔ لیکن تُو وہاں پار نہ جائے گا ۵ چنانچہ موسیٰ خداوند کا خادم وہاں پر خداوند کے کہنے کے موافق مواب کے ملک میں فوت ہوا اور ۶ مواب کی وادی میں بیت نعور کے مقابل دفنایا گیا۔ مگر اُس کی قبر کو آج کے دن تک کوئی نہیں جانتا ۷ اور موسیٰ اپنی موت کے وقت ایک سو بیس برس کی عمر کا تھا۔ اُس کی آنکھیں نہ دھندلائیں اور نہ اُس کی تازگی جاتی رہی ۸ تب بنی اسرائیل نے موسیٰ کے لئے مواب کے میدان میں تیس دن تک ماتم کیا۔ جب تک کہ موسیٰ پر ماتم کرنے کے دن پورے نہ ہوئے ۹ اور یوشع بن نون حکمت سے معمور تھا۔ کیونکہ موسیٰ نے اپنے ہاتھ اُس پر رکھے تھے۔ اور بنی اسرائیل نے اُس کی تابعداری کی اور جیسے خداوند نے موسیٰ کو حکم دیا عمل میں لائے ۱۰ اور بعد ازاں اسرائیل میں کوئی نبی موسیٰ کی مانند نہ اُٹھا۔ جسے خداوند نے زور و جانا ۱۱ ان سب نشانوں اور عجائبات میں جو خداوند نے دیئے کہ انہیں مصر کی سرزمین میں فرعون اور اُس کے تمام وزراء اور اُس کے سارے ملک کے لئے کرے ۱۲ اور تمام زور آور ہاتھ اور عظیم مجرموں میں جو موسیٰ نے سارے بنی اسرائیل کی آنکھوں کے سامنے دکھائے۔

- اے نفتالیٰ تُو جو خوشنودی سے سیر۔
اور خداوند کی برکت سے معمور ہے۔
وہ مغرب اور جنوب کا مالک ہے۔
۲۴ اور آشیر کے حق میں اُس نے کہا۔
آشیر بیٹوں کے درمیان سب سے مبارک ہو۔
وہ اپنے بھائیوں میں زیادہ مقبول ہو۔
وہ اپنے پاؤں تیل میں ڈبوئے۔
۲۵ تیرے بیٹے لوہے اور پتیل کے ہوں۔
اور تیرے ایام کے انجام تک تیری راحت قائم ہو ۲۶
یشرون کے خدا کی مانند کوئی نہیں۔
جو فضا بلکہ بادلوں پر۔
حشمت سے سوار ہو کر تیری مدد کو آئے۔
۲۷ اُزلی خدا تیری جائے پناہ ہے۔
اور ابدی بازو نیچے ہیں۔
اُس نے دشمن کو تیرے سامنے سے نکال دیا۔
اور کہا کہ ”ہلاک کر“
۲۸ لہذا اسرائیل سلامتی سے۔
اور یعقوب کا چشمہ اکیلا۔
گینہوں اور نئے کی سرزمین میں بے گاہ۔
اور اُس کے لئے فلک سے شبنم پڑے گی۔
۲۹ مبارک ہے تُو اے اسرائیل!
خداوند کی بچائی ہوئی قوم۔ کون تیری
مانند ہے۔
وہی تیری مدد کی سپر۔
اور تیری حشمت کی تلوار ہے۔
تیرے دشمن تیرے آگے عاجزی کریں گے۔
اور تُو اُن کی اونچائیوں کو پامال کرے گا +

باب ۲۴:۳۳ ”دفنایا گیا“ خدا نے فرشتوں کے ذریعہ موسیٰ کی نعش کو دفنایا اور اُس جگہ کو پوشیدہ رکھا کہ بنی اسرائیل جو بت پرستی کی طرف بہت مائل تھے۔ الٰہی عزت کے ساتھ اُس کی پرستش کرنے نہ لگ جائیں +

یوشع

یوشع کی کتاب میں موعودہ سرزمین کنعان کی فتح، قبضہ اور بنی اسرائیل کے بارہ قبائل میں زمین کی تقسیم کے واقعات کا ذکر ہے۔ کتاب کا نام کتاب کے مرکزی کردار خدا کے بندہ حضرت موسیٰ کے جانشین یوشع سے منسوب ہے۔ کتاب لکھتے وقت یوشع کی تحریروں سے کام لیا گیا۔ یوشع کے معنی ”خدا خلاصی دیتا اور بچاتا“ ہے۔ یوشع خداوند یسوع مسیح کا پیشرو ہے۔ جو لوگوں کو سکنا ہوں کی غلامی سے رہائی دیتا اور دائمی میراث کے ملک میں داخل کرتا ہے۔ کتاب کا مرکزی موضوع وفاداری کی برکت ہے۔ خدا اپنے وعدوں میں پکا اور وفادار ہے اور اپنے لوگوں سے عہد میں وفاداری، شریعت کی تابعداری اور سچی عبادت کا تقاضا کرتا ہے۔

کتاب کے دو بڑے حصے ہیں۔
ابواب ۱-۱۲ کنعان کی فتح اور قبضہ
ابواب ۱۳-۲۴ سرزمین کی تقسیم اور عہد

باب ۱

موسیٰ نے حکم دیا، مانے۔ اور اُس پر عمل کرے۔ اور اُس سے
دہنے یا بائیں نہ پھرے۔ تاکہ جہاں کہیں ٹو جائے۔ تو کامیاب
ہو۔ یہ شریعت کی کتاب تیرے منہ سے خدا نہ ہو۔ بلکہ رات ۸
اور دن اُس پر غور کرتا رہ۔ تاکہ تو اُسے مانے۔ اور جو کچھ اُس
میں لکھا ہے اُس پر عمل کرے۔ کیونکہ تب ہی تو اپنی راہوں
میں اقبال مند ہوگا۔ اور تب ہی تو کامیاب ہوگا۔ دیکھ میں نے ۹
تجھے حکم دیا پس تو مضبوط ہو ولاوری کر۔ خوف نہ کھا۔ اور بے
دل مت ہو۔ کیونکہ جہاں کہیں تو جاتا ہے۔ خداوند تیرا خدا
تیرے ساتھ ہے۔
تب یوشع نے لوگوں کے منصب داروں کو حکم دے کر کہا ۱۰
کہ خیمہ گاہ کے درمیان سے گزرو اور لوگوں کو حکم دے کر کہو
اپنے لئے رستہ تیار کرو۔ کیونکہ تین دن کے بعد تم یہاں اُردن ۱۱
کے پار جاؤ گے۔ تاکہ اُس ملک میں جو خداوند تمہارا خدا تمہیں
دے گا۔ تم داخل ہو اور اُس کے مالک بنو۔ تب یوشع نے ۱۲
زوبینوٹوں جادیوں اور منتے کے آدھے قبیلے سے کلام کر کے
کہا۔ یاد رکھو جو کچھ کہ خداوند کے بندے موسیٰ نے تمہیں حکم ۱۳
دے کر کہا۔ خداوند تمہارے خدا نے تمہیں آرام دیا اور یہ ملک
تمہیں عطا کیا۔ تمہارے بال بچے اور تمہارے مویشی اس ملک ۱۴
میں جو موسیٰ نے تمہیں اُردن کے اِس پار دیا، رہیں گے۔ اور تم

۱ خداوند کی طرف سے چڑھائی کا حکم ایسا ہوا کہ جب
خداوند کا بندہ موسیٰ فوت ہو گیا۔ تو خداوند نے یوشع بن نون
۲ موسیٰ کے خادم سے کلام کر کے کہا کہ میرا بندہ موسیٰ مر گیا
ہے۔ اور اب اٹھ۔ اور تو اور یہ سب لوگ اُردن کے پار جاؤ
۳ اُس ملک کی طرف جو میں بنی اسرائیل کو عطا کروں گا۔ ہر
ایک جگہ جسے تمہارے پاؤں کا تلو پامال کرے گا۔ میں نے
۴ تمہیں دے دی۔ جیسا کہ میں نے موسیٰ سے کہا۔ یا بائیں اور
بُئنان سے لے کر دریائے فرات اور اُس بڑے سمندر تک جو
آفتاب کے غروب کی طرف ہے جیتو کا تمام ملک تمہاری
۵ سرحد ہوگی۔ تیری زندگی کے تمام دنوں میں کوئی تیرے سامنے
نہ ٹھہرے گا۔ جیسا کہ میں موسیٰ کے ساتھ تھا۔ تیرے ساتھ بھی
ہوں گا میں تجھے نہ چھوڑوں گا نہ تجھ سے غافل ہوں گا۔
۶ مضبوط ہو اور ولاوری کر۔ کیونکہ تو ان لوگوں کو اُس ملک کا وارث
کرے گا۔ جس کی بابت میں نے ان کے باپ دادا سے قسم کھائی
۷ کہ میں انہیں عطا کروں گا۔ اِس لئے ہمت کر کے دلیر ہو۔
تاکہ تو اُس تمام شریعت کو جس کی بابت تجھے میرے بندے

میں سے سب مضبوط طاقتور مرد تھے یا ر باندھ کر اپنے بھائیوں
 ۱۵ کے آگے پار چلو۔ اور اُن کی مدد کرو۔ جب تک کہ خداوند
 تمہارے بھائیوں کو تمہاری طرح آرام نہ دے۔ اور انہیں بھی
 اُس ملک کا جو خداوند تمہارا خدا انہیں دے گا، مالک کر دے۔
 تب تم اپنی ملکیت کے اُس ملک کی طرف واپس جاؤ۔ جو خداوند
 کے بندے موصیٰ نے اردن کے اِس پار سورج کے چڑھاؤ کی طرف
 ۱۶ تمہیں عطا کیا۔ اور تم اُس کے وارث بنو۔ تب انہوں نے
 یوشع سے جواب میں کہا۔ سب کچھ جو تُو نے ہمیں حکم دیا ہے ہم
 ۱۷ کریں گے اور جس جگہ تُو ہمیں بھیجے گا ہم جائیں گے۔ سب
 باتوں میں جیسے ہم نے موصیٰ کی تابعداری کی۔ تیری بھی کریں
 گے۔ پس خداوند تیرا خدا تیرے ساتھ رہے جیسا کہ وہ موصیٰ
 ۱۸ کے ساتھ تھا۔ جو کوئی تیرے حکم کی مخالفت کرے۔ اور جو کچھ
 تُو اُسے حکم دے اور تیری بات نہ سنے تو وہ قتل کیا جائے چنانچہ
 تُو مضبوط ہو اور دلاوری کر +

باب ۲

۱ **یریمو کی جاسوسی اور راحاب کی پناہ** تب یوشع بن نون نے
 شیطیم سے دومر بھیجے کہ چھپ کر جاسوسی کریں اور انہیں کہا۔
 کہ اُس سر زمین نیز یریمو کو دیکھو۔ چنانچہ وہ گئے۔ اور ایک
 فاحشہ عورت کے گھر میں جس کا نام راحاب تھا داخل ہوئے
 ۲ اور وہاں رات کو ٹکے۔ تب یریمو کے بادشاہ کو کہا گیا۔ کہ آج
 کی رات یہاں بنی اسرائیل سے دومر آئے ہیں تاکہ ملک کی
 ۳ جاسوسی کریں۔ اور یریمو کے بادشاہ نے راحاب کے پاس کہلا
 بھیجا۔ کہ اُن مردوں کو جو تیرے پاس آئے اور تیرے گھر میں
 داخل ہوئے۔ باہر نکال۔ کیونکہ وہ اِس تمام ملک کی جاسوسی
 ۴ کرنے آئے ہیں۔ تب اُس عورت نے اُن دونوں مردوں کو
 لے کر چھپایا اور کہا۔ ہاں میرے پاس وہ مرد آئے۔ لیکن میں
 ۵ نے نہ جانا کہ وہ کہاں کے تھے۔ اور ایسا ہوا کہ تقریباً پچاس
 ہند کرنے کے وقت جب اندھیرا ہوا وہ باہر نکل گئے اور میں

نہیں جانتی ہوں کہ وہ کہاں گئے چنانچہ تم جلد اُن کا پیچھا کرو۔
 تو تم انہیں جالو گے۔ مگر وہ انہیں چھت پر چڑھالے گئی تھی
 اور اپنی سمن کی ڈنٹھلوں میں جو چھت پر چڑھ رہی تھیں چھپایا
 ۷ تھا۔ تو وہ لوگ اُن کے پیچھے اردن کی راہ پر پایاب گھاٹوں تک
 گئے اور جب اُن کا پیچھا کرنے والے باہر نکل گئے تو پچاس ہند
 ۸ بند کر دیا گیا۔ لیکن پچاس تراس کے کہ وہ سو جائیں وہ عورت اُن
 کے پاس چھت پر گئی۔ اور اُن سے کہا۔ میں جانتی ہوں کہ
 ۹ خداوند نے تمہیں یہ ملک دے دیا ہے۔ اور تمہارا رب ہم پر
 آپڑا ہے اور ملک کے سب باشندے تمہارے آگے پگھل
 ۱۰ گئے ہیں۔ کیونکہ ہم نے سنا ہے کہ کیسے خداوند نے تمہارے
 مہرے سے نکلنے کے وقت تمہارے آگے مجیہ قلازم کے پانی کو خشک
 کر دیا۔ اور امور یوں کے دو بادشاہوں سے جو اردن کے پار
 ہیں تم نے کیا کیا۔ سچوں اور عوج سے جنہیں تم نے قتل کیا۔
 ۱۱ ہم نے سنا تو ہمارے دل پگھل گئے اور تمہارے سامنے ہم میں
 سے کسی میں جان باقی نہیں رہی۔ کیونکہ خداوند تمہارا خدا جو ہے،
 وہی اوپر آسمان کا اور نیچے زمین کا خدا ہے۔ لہذا اب میرے
 ۱۲ پاس تم خداوند کی قسم کھاؤ۔ چونکہ میں نے تمہارے ساتھ اچھا
 سلوک کیا ہے لہذا تم بھی میرے باپ کے گھرانے کے ساتھ
 ۱۳ اچھا سلوک کرو۔ اور مجھے ایک پختہ نشانی دو اور میرے
 باپ اور میری ماں اور میرے بھائیوں اور میری بہنوں کو اور
 سب کچھ جو اُن کا ہے، بچاؤ۔ اور ہماری جانوں کو موت سے
 ۱۴ رہائی دو۔ تب اُن آدمیوں نے اُس سے کہا۔ ہماری جانیں
 تمہاری جانوں کے بدلے میں مریں گی۔ اگر تُو ہمارے اِس
 معاملہ کو ظاہر نہ کرے اور جب خداوند ہمیں یہ ملک عطا کر
 دے گا۔ تو ہم تیرے ساتھ اچھا اور وفاداری کا سلوک کریں
 ۱۵ گے۔ تب اُس نے انہیں رستے سے کھڑکی کی راہ نیچے اتار دیا۔
 کیونکہ اُس کا گھر شہر پناہ کی دیوار پر تھا اور وہ فیصل پر رہتی تھی۔
 ۱۶ اور اُس نے اُن سے کہا کہ پہاڑ کی راہ چلے جاؤ تاکہ پیچھا کرنے
 والے تمہیں نہ مل پڑیں۔ اور وہاں تم تین دن تک چھپے رہنا جب
 تک کہ پیچھا کرنے والے واپس نہ آجائیں۔ پھر تم اپنی راہ چلے

۱۷ جانا تب اُن مردوں نے اُس سے کہا۔ کہ ہم اُس قسم سے جو ہم نے تیرے پاس کھائی ہے، بڑی ٹھہریں گے۔ کہ جب ہم اِس ملک میں داخل ہوں۔ تب تو یہ قمری موت کی ڈوری اِس کھڑکی میں جس سے تُو نے ہمیں نیچے اتارا، باندھ دینا۔ اور اپنے باپ اور ماں اور اپنے بھائیوں اور اپنے تمام رشتہ داروں کو اپنے پاس اپنے گھر میں جمع کر لینا۔ تو ایسا ہوگا کہ تیرے گھر کے دروازے میں سے جو کوئی باہر نکلے گا۔ اُس کا خون اُسی کے سر پر ہوگا اور ہم بڑی ہوں گے۔ اور سب جو تیرے ساتھ تیرے گھر میں ہوں گے اُن کا خون ہمارے سر پر ہوگا۔ اگر اُنہیں کوئی ہاتھ لگائے۔ اور اگر تُو ہمارا یہ معاملہ ظاہر کر دے تو ہم اُس قسم سے جو ہم نے تجھ سے کھائی بڑی ہوں گے۔ تب اُس عورت نے کہا۔ جیسا تم نے کہا ویسا ہی ہو اور اُس نے اُنہیں رخصت کیا اور وہ چلے گئے۔ اور اُس عورت نے وہ قمری ڈوری کھڑکی سے باندھی۔ اور وہ دونوں چل پڑے اور پہاڑ پہنچے اور وہاں تین دن ٹھہرے رہے جب تک کہ اُن کا پیچھا کرنے والے واپس نہ گئے۔ اور اُنہوں نے اُنہیں تمام رستوں میں ڈھونڈا، پر نہ پایا۔ تب وہ دونوں مرد پھرے اور پہاڑ سے نیچے اتر کر دریا پار ہوئے۔ اور یوشع بن نون کے پاس آئے اور سب کچھ جو اُن پر واقع ہوا تھا اُس سے بیان کیا۔ اور اُنہوں نے یوشع سے کہا کہ یقیناً خداوند نے یہ ملک ہمارے قبضہ میں کر دیا ہے اور اُس کے سب باشندے ہمارے خوف سے بچھلے ہوئے ہیں +

باب ۳

۱ اُردن کا مجرانا عبور تب یوشع صبح سویرے اٹھا۔ اور شطیم سے گوج کیا۔ اور وہ اور تمام بنی اسرائیل اُردن کے پاس آئے۔ اور وہاں پار جانے سے پیشتر مقام کیا۔ اور ایسا ہوا کہ تین دن کے بعد منصب دار خیمہ گاہ کے درمیان سے گزرے۔ اور لوگوں کو حکم دے کر کہا۔ کہ جب تم خداوند اپنے خدا کے عہد کے صندوق کو اور کانٹوں اور لاویوں کو اُسے اٹھائے

ہوئے دیکھو تب تم اپنی جگہ سے گوج کرو۔ اور اُس کے پیچھے چلو۔ لیکن تمہارے اور اُس کے درمیان قریباً دو ہزار ہاتھ کا فاصلہ رہے اُس کے نزدیک نہ جاؤ۔ تاکہ تم اُس راہ کو جس پر تمہیں جانا ہے، پہچانو۔ کیونکہ اِس سے پیشتر تم اِس راہ سے کبھی نہیں گئے۔ اور یوشع نے لوگوں سے کہا تم اپنے آپ کو پاک کرو۔ کیونکہ کل کے روز خداوند تمہارے درمیان عجائبات کرے گا۔ اور یوشع نے کانٹوں سے کلام کر کے کہا کہ تم عہد کے صندوق کو اٹھاؤ۔ اور لوگوں کے آگے آگے چلو۔ تب اُنہوں نے عہد کا صندوق اٹھایا اور لوگوں کے آگے چلے۔ تب خداوند نے یوشع سے فرمایا۔ کہ آج کے دن میں تمام بنی اسرائیل کی نگاہ میں تجھے عزت بخشا شروع کروں گا۔ تاکہ وہ جانیں۔ کہ جیسا میں موتی کے ساتھ تھا تیرے ساتھ بھی ہوں۔ اور تُو اُن کانٹوں کو جو عہد کا صندوق اٹھائے ہوئے ہیں۔ حکم دے کر کہہ۔ کہ جب تم اُردن کے کنارے کے پانی میں گھسو تو اُردن ہی میں کھڑے رہو۔ لہذا یوشع نے بنی اسرائیل سے کہا کہ ادھر آؤ اور خداوند اپنے خدا کا کلام سنو۔ اور یوشع نے کہا کہ اِس سے تم جانو گے کہ زندہ خدا تمہارے درمیان ہے۔ اور کہ وہ تمہارے سامنے سے کنعانیوں اور جیتیوں اور جویوں اور فرڑیوں اور جڑ جاسیوں اور امور یوں اور بیوسیوں کو دور کرے گا۔ دیکھو۔ کہ کل دنیا کے خداوند کے عہد کا صندوق تمہارے سامنے اُردن میں جاتا ہے۔ اور اب تم بنی اسرائیل کے قبیلوں میں بارہ آدمی ایک فی قبیلہ لو۔ اور ایسا ہوگا کہ جب کانٹوں کے پاؤں کے تلوے جو کل دنیا کے خداوند خدا کے عہد کا صندوق اٹھائے ہوئے ہیں اُردن کے پانی میں ٹھہریں گے۔ تب اُردن کا پانی تھم جائے گا۔ اور اوپر سے آنے والا پانی ٹھہر کر ایک ڈھیر بن جائے گا۔ تب لوگوں نے اپنے خیموں سے گوج کیا۔ تاکہ اُردن کے پار جائیں اور کانٹوں جو عہد کا صندوق اٹھائے تھے۔ لوگوں کے آگے تھے تو جب صندوق اٹھانے والے اُردن میں گھسے اور صندوق اٹھانے والے کانٹوں کے پاؤں کنارے

کے پانی میں ڈوبے کیونکہ فصل کے تمام دنوں میں اُردن اپنے کناروں کے اوپر سے بہتا ہے ۱۶ تو پانی جو اوپر سے آتا تھا ٹھہر گیا۔ اور بہت لمبا سا ڈھیر شہر آدم کے قریب جو ضربتان کے پاس ہے بن گیا۔ اور نیچے کا پانی جو عرابہ کے سمندر بحیرہ یلح کو جاتا تھا الگ ہو گیا۔ اور لوگ یریحو کے مقابل پار گزر گئے ۱۷ اور وہ کاہن جو خداوند کے عہد کے صندوق کو اٹھائے ہوئے تھے اُردن کے درمیان خشک زمین پر کھڑے رہے اور تمام اسرائیل خشک زمین پر گزرتا تھا یہاں تک کہ سب لوگ اُردن کے پار چلے گئے +

باب ۴

۱ اُردن کے عبور کی یادگار اور ایسا ہوا کہ جب سب لوگ اُردن کے پار چلے گئے تو خداوند نے یوشع سے کلام کر کے ۲ فرمایا ۵ کہ تو لوگوں میں سے بارہ آدمی ہر قبیلے میں سے ایک ایک آدمی لے اور انہیں حکم دے کہ کہہ کہ اُردن کے درمیان سے اُس جگہ سے جہاں کاہنوں کے پاؤں ٹکے تھے بارہ پتھر اٹھاؤ اور انہیں پار لے جاؤ اور اُس جگہ پر جہاں تم رات کو مقام کرو گے نصب کرو ۵ تب یوشع نے اُن بارہ آدمیوں کو جنہیں اُس نے بنی اسرائیل میں سے ہر قبیلے میں سے ایک ایک آدمی لے کر منتخب کیا تھا، بلایا ۵ اور یوشع نے اُن سے کہا کہ خداوند اپنے خدا کے عہد کے صندوق کے آگے اُردن کے درمیان سے تم پار جاؤ۔ اور تم میں سے ہر ایک مرد بنی اسرائیل کے قبائل کے شمار کے مطابق ایک ایک پتھر اپنے کندھے پر اٹھا لے ۵ تاکہ ۶ تمہارے درمیان یہ ایک یادگار ہو۔ اور جب تمہارے لڑکے ۷ کل کو تم سے پوچھیں گے اور کہیں گے کہ یہ پتھر کیسے ہیں تو تم انہیں جواب دو گے کہ خداوند کے عہد کے صندوق کے آگے اُردن کا پانی تھم گیا تھا۔ جب وہ اُردن میں داخل ہوا تھا تو اُردن کا پانی تھم گیا تھا۔ اور یہ پتھر بنی اسرائیل کے لئے ابد تک ۸ یادگار کے واسطے ہیں ۵ تو جیسا یوشع نے انہیں حکم دیا بنی اسرائیل

نے ویسا ہی کیا۔ اور بنی اسرائیل کے قبائل کے شمار کے مطابق اُردن کے درمیان سے بارہ پتھر اٹھائے جیسا خداوند نے یوشع کو فرمایا تھا اور اپنے مقام کرنے کی جگہ تک انہیں پار لے گئے اور وہاں انہیں نصب کیا ۵ اور یوشع نے اُردن کے درمیان ۹ اُس جگہ پر جہاں کہ عہد کا صندوق اٹھانے والے کاہنوں کے پاؤں ٹکے تھے بارہ پتھر نصب کئے اور وہ آج کے دن تک وہیں ہیں ۵ اور وہ کاہن جو صندوق اٹھائے ہوئے تھے اُردن کے ۱۰ درمیان کھڑے رہے۔ جب تک کہ سب کچھ جو خداوند نے یوشع کو حکم دیا تھا۔ کہ لوگوں سے کہے جس طرح سے کہو سہی نے یوشع سے کہا تھا۔ تمام نہ ہوا۔ اور لوگوں نے جلدی کی اور پار ہو گئے ۵ جس وقت سب لوگ پار جا چکے۔ تو خداوند کے عہد کا ۱۱ صندوق اور کاہن لوگوں کے سامنے پار گئے ۵ اور بنی روٹین ۱۲ اور بنی جاد اور نصف قبیلہ منشیہ کا ہتھیار باندھے ہوئے بنی اسرائیل کے آگے پار گئے۔ جیسا کہ موسیٰ نے انہیں حکم دیا تھا ۵ اور قریباً ۱۳ چالیس ہزار مرد جنگ کے ہتھیار باندھے ہوئے یریحو کے میدان میں لڑائی کرنے کے لئے خداوند کے آگے پار اترے ۵ اُس ۱۴ روز خداوند نے سب اسرائیل کی نظر میں یوشع کو عظمت بخشی۔ تو وہ اُس سے ڈرے۔ جیسا کہ موسیٰ سے اُس کی زندگی بھر ڈرتے رہے تھے ۵ اور خداوند نے یوشع سے کلام کر کے فرمایا کہ اُن ۱۶:۱۵ کاہنوں کو جو شہادت کا صندوق اٹھائے ہوئے ہیں، حکم کر۔ کہ اُردن میں سے باہر نکل آئیں ۵ تب یوشع نے کاہنوں کو ۱۷ حکم دے کر کہا کہ اُردن میں سے باہر نکل آؤ ۵ اور ایسا ہوا کہ ۱۸ جب وہ کاہن جو خداوند کے عہد کا صندوق اٹھائے ہوئے تھے اُردن کے درمیان سے باہر نکلے اور اُن کے پاؤں کے تلوے خشکی پر پہنچے۔ تو اُردن کا پانی اپنی جگہ میں واپس آ گیا۔ اور جیسے پہلے بہتا تھا۔ اپنے سب کناروں پر سے بہنے لگ گیا ۵ اور پہلے مہینے کی دسویں تاریخ تھی کہ لوگ اُردن میں سے ۱۹ نکل کر اوپر آئے۔ اور یریحو کی مشرقی سرحد جلجال میں ڈیرہ کیا ۵ اور یوشع نے اُن بارہ پتھر کو جو وہ اُردن سے اٹھالائے ۲۰

۲۱ تھے، جلجآل میں نصب کیا۔ پھر اُس نے بنی اسرائیل سے کلام کر کے کہا کہ جب تمہارے لڑکے گل کو اپنے باپ دادا سے ۲۲ پوچھیں گے اور کہیں گے کہ ان پتھروں سے کیا مراد ہے؟ تو تم اپنے لڑکوں کو خبر دے کر کہو گے۔ کہ اسرائیل نے یہاں ۲۳ اُردن کو خشکی پر پار کیا تھا اور خداوند تمہارے خدا نے اُردن کے پانی کو تمہارے آگے خشک کر دیا تھا۔ جب تک کہ تم اُس کے ۲۴ پار نہ ہوئے۔ جس طرح خداوند تمہارے خدا نے بحیرہ قلزم سے کیا تھا۔ کہ اُس نے اُسے ہمارے سامنے خشک کر دیا تھا۔ ۲۵ جب تک کہ ہم پار نہ گزر گئے۔ تاکہ زمین کی تمام قومیں جانیں۔ کہ خداوند کا ہاتھ قادر ہے۔ اور تاکہ تم خداوند اپنے خدا سے ہمیشہ ڈرتے رہو +

باب ۵

۱ **جلجآل میں ختنہ** اور جب اموریوں کے سب بادشاہوں نے جو اُردن کے پار مغرب کی طرف تھے۔ اور کنعانیوں کے سب بادشاہوں نے جو سمندر کے نزدیک تھے سنا کہ خداوند نے بنی اسرائیل کے آگے اُردن کے پانی کو خشک کر دیا۔ جب تک کہ وہ پار نہ اتر گئے تو اُن کے دل پھل گئے۔ اور بنی اسرائیل ۲ کے خوف سے اُن میں جان باقی نہ رہی۔ اُس وقت خداوند نے یوشع سے کہا کہ اپنے لئے پتھر کی چھریاں بنا۔ اور بنی اسرائیل ۳ کا ختنہ کر۔ تب یوشع نے پتھر کی چھریاں بنائیں اور قلعہ کی ۴ پہاڑی کے پاس بنی اسرائیل کا ختنہ کیا۔ اور یوشع کے اُن کے ختنہ کرنے کا یہ سبب تھا۔ کہ سب لوگ جو مصر سے نکلے تھے۔ اُن میں سے سب مرد قابل جنگ مصر سے نکلنے کے بعد بیابان ۵ کے درمیان راہ میں مر گئے تھے۔ اور وہ سب مرد جو مصر سے نکلے تھے اُن کا ختنہ ہو چکا تھا۔ مگر وہ سب جو اُن کے مصر سے نکلنے کے بعد بیابان کے درمیان راہ میں پیدا ہوئے۔ اُن کا ختنہ ۶ نہیں ہوا تھا۔ کیونکہ بنی اسرائیل چالیس برس تک بیابان میں پھرتے رہے۔ جب تک کہ جنگی مردوں کی سب جماعت جو

مصر سے نکلی تھی مر نہ گئی۔ جنہوں نے خداوند کے حکم کی نافرمانی کی۔ جن کی بابت خداوند نے قسم کھائی۔ کہ وہ اُس ملک کو نہ دیکھیں گے جس کے بارے میں اُس نے اُن کے باپ دادا سے قسم کھائی تھی کہ ہمیں دے گا وہ ملک جس میں دودھ اور شہد بہتا ہے۔ اور اُن کے بیٹوں کا جنہیں اُس نے اُن کی جگہ میں ۷ برپا کیا۔ یوشع نے ختنہ کیا۔ کیونکہ وہ نامتو تھے۔ اِس لئے کہ راہ میں اُن کا ختنہ نہیں ہوا تھا۔ اور جب سب لوگوں کا ۸ ختنہ ہو چکا۔ تو وہ خیمہ گاہ میں اپنی اپنی جگہوں میں رہے۔ جب تک کہ وہ اچھے نہ ہو گئے۔ پھر خداوند نے یوشع سے کہا کہ آج ۹ کے دن میں نے مصر کی ملامت تم سے دُور کی۔ تو اِس سبب سے اِس جگہ کا نام آج تک جلجآل ہے۔

اور بنی اسرائیل نے جلجآل میں ڈیرے لگائے۔ اور ۱۰ ریتجو کے میدان میں اُس مہینے کی چودھویں تاریخ کو شام کے وقت عیدِ فصح کی۔ اور فصح کے بعد دوسرے دن اُس ملک کے ۱۱ گیارہوں کی فطیری روٹی اور اُسی دن بھونے ہوئے دانے بھی کھائے۔ اور جب اُنہوں نے اُس ملک کا اناج کھایا۔ تو دوسرے ۱۲ دن مُن بند ہو گیا۔ اور بعد اُس کے بنی اسرائیل کو مُن نہ ملا۔ اور اُسی سال اُنہوں نے کنعان کی سر زمین کا غلہ کھایا۔ اور ۱۳ جب یوشع ریتجو کے نزدیک تھا تو اُس نے نظر اٹھائی اور دیکھا۔ کہ ایک آدمی اُس کے مقابل کھڑا ہے اور اُس کے ہاتھ میں ننگی تلوار ہے تو یوشع اُس کے پاس گیا اور اُس سے کہا۔ کیا تُو ہماری ۱۴ طرف ہے یا ہمارے دشمنوں کی طرف؟ اُس نے کہا نہیں بلکہ [۱۴] میں خداوند کے لشکر کا سردار ہوں اور اِس وقت آیا ہوں۔ تب یوشع اپنے مُنہ کے بل زمین پر گرا اور سجدہ کیا اور کہا اے ۱۵ خداوند! تُو اپنے بندے کو کیا حکم دیتا ہے؟ تب خداوند کے لشکر کے سردار نے یوشع سے کہا کہ اپنے پاؤں سے اپنی جوتی اتار کیونکہ یہ جگہ جہاں تُو کھڑا ہے، پاک ہے۔ لہذا یوشع نے ایسا ہی کیا +

۱۴:۵ ”لشکر کا سردار“ خیال کیا جاتا ہے کہ یہ الفاظ میکائیل فرشتہ کی طرف اشارہ کرتے ہیں جو اسرائیلی فوج کی رہنمائی کرتا تھا +

باب ۶

میں واپس آئے اور خیموں میں آرام کیا۔ پھر یوشع صبح سویرے ۱۲ اٹھا اور کاہنوں نے خداوند کا صندوق اٹھایا اور سات کاہن مینڈھے کے سینک کے ساتھ نرسنگے اٹھائے ہوئے خداوند کے صندوق کے آگے آگے چلتے تھے اور باوقفہ نرسنگے پھونکتے رہے اور مسلح مردان کے آگے تھے اور دُنبالہ خداوند کے صندوق کے پیچھے پیچھے چلتا تھا۔ وہ چلتے تھے اور باوقفہ نرسنگے پھونکتے جاتے تھے۔ دوسرے دن شہر کے گرد وہ پھر ایک دفعہ گھومے ۱۴ پھر لشکر گاہ میں واپس آئے۔ اور چھ دنوں تک انہوں نے ایسا ہی کیا۔ اور جب ساتواں دن ہوا۔ وہ صبح پو پھٹے اٹھے۔ اور ۱۵ اُسی طرح سے شہر کے گرد سات دفعہ گھومے۔ صرف اُسی روز وہ شہر کے گرد سات دفعہ گھومے۔ جب ساتویں دفعہ ہوئی۔ ۱۶ کاہنوں نے لمبی آواز سے نرسنگے پھونکے۔ تب یوشع نے لوگوں سے کہا۔ للکارو۔ کیونکہ خداوند نے شہر تمہارے حوالے کر دیا ہے۔ اور شہر اور سب جو کچھ اُس میں ہے خداوند کے لئے فنا ۱۷ کیا جائے۔ لیکن راحاب فاحشہ زندہ رہے گی۔ وہ اور وہ سب جو اُس کے گھر میں اُس کے ساتھ ہوں۔ کیونکہ اُس نے ہمارے قاصدوں کو جنہیں ہم نے بھیجا تھا، چھپایا۔ لیکن تم ۱۸ اپنے آپ کو اشیائے مخصوصہ سے محفوظ رکھو ایسا نہ ہو کہ تم کسی مخصوص شے کو لے لو۔ اور بنی اسرائیل کے لشکر گاہ کو ملغون کرو اور اُسے دکھ دو۔ اور سب چاندی اور سونا اور پتیل اور لوہے ۱۹ کے برتن خداوند کے لئے مخصوص ہیں وہ خداوند کے خزانے میں جمع کئے جائیں گے۔

تب لوگ للکارے اور کاہنوں نے لمبی آواز سے نرسنگے ۲۰ پھونکے۔ اور ایسا ہوا کہ جب لوگوں نے نرسنگوں کی آواز سنی۔ تو لوگ بڑے زور سے للکارے۔ تب فیصل اپنی جگہ میں گر گئی۔ اور لوگوں میں سے ہر ایک آدمی اپنے سامنے سیدھا شہر میں چڑھ گیا۔ اور انہوں نے شہر کو لے لیا۔ اور سب کو جو ۲۱ شہر میں تھے۔ مرد و زن۔ بچے اور بوڑھے اور بھڑیں اور گدھے سب کو تلوار کی دھار سے قتل کیا۔ اور یوشع نے اُن دو ۲۲ آدمیوں سے جو ملک کی جاسوسی کرنے گئے تھے، کہا۔ کہ فاحشہ

۱ اور یسوی بنی اسرائیل کے سبب سے مضبوطی سے بند کر دیا گیا تھا۔ اور کوئی اُس سے باہر نہ آتا تھا نہ کوئی اندر جاتا تھا۔ تب خداوند نے یوشع سے کہا۔ دیکھ! میں نے یسوی اور اُس کے بادشاہ اور وہاں کے طاقتور جنگی مردوں کو تیرے ۲ ہاتھ میں دے دیا ہے۔ تم سب جنگی مردوں کے ساتھ ایک دفعہ شہر کے گرد گھومو۔ اور ایسا چھ دنوں تک کرو۔ اور سات ۳ کاہن صندوق کے آگے مینڈھے کے سینک کے ساتھ نرسنگے اٹھا کر چلیں۔ اور ساتویں دن شہر کے گرد سات دفعہ گھومو ۴ اور کاہن نرسنگے پھونکیں۔ اور یوں ہوگا۔ جب نرسنگے کی آواز دیر تک ہوگی اور تم نرسنگے کی آواز سنو۔ تو ساری جماعت بڑے زور سے للکارے تب شہر کی فیصل اپنی ہی جگہ میں گر پڑے گی۔ اور ہر ایک اپنے سامنے چڑھ جائے گا۔ تب یوشع بن ۵ نون نے کاہنوں کو بلایا اور اُن سے کہا۔ کہ عہد کا صندوق اٹھاؤ۔ اور سات کاہن خداوند کے صندوق کے سامنے مینڈھے کے ۶ سینک کے ساتھ نرسنگے اٹھائیں۔ اور اُس نے لوگوں سے کہا۔ چلو شہر کے گرد گھومو۔ اور سب مسلح مرد خداوند کے صندوق کے آگے چلیں۔

۸ اور ایسا ہوا کہ جب یوشع لوگوں سے یہ باتیں کہہ چکا۔ تو سات کاہن مینڈھے کے سینک کے ساتھ نرسنگے اٹھا کر خداوند کے آگے چلے۔ اور باوقفہ نرسنگے پھونکتے رہے اور خداوند کے عہد کا صندوق اُن کے پیچھے پیچھے روانہ ہوا۔ اور مسلح مرد نرسنگے بجانے والے کاہنوں کے آگے چلے۔ اور دُنبالہ صندوق کے پیچھے پیچھے چلا۔ وہ چلتے تھے اور باوقفہ نرسنگے پھونکتے جاتے ۱۰ تھے۔ اور یوشع نے لوگوں کو حکم دیا۔ کہ تم مت للکارو۔ اور تمہاری آواز سنائی نہ دے۔ اور نہ تمہارے منہ سے کوئی بات نکلے۔ مگر ۱۱ جس روز میں تمہیں للکارنے کا حکم دوں۔ تب تم للکارو۔ تب خداوند کا صندوق شہر کے گرد ایک دفعہ گھوما۔ اور وہ لشکر گاہ

عورت کے گھر میں داخل ہوا اور اُس عورت کو اور سب کچھ جو اُس کا ہے وہاں سے لُکا۔ جیسا کہ تُم نے اُس سے قسم کھائی ۵ تب وہ دونوں جوان جاسوس اندر گئے۔ اور راحاب کو اور اُس کے باپ اور اُس کی ماں اور اُس کے بھائیوں اور سب رشتہ داروں کو باہر نکالا۔ اور انہیں اسرائیل کے خیمہ گاہ سے باہر جگہ دی ۶ اور شہر کو سب کچھ کہ جو اُس کے اندر تھا آگ سے جلا یا۔ لیکن سونا اور چاندی اور پتیل اور لوہے کے برتن خداوند کے گھر کے خزانے میں جمع کئے ۷ اور یوشع نے راحاب فاحشہ اور اُس کے باپ کے گھر انے اور اُس کے تمام رشتہ داروں کی جان بخشی کی۔ اور وہ بنی اسرائیل کے درمیان آج کے دن تک رہی کیونکہ اُس نے اُن قاصدوں کو جنہیں یوشع نے یہوکی جاسوسی کرنے کو بھیجا، چھپایا تھا۔ اور اُس وقت یوشع نے بد دُعا دے کر کہا ۸ وہ آدمی خدا کے سامنے ملعون ہو۔ جو اس شہر کو تعمیر کرنے کو اُٹھے۔ وہ اپنے پہلوٹھے پر اُس کی بنیاد رکھے گا۔ اور اپنے سب سے چھوٹے بیٹے پر اُس کے پھاٹک قائم کرے گا ۹ اور خداوند یوشع کے ساتھ تھا۔ اور سارے ملک میں اُس کی شہرت پھیل گئی +

باب ۷

۱ عاکان کا سنگسار کیا جانا اور بنی اسرائیل نے اشیائے مخصوصہ کے بارے میں تصور کیا۔ کیونکہ یہودہ کے قبیلہ میں سے عاکان بن کرتی بن زبدی بن زارح نے اشیائے مخصوصہ میں سے کچھ لے لیں۔ تو خداوند کا غضب بنی اسرائیل پر بھڑکا ۲ اور یوشع نے یہو سے عی کو جو بیت ایل کے مشرق میں ہے اور آدمی بھیجے اور اُن سے کہا۔ کہ چڑھ جاؤ اور ملک کی جاسوسی کرو۔ تب وہ آدمی گئے اور عی کی جاسوسی کی ۳ پھر وہ یوشع کے پاس آئے ۴ ”اپنے سب سے چھوٹے بیٹے“ یہ پیشین گوئی تب پوری ہوئی جب عی ایل نے یہو فیصل دار شہر کی آب کی بادشاہی کے وقت تعمیر کرنا شروع کیا۔ (۱-ملوک ۱۶:۳۴+)

دُشمنوں کے سامنے قائم نہ رہ سکو گے جب تک کہ تم ملعون کو اپنے درمیان سے دفع نہ کرو۔ لہذا کل صبح کو تم اپنے قبیلوں کے مطابق سامنے آؤ۔ اور جس قبیلہ کو خداوند پکڑے وہ اپنے خاندانوں کے مطابق سامنے آئے۔ اور جس خاندان کو خداوند پکڑے وہ اپنے اپنے گھر کے مطابق سامنے آئے اور جس گھر کو خداوند پکڑے۔ اُس کا ایک ایک آدمی سامنے آئے اور ایسا ہوگا کہ جو کوئی مخصوص شدہ شے کے ساتھ پکڑا جائے۔ وہ اور اُس کا سب کچھ آگ میں جلا جائے گا۔ کیونکہ اُس نے خداوند کے عہد کی نافرمانی کی۔ اور اسرائیل میں شرارت کا کام کیا۔

۱۶ چنانچہ یوشع صبح سویرے اُٹھا۔ اور بنی اسرائیل کو قبیلہ بہ قبیلہ سامنے لایا۔ تو یہودہ کا قبیلہ پکڑا گیا اور یہودہ کے خاندانوں کو سامنے لایا۔ تو زارح کا خاندان پکڑا گیا۔ اور زارح کے خاندان میں سے ہر ایک گھر کو سامنے لایا۔ تو زبدی پکڑا گیا۔ اور زبدی اپنے گھر کے ایک ایک آدمی کو سامنے لایا۔ تو عاکان بن کریتی بن زبدی بن زارح یہودہ کے قبیلے میں سے پکڑا گیا۔

۱۹ تب یوشع نے عاکان سے کہا۔ اے میرے بیٹے! خداوند اسرائیل کے خدا کی ہڈی کر۔ اور اُس کے سامنے اقرار کر اور مجھے بتا۔ کہ تُو نے کیا کیا۔ اور کیا چھپایا ہے؟ عاکان نے یوشع کو جواب دیا اور کہا۔ درحقیقت میں نے خداوند اسرائیل کے خدا کا گناہ کیا ہے۔ اور میں نے یوں یوں کیا۔ کہ جب میں نے لوٹ کے مال میں ایک نفیس بابلی لبادہ اور دوسو مثقال چاندی اور پچاس مثقال وزنی سونے کی ایک اینٹ دیکھی۔ تو میں لپٹا لیا۔ اور میں نے انہیں لے لیا۔ اور دیکھ یہ سب کچھ میرے خیمہ کے اندر زمین میں چھپایا ہوا ہے۔ اور چاندی اُن کے نیچے ہے۔ تب یوشع نے قاصد بھیجے۔ وہ اُس کے خیمہ کو دوڑے۔ تو دیکھو وہ سب اُس کے خیمہ میں چھپا ہوا تھا۔ اور

۲۳ چاندی اُن کے نیچے تھی۔ اور انہوں نے انہیں خیمہ کے اندر سے لیا۔ اور یوشع اور سب بنی اسرائیل کے پاس لے آئے اور انہیں خداوند کے حضور رکھا۔ تب یوشع اور تمام اسرائیل نے عاکان بن زارح کو اور چاندی اور لبادہ اور سونے کی

اینٹ اور اُس کے بیٹوں اور اُس کی بیٹیوں اور اُس کے بیلوں اور اُس کے گدھوں اور اُس کی بھیڑوں اور اُس کے خیمہ کو اور جو کچھ اُس کا تھا۔ لیا اور انہیں وادی عاکور میں لایا۔ اور ۲۵ یوشع نے کہا۔ تُو نے ہمیں کیوں دکھ دیا؟ آج کے دن خداوند تجھے دکھ دے گا۔ تب سب اسرائیل نے اُسے سنگسار کیا۔ اور اُس کے اوپر پتھروں کا بڑا ڈھیر لگایا۔ جو آج کے دن تک [۳۶] ہے۔ تب خداوند اپنے غضب کی شدت سے باز آیا۔ اُس نے اُس جگہ کا نام آج کے دن تک وادی عاکور ہے +

باب ۸

۱ نعی پر قبضہ اور خداوند نے یوشع سے کہا۔ خوف نہ کر اور ہر اسان مت ہو۔ سب جنگی مرد اپنے ساتھ لے۔ اور اٹھ اور نعی پر چڑھائی کر۔ دیکھ میں نے نعی کے بادشاہ کو اور اُس کے لوگوں اور اُس کے شہر اور اُس کے ملک کو تیرے ہاتھ میں کر دیا ہے۔ پس نعی کے ساتھ اور اُس کے بادشاہ کے ساتھ ۲ وہی کر۔ جو تُو نے ریمو اور اُس کے بادشاہ کے ساتھ کیا۔ مگر وہاں کی لوٹ اور چوپائے تم اپنے لئے غنیمت میں لو اور نوسی شہر کی پچھلی طرف اپنے لئے کمین بٹھا۔ تب یوشع اور سب جنگی مرد ۳ اُٹھے۔ کہ نعی پر چڑھائی کریں۔ اور یوشع نے تیس ہزار بہادر اور دلیہ مرد چن لئے۔ اور رات کے وقت انہیں روانہ کیا۔ اور انہیں حکم دیا اور کہا۔ دیکھو۔ تم شہر کی پچھلی طرف کمین میں ۴ بیٹھو۔ اور شہر سے بہت دُور مت جاؤ۔ اور سب تیار رہو۔ اور ۵ میں سب لوگوں کو ساتھ لے کر شہر کے سامنے آؤں گا۔ اور ایسا ہوگا۔ کہ جب وہ پہلی دفعہ کی طرح ہمارے مقابلہ کے لئے باہر نکلیں گے۔ تو ہم اُن کے سامنے سے بھاگ جائیں گے۔ تو وہ ہمارے پیچھے باہر نکلیں گے۔ یہاں تک کہ ہم ۶ انہیں شہر سے دُور کھینچ لے جائیں گے۔ کیونکہ وہ کہیں گے۔ کہ وہ ہمارے سامنے سے پہلی دفعہ کی طرح بھاگتے ہیں اور ہم

۲۶:۷ یہ ترجمہ یونانی ترجمہ کے مطابق ہے +

- ۷ اُن کے آگے بھاگیں گے تب تم کمین گاہ سے نکلتا۔ اور شہر پر قبضہ کر لینا۔ کیونکہ خداوند اُسے تمہارے ہاتھوں میں دے دے گا اور جب تم شہر کو لے لو۔ تو اُسے آگ سے جلا دو۔
- ۸ جیسا کہ خداوند نے فرمایا ہے ویسا ہی تم کرو۔ دیکھو میں نے تمہیں حکم دے دیا تب یوشع نے اُنہیں روانہ کیا۔ تو وہ کمین گاہ کی طرف آئے۔ اور بیت ایل اور عی کے درمیان عی کے مغرب کی طرف ٹھہرے۔ اور یوشع اُس رات لوگوں کے درمیان رہا۔
- ۱۰ اور یوشع نے صبح سویرے اٹھ کر فوج کی حاضری لی اور وہ اور اسرائیل کے بزرگ لوگوں کے آگے عی کی طرف چڑھے۔ اور سب جنگی مرد جو اُس کے ساتھ تھے چڑھے۔ اور نزدیکی پہنچے اور شہر کے مقابل آئے۔ اور عی کے شمال کی طرف اترے۔
- ۱۲ اور اُن کے اور عی کے درمیان ایک وادی تھی اور اُس نے قریباً پانچ ہزار آدمی لئے۔ اور اُنہیں بیت ایل اور عی کے درمیان شہر کے مغرب کی طرف کمین میں بٹھایا۔ اور سب فوج کے لوگ جو اُس کے ساتھ تھے، شہر کے شمال کی طرف اتر پڑے۔ اور کمین مغرب کی طرف تھی۔ اور یوشع اُسی رات وادی میں لوگوں کے درمیان رہا۔ جب عی کے بادشاہ نے یہ دیکھا تو شہر کے لوگوں نے جلدی کی۔ اور سویرے اُٹھے۔ اور بادشاہ اور اُس کے سب لوگ اسرائیل کے خلاف لڑائی کے لئے عرابہ کی طرف نکلے اور اُس نے نہ جانا کہ شہر کی پچھلی طرف کمین گاہ میں لوگ ہیں۔ تب یوشع اور سب بنی اسرائیل اُن کے سامنے سے پیچھے ہٹے۔ اور بیابان کی راہ کو بھاگے۔ اور سب لوگ جو شہر میں تھے چلا کر جمع ہوئے۔ کہ اُن کا تعاقب کریں۔ اور اُنھوں نے یوشع کا تعاقب کیا۔ یہاں تک کہ شہر سے دور ۱۷ ہو گئے اور عی میں کوئی باقی نہ رہا جو اسرائیل کے پیچھے نہ گیا۔ اور اُنھوں نے شہر کو کھلا چھوڑا۔ اور اسرائیل کے پیچھے دوڑ پڑے۔ تب خداوند نے یوشع سے کہا۔ کہ اُس نیزے کو جو تیرے ہاتھ میں ہے عی کی طرف بڑھا۔ کیونکہ میں اُسے تیرے قبضے میں کر دوں گا۔ تب یوشع نے وہ نیزہ جو اُس کے ہاتھ میں
- تھا، عی کی طرف بڑھایا۔ اور جب اُس نے ہاتھ بڑھایا۔ تو ۱۹ کمین گاہ کے لوگ جلدی کر کے اپنی جگہوں سے نکلے اور شہر پر آ پڑے اور اُسے لے لیا۔ اور جلدی کر کے شہر کو آگ لگا دی۔ پس جب عی کے لوگوں نے پیچھے پھر کر نگاہ کی۔ تو دیکھا ۲۰ کہ شہر سے آسمان تک دُھواں اُٹھ رہا ہے۔ تب اُنہیں ادھر ادھر بھاگنے کا رستہ نہ رہا۔ کیونکہ وہ لوگ جو بیابان کی طرف پیچھے ہٹے تھے۔ اپنے تعاقب کرنے والوں پر لوٹ کر پڑے۔ اور جب یوشع نے اور سارے اسرائیل نے دیکھا کہ کمین گاہ ۲۱ والوں نے شہر کو لے لیا۔ اور شہر میں سے دُھواں بلند ہوا۔ تو اُنہوں نے پلٹ کر عی کے لوگوں کو قتل کیا۔ اور کمین گاہ والے ۲۲ اُن کے مقابلے کو شہر سے نکلے۔ تو وہ لوگ اسرائیل کے بیچ میں آ گئے۔ یہ اس طرف اور وہ اُس طرف۔ اور اُنہوں نے اُنہیں مارا۔ یہاں تک کہ اُنہوں نے اُن میں سے کسی کو نہ چھوڑا اور نہ کسی کو بھاگنے دیا۔ اور اُنہوں نے عی کے بادشاہ کو ۲۳ زندہ پکڑا اور اُسے یوشع کے پاس لائے۔ اور جب بنی اسرائیل ۲۴ عی کے سب رہنے والوں کو میدان اور بیابان میں قتل کر چکے۔ جہاں اُنہوں نے اُن کا تعاقب کیا تھا اور وہ سب تلوار کی دھار سے مارے گئے۔ تو سارے بنی اسرائیل عی کی طرف پھرے اور اُسے تلوار کی دھار سے مارا۔ اور سب مرد و زن جو ۲۵ اُس دن مارے گئے بارہ ہزار تھے وہ سب عی کے رہنے والے تھے۔ اور یوشع نے اپنا ہاتھ جس سے نیزہ آگے بڑھایا ہوا تھا ۲۶ پیچھے نہ کھینچا۔ جب تک کہ عی کے سب رہنے والے قتل نہ کئے گئے۔ لیکن چوپایوں اور اُس شہر کے اسباب کو بنی اسرائیل ۲۷ نے اپنے لئے لوٹ لیا۔ خداوند کے حکم کے مطابق جو اُس نے یوشع کو فرمایا تھا۔ اور یوشع نے عی کو جلا دیا۔ اور ہمیشہ کے ۲۸ لئے راکھ کا ٹیلا کر دیا۔ کہ وہ آج کے دن تک ویرانہ ہے۔ اور ۲۹ اُس نے عی کے بادشاہ کو پھانسی پر شام تک لٹکا رکھا۔ اور سورج ڈوبنے کے قریب یوشع نے حکم دیا۔ تو اُنہوں نے اُس کی لاش پھانسی سے اتاری اور شہر کے مدخل کے پاس پھینک دی۔ اور اُس پر اُنہوں نے پتھروں کا ایک بڑا ڈھیر لگا دیا۔ جو

۴ سنا۔ کہ یوشع نے ریتجو اورتی کے ساتھ کیا کچھ کیا؟ تو وہ نکر کر ۴
 کے چلے اور لباس بدلے۔ اور اپنے گدھوں کے لئے پُرانی
 بوریاں اورے کی مشکیں پُرانی اور پھٹی ہوئی اور مرمت کی
 ہوئی لیں۔ اور پُرانی گٹھی ہوئی جوتیاں پاؤں میں اور اُن کے ۵
 اُوپر پُرانے کپڑے اور سفر کا کھانا سونہی بُودار روٹیاں تھیں۔
 اور اس طرح حُجّال کے خیمہ گاہ میں یوشع کے پاس گئے۔ اور ۶
 اُس سے اور بنی اسرائیل سے کہا۔ کہ ہم ایک دُور کے ملک
 سے آتے ہیں۔ لہذا تم ہمارے ساتھ عہد باندھو۔ تب اسرائیل ۷
 کے رئیسوں نے جویوں سے کہا۔ کہ شاید تم ہمارے درمیان
 رہنے والے ہو۔ تو ہم کیسے تمہارے ساتھ عہد باندھیں تو ۸
 اُنہوں نے یوشع سے کہا۔ ہم تیرے غلام ہیں۔ تو یوشع نے اُن
 سے کہا۔ تم کون ہو اور کہاں سے آئے ہو؟ اُنہوں نے اُسے ۹
 کہا۔ کہ تیرے غلام ایک نہایت دُور کے ملک سے خداوند تیرے
 خدا کے نام کے لئے آئے ہیں۔ کیونکہ ہم نے اُس کی خبر سنی۔
 اور سب کچھ جو اُس نے مصر میں کیا۔ اور سب کچھ جو اُس ۱۰
 نے اُموریوں کے بادشاہوں سے جو اُردن کے پار تھے کیا۔
 جیشون کے بادشاہ سینون سے اور باشان کے بادشاہ عوج سے
 جو عیشائروت میں مقیم ہیں۔ پس ہمارے بزرگوں اور ہمارے ۱۱
 ملک کے سب رہنے والوں نے ہم سے کلام کر کے کہا۔ کہ
 اپنے ساتھ راہ کی خوراک لو۔ اور اُن کے ملنے کے لئے جاؤ۔
 اور اُن سے کہو۔ کہ ہم تمہارے غلام ہیں۔ چنانچہ تم ہمارے
 ساتھ عہد باندھو۔ اور تمہاری طرف آنے کے لئے ہمارے گھر ۱۲
 سے نکلنے کے دن یہ ہماری روٹی جو ہم نے راہ کے کھانے کے
 واسطے گرم لی۔ دیکھو سوکھ گئی اور بُودار ہو گئی ہے۔ اور یہ نے کی ۱۳
 مشکیں جنہیں ہم نے بھرا، نئی تھیں اور دیکھو وہ پھٹ گئی ہیں
 اور ہمارے کپڑے اور ہماری جوتیاں رستے کی مسافت کی درازی
 سے پُرانی ہو گئی ہیں۔ تب جماعت نے اُن کے توشع میں سے ۱۴
 کچھ لیا۔ اور خداوند سے صلاح نہ پوچھی۔ اور یوشع نے اُن ۱۵
 کے ساتھ صلح کی اور اُنہیں زندہ رہنے دینے کا عہد اُن سے
 باندھا اور جماعت کے رئیسوں نے اُن سے قسم کھائی۔

آج کے دن تک ہے۔
 ۳۰ تب یوشع نے عیال کے پہاڑ پر خداوند اسرائیل کے
 خدا کے لئے مَدَنج بنایا۔ جیسا کہ خداوند کے بندے موسیٰ نے
 بنی اسرائیل کو حکم دیا۔ اور اُس کے مطابق جو موسیٰ کی شریعت
 کی کتاب میں لکھا ہوا ہے۔ انگھڑے پتھروں کا مَدَنج جنہیں
 لوہا نہیں چھو اُتھا۔ اور اُنہوں نے خداوند کے لئے اُس پر سختی
 قربانیاں چڑھائیں۔ اور سلامتی کے ذبیحہ ذبح کئے۔
 ۳۲ اور وہاں اُس نے پتھروں پر موسیٰ کی اس شریعت کی جو
 اُس نے لکھی تھی۔ بنی اسرائیل کے روبرو ایک نقل کندہ کی۔
 ۳۳ اور سب بنی اسرائیل اور اُن کے بزرگ اور اُن کے منصب دار
 اور اُن کے قاضی اور دیسی و پردیسی صندوق کے ادھر ادھر
 لاوی کاہنوں کے مقابل جو صندوق کو اُٹھائے کھڑے تھے۔
 اُن میں سے آدھے جرزیم کے پہاڑ کی طرف اور آدھے عیال
 کے پہاڑ کی طرف۔ جیسا کہ خداوند کے بندے موسیٰ نے حکم
 دیا۔ کہ اس پہلے موقع پر اسرائیل کے لوگوں کو برکت دی جائے۔
 ۳۴ اور بعد اُس کے شریعت کے کلام کی سب برکتیں اور لعنتیں جو شریعت
 کی کتاب میں لکھی ہوئی تھیں۔ اُس نے پڑھ کے سنا لیں۔
 ۳۵ چنانچہ جو کچھ موسیٰ نے حکم دیا تھا۔ اُس میں سے ایک بات بھی
 نہ رہی۔ جو یوشع نے بنی اسرائیل کو۔ ساری جماعت کے اور
 عورتوں اور بچوں اور پردیسیوں کے، جو اُن کے ہمراہ تھے، سامنے
 پڑھ کے نہ سنا کی +

باب ۹

۱ جتجون کا نکر اور اُس کی سزا
 جو اُردن کے پار پہاڑ اور شفیقہ میں تھے اور بڑے سمندر کے
 تمام کناروں پر لبنان کی طرف حقیقت اور اُموریوں اور
 ۲ کنعانیوں اور فرزیوں اور جوتوں اور یوسیتوں نے یہ سنا تو
 وہ سب فراموش ہوئے۔ تاکہ یوشع اور اسرائیل کے ساتھ متفق
 ۳ ہو کر جنگ کریں۔ لیکن جب جتجون کے رہنے والوں نے

اُس دن سے جماعت کے لئے اور خداوند کے مدد کے لئے اُس جگہ میں کہ جسے وہ پسند کرے۔ آج کے دن تک لکڑی کاٹنے والے اور پانی بھرنے والے بنایا۔

باب ۱۰

۱ آفتاب کا مٹنا جب یروشلم کے بادشاہ ادونی صادق نے سنا کہ یوشع نے جی کو لے لیا۔ اور اُسے نیست و نابود کیا۔ اور جی اور اُس کے بادشاہ کے ساتھ وہی کیا۔ جو یروشلم اور اُس کے بادشاہ سے کیا تھا اور کہ جتھون کے لوگوں نے اسرائیل کے ساتھ صلح کی اور اُن کے درمیان رہے۔ تو سخت خوف سے ۲ ڈر گئے۔ کیونکہ جتھون بڑا شہر بادشاہی شہروں میں سے ایک کی مانند تھا۔ وہ جی سے بڑا تھا۔ اور اُس کے سب لوگ بڑے بہادر تھے۔ تب ادونی صادق یروشلم کے بادشاہ نے جبرون ۳ کے بادشاہ ہوہام اور بریموت کے بادشاہ فرام اور لاکیش کے بادشاہ یافیع اور عجلون کے بادشاہ دپیر کے پاس بھیج کر کہا ۴ کہ میرے پاس آؤ۔ اور میری مدد کرو تو ہم جتھون کو ماریں گے۔ کیونکہ اُس نے یوشع اور بنی اسرائیل کے ساتھ صلح کی ہے۔ تب امور یوں کے پانچوں بادشاہ یروشلم کا بادشاہ اور ۵ جبرون کا بادشاہ اور بریموت کا بادشاہ اور لاکیش کا بادشاہ اور عجلون کا بادشاہ جمع ہوئے۔ اور اپنی سب فوجوں کے ساتھ چڑھے۔ اور جتھون کے مقابل ڈیرے لگائے۔ اور اُس کے ساتھ لڑائی کی۔ تب جتھون کے باشندوں نے یوشع کے پاس ۶ جو عجبال میں خیمہ زن تھا بھیج کر کہا۔ کہ اپنا ہاتھ اپنے غلاموں سے مت ہٹائے رکھ۔ اور جلدی سے ہماری طرف آ اور ہمیں بچاؤ اور ہماری کمک کر۔ کیونکہ سارے اموری بادشاہ جو کوہستان میں رہتے ہیں۔ ہمارے خلاف جمع ہو گئے ہیں۔ تب یوشع ۷ نے سب جنگی مردوں اور دلیر بہادروں کو ساتھ لے کے چڑھائی کی۔ اور خداوند نے یوشع سے کہا۔ اُن سے مت ڈر۔ کیونکہ ۸ میں نے انہیں تیرے ہاتھ میں حوالے کر دیا ہے۔ اُن میں

۱۶ اور ایسا ہوا کہ اُن کے ساتھ عہد باندھنے کے تین دن بعد سنا گیا۔ کہ وہ لوگ اُن کے ہمسائے ہیں۔ اور اُن کے ۱۷ درمیان ہی رہتے ہیں۔ تب بنی اسرائیل نے ٹوچ کیا۔ اور تیسرے دن اُن لوگوں کے شہروں میں آئے۔ اور وہ جتھون ۱۸ اور کفیرہ اور بیروت اور قریت یعاریم تھے۔ اور بنی اسرائیل نے انہیں نہ مارا۔ کیونکہ جماعت کے رئیسوں نے اُن کے ساتھ خداوند اسرائیل کے خدا کی قسم کھائی تھی تب ساری جماعت ۱۹ رئیسوں پر گڑگڑائی۔ تو سب رئیسوں نے ساری جماعت سے کہا۔ کہ ہم نے اُن کے ساتھ خداوند اسرائیل کے خدا کی قسم کھائی ہے۔ اور اس وقت ہمارے لئے کوئی طریقہ نہیں۔ کہ ہم ۲۰ اُن کے ساتھ بندی کریں۔ ہم اس طرح اُن سے کریں گے اور انہیں جیتا رہنے دیں گے۔ تاکہ اُس قسم کے باعث جو ہم ۲۱ نے اُن کے ساتھ کھائی، ہم پر غضب نازل نہ ہو۔ اور رئیسوں نے اُن سے کہا۔ کہ انہیں جیتا رہنے دو۔ اور وہ ساری جماعت کے لئے لکڑی کاٹنے والے اور پانی بھرنے والے ہوں۔ جیسا ۲۲ کہ رئیسوں نے اُن سے کہا۔ تب انہیں یوشع نے بلایا اور اُن سے خطاب کر کے کہا۔ کہ تم نے کیوں ہمارے ساتھ فریب کیا اور کہا۔ کہ ہم تم سے بہت دُور کے رہنے والے ہیں۔ حالانکہ ۲۳ تم ہمارے درمیان رہتے ہو۔ اب تم ملغون ہو۔ پس تم ہمیشہ غلام رہو گے اور میرے خدا کے گھر کے لکڑی کاٹنے والے اور ۲۴ پانی بھرنے والے ہو گے۔ تو انہوں نے یوشع سے جواب میں کہا۔ کہ تیرے غلاموں نے اُس سب کی خبر پائی۔ جس کا خداوند تیرے خدا نے اپنے بندے موسیٰ کو حکم دیا۔ کہ تمام ملک وہ تمہیں عطا کرے گا۔ اور ملک کے تمام رہنے والوں کو تمہارے سامنے سے نابود کرے گا۔ چنانچہ تمہارے آگے ہمیں ۲۵ اپنی جانوں کا بڑا خوف ہوا۔ تب ہم نے یہ کام کیا۔ اور اس وقت ہم تیرے ہاتھ میں ہیں۔ اور جو کچھ تیری نگاہ میں ہمارے ۲۶ ساتھ کرنا اچھا اور مناسبت ہو۔ لہذا تو کر۔ تب اُس نے اُن سے وہی کیا، جو کہا تھا۔ اور انہیں بنی اسرائیل کے ہاتھ سے ۲۷ چھڑایا۔ پس انہوں نے انہیں قتل نہ کیا۔ اور یوشع نے انہیں

کہا گیا۔ کہ وہ پانچوں بادشاہ مقتیدہ کی ایک غار میں چھپے ہوئے پائے گئے ہیں۔ تو یوشع نے حکم دیا کہ غار کے منہ پر ۱۸ بڑے بڑے پتھر لٹھکاؤ۔ اور اُن کی نگہبانی کے لئے وہاں آدمی بٹھاؤ اور تم مت ٹھہرو۔ بلکہ اپنے دشمنوں کے پیچھے چلو۔ ۱۹ اور اُن کے پس لشکر کو ہلاک کرو۔ اور اُنہیں مہلت نہ دو۔ کہ وہ اپنے شہروں میں سے کسی شہر میں داخل ہوں۔ کیونکہ خداوند تمہارے خدا نے اُنہیں تمہارے ہاتھ میں دے دیا ہے۔ اور ۲۰ جب یوشع اور بنی اسرائیل نے بڑی خون ریزی سے اُن کے قتل کرنے کا کام تمام کیا۔ یہاں تک کہ وہ فنا ہو گئے۔ اور جو بچ گئے۔ وہ فسیل دار شہروں میں داخل ہوئے۔ تو سب لوگ ۲۱ مقتیدہ میں خیمہ گاہ کی طرف یوشع کے پاس سلامتی سے واپس آئے۔ اور بنی اسرائیل کے خلاف کسی نے زبان نہ ہلائی۔ ۲۲ تب یوشع نے حکم دیا۔ کہ غار کا منہ کھولو۔ اور پانچوں بادشاہوں کو غار سے میرے پاس لاؤ۔ اور اُنہوں نے ایسا ہی ۲۳ کیا۔ اور اُن پانچوں بادشاہوں کو یروشلم کے بادشاہ اور جرون کے بادشاہ اور یرموت کے بادشاہ اور لاکیش کے بادشاہ اور عجلون کے بادشاہ کو غار سے نکال کر اُس کے پاس لائے۔ اور جب وہ اُن بادشاہوں کو نکال کر یوشع کے پاس ۲۴ لائے تو یوشع نے اسرائیل کے سب آدمیوں کو بلایا۔ اور جنگی مردوں کے سرداروں سے جو اُس کے ساتھ گئے تھے کہا۔ آگے آؤ۔ اور ان بادشاہوں کی گردنوں پر اپنے پاؤں رکھو۔ تب وہ آگے آئے اور اُن کی گردنوں پر اپنے پاؤں رکھے۔ پھر ۲۵ یوشع نے اُن سے کہا۔ کہ مت ڈرو۔ اور ہراساں نہ ہو۔ مضبوط ہو۔ اور دلیری کرو۔ کیونکہ خداوند تمہارے تمام دشمنوں سے جن کے ساتھ تم جنگ کرو گے۔ ایسا ہی کرے گا۔ بعد اُس کے ۲۶ یوشع نے اُنہیں مارا اور قتل کیا۔ اور پانچ پھانسیوں پر اُنہیں لٹکایا اور وہ شام تک پھانسیوں پر لٹکے رہے۔ اور غروب ۲۷ آفتاب کے قریب یوشع نے حکم دیا۔ تو اُنہوں نے اُنہیں پھانسیوں سے اتارا۔ اور جس غار میں وہ چھپے تھے اُس کے اندر اُنہیں پھینک دیا۔ اور غار کے منہ پر بڑے بڑے پتھر رکھ دیئے۔

۹ سے ایک بھی تیرے سامنے نہ ٹھہرے گا۔ اور یوشع اُن پر ناگہاں ۱۰ جا بچھا۔ کیونکہ وہ جلجال سے ساری رات چلتا رہا تھا۔ اور خداوند نے اُنہیں اسرائیل کے سامنے شکست دی۔ اور اُس نے اُنہیں بڑی خون ریزی سے جہنوم میں قتل کیا۔ اور بیت حوروں کی چڑھائی کی راہ میں اُن کا تعاقب کیا اور عزریقہ اور مقتیدہ تک ۱۱ اُنہیں مارا۔ اور جب وہ اسرائیل کے سامنے سے بھاگے۔ اور بیت حوروں کی اُترائی پر تھے۔ تو خداوند نے اُن پر بڑے بڑے پتھر آسمان سے عزریقہ تک گرائے۔ تو وہ ہلاک ہوئے۔ اور وہ جواؤلوں سے ہلاک ہوئے۔ اُن سے بھی زیادہ تھے۔ جو بنی اسرائیل کی تلوار سے قتل ہوئے تھے۔ ۱۲ اُس وقت یوشع نے خداوند سے بات کی یعنی اُس دن جب خداوند نے امور یوں کو بنی اسرائیل کے قابو میں کر دیا۔ اور اسرائیل کے روبرو اُس نے کہا۔

اے سورج جہنوم پر

اور اے چاند وادی ایلالوں پر رک جاو

تب سورج رکا۔ اور چاند ٹھہرا

جب تک کہ قوم نے دشمنوں سے بدلہ لیا

کیا یوں صداقت کی کتاب میں نہیں لکھا؟

اور سورج آسمان کے درمیان ٹھہرا رہا۔ اور پورے ایک ۱۳ دن کے عرصہ تک مغرب کی طرف مائل نہ ہوا۔ اور اُس دن کی مانند کبھی اُس سے پہلے اور اُس کے بعد نہیں ہوا۔ کہ خداوند نے اُس میں انسان کی آواز سنی۔ جب خداوند اسرائیل کے ۱۵ واسطے لڑا۔ تب یوشع اور اُس کے ساتھ تمام اسرائیل جلجال کے خیمہ گاہ کو واپس گئے۔ ۱۶

پانچ بادشاہوں کا قتل اور یہ پانچوں بادشاہ بھاگے۔ اور ۱۷ مقتیدہ کی ایک غار میں چھپے۔ اور یوشع کو خبر پہنچی اور اُس سے

۱۰:۱۳ ”سورج رکا“ اس معجزہ کے متعلق علماء کی دو تفسیریں ہیں۔ بعض کہتے ہیں کہ دن زیادہ دراز کیا گیا۔ بعض کہتے ہیں کہ دھوپ دھبی کی گئی یا در ہے کہ الہام سے معمور مصنف طبعی واقعات کو انسانی حواس کی طر ز شناخت کے مطابق بیان کرتا ہے +

جو آج کے دن تک ہیں ۵

کی ۵ اور اُسے اور اُس کے بادشاہ اور اُس کے سب شہروں کو لے ۳۹
لیا۔ اور تلوار کی دھار سے اُنہیں مارا۔ اور سب ذی رُوحوں کو
قتل کیا۔ اور کسی کو باقی نہ چھوڑا۔ جیسا کہ جبرون سے کیا تھا۔
وہیابی دبیر اور اُس کے بادشاہ سے کیا۔ اور جیسا کہ لبنہ اور
اُس کے بادشاہ سے کیا تھا ۵ اور یوشع نے سارے کوہستان اور ۴۰
نَجَبہ اور شفیہ اور دھلوانوں کے علاقے کو اور اُن کے بادشاہوں
کو مارا۔ اور کسی کو باقی نہ چھوڑا۔ بلکہ جیسا خداوند اسرائیل کے
خدا نے حکم کیا تھا۔ ہر ایک سانس لینے والے کو قتل کیا ۵ اور یوشع ۴۱
نے اُنہیں قادیش برنع سے لے کر غزہ تک مع تمام جوشن کی
سر زمین کے جتھوں تک مارا ۵ اور یوشع نے اُن سارے بادشاہوں ۴۲
اور اُن کی سر زمین کو ایک ہی یورش میں لے لیا۔ کیونکہ خداوند
اسرائیل کا خدا اسرائیل کے بدلے لڑتا تھا تب یوشع اور اُس ۴۳
کے ہمراہ تمام اسرائیل جلجال کے خیمہ گاہ کو واپس آئے +

باب ۱۱

شمالی کنعان کی شکست ۱ اور جب حاصور کے بادشاہ یابین
نے یہ سنا تو اُس نے مادون کے بادشاہ یوباب اور شمرن کے
بادشاہ اورا کشاف کے بادشاہ ۵ اور اُن بادشاہوں کو جو کوہستان ۲
میں شمال کی طرف اور کنزوت کے جنوب کو عرابہ اور شفیہ میں
مغرب کی طرف دور کے پہاڑی علاقہ میں رہتے تھے ۵ یعنی ۳
مشرق اور مغرب کے کنعانیوں کو۔ کوہستان کے امور یوں اور
جیتیوں اور فرزیوں اور یوسیوں کو۔ اور مصفہ کے علاقہ میں
جرموت کے نیچے کے خنویوں کو کہلا بھیجا ۵ تب وہ اپنے سب لشکروں ۴
کے ساتھ جو کثرت میں سمندر کے ساحل کی ریت کی طرح تھے۔
اور گھوڑوں اور بے شمار گاڑیوں کو لے کر باہر نکلے ۵ اور یہ ۵
سب بادشاہ جمع ہوئے اور اکراں سبھوں نے بحیرہ میرہم پر ڈیرا
کیا۔ تاکہ اسرائیل کے ساتھ جنگ کریں ۵ تب خداوند نے ۶
یوشع سے فرمایا۔ اُن سے مت ڈر۔ کیونکہ کل اسی وقت میں اُن
سب کو بنی اسرائیل کے سامنے قتل کے لئے حوالے کر دوں گا۔

۲۸ جنوبی کنعان کی تسخیر اور یوشع نے اُسی دن مقیدہ کو لے
لیا۔ اور تلوار کی دھار سے اُسے مارا۔ اور اُس کے بادشاہ کو اور
وہاں کے سب رہنے والوں کو قتل کیا۔ کہ اُن میں سے کوئی باقی
نہ رہا۔ اور مقیدہ کے بادشاہ سے وہی کیا۔ جو اُس نے یریکو
۲۹ کے بادشاہ سے کیا تھا تب یوشع اور اُس کے ہمراہ تمام اسرائیل
۳۰ مقیدہ سے لبنہ کو گئے اور اُس سے جنگ کی ۵ تو اُسے اور اُس
کے بادشاہ کو بھی خداوند نے اسرائیل کے ہاتھ میں حوالے کر
دیا۔ اور اُنہوں نے اُسے تلوار کی دھار سے مارا۔ اور وہاں کے
سب رہنے والوں کو قتل کیا۔ کہ اُن میں سے کوئی باقی نہ رہا۔
اور اُس کے بادشاہ سے وہی کیا جو یریکو کے بادشاہ سے کیا تھا ۵
۳۱ پھر یوشع اور اُس کے ہمراہ تمام اسرائیل، لبنہ سے لاکیش کو
۳۲ گئے۔ اور وہاں ڈیرا کیا اور اُس سے لڑائی کی ۵ تو خداوند نے
لاکیش کو اسرائیل کے ہاتھوں میں دے دیا۔ تو دوسرے دن
اُنہوں نے اُس پر فتح پائی۔ اور اُسے تلوار کی دھار سے مارا۔
اور وہاں کے سب رہنے والوں کو قتل کیا۔ جیسا کہ اُس نے
۳۳ لبنہ سے کیا تھا اُس وقت جازر کا بادشاہ ہو رام لاکیش کی مدد
کو چڑھ آیا۔ تو اُسے اور اُس کے لوگوں کو بھی یوشع نے مارا۔
۳۴ یہاں تک کہ اُن میں سے کوئی باقی نہ رہا ۵ پھر یوشع اور اُس
کے ہمراہ تمام اسرائیل لاکیش سے عجلون کو گئے۔ اور اُس کا
۳۵ محاصرہ کیا۔ اور اُس سے جنگ کی ۵ اور اُسی دن اُسے لے
لیا۔ اور تلوار کی دھار سے اُسے مارا۔ اور وہاں کے سب لوگوں
کو اُسی دن قتل کیا۔ عین جیسا اُس نے لاکیش سے کیا تھا ۵
۳۶ پھر یوشع اور اُس کے ہمراہ تمام اسرائیل عجلون سے جبرون کو
۳۷ چڑھے۔ اور اُس سے لڑائی کی ۵ اور اُسے لے لیا۔ اور اُسے
اور اُس کے بادشاہ اور اس کے شہروں اور اُن کے رہنے والوں
کو تلوار کی دھار سے مارا۔ اُن میں سے کوئی باقی نہ رہا۔ جیسا
کہ اُس نے عجلون سے کیا تھا۔ اور اُس نے اُسے اور سب
۳۸ ذی رُوحوں کو، جو اُس میں تھے، قتل کیا ۵ اور یوشع اور اُس کے
ساتھ تمام اسرائیل دبیر کی طرف لوٹے۔ اور اُس سے لڑائی

پس تُو اُن کے گھوڑوں کی کوچیں مارنا۔ اور اُن کی گاڑیوں کو
 ۷ آگ سے جلا نا اور یوشع مع اپنے سب جنگی مردوں کے اُن
 ۸ کے خلاف بحیرہ میروم پر ناگہاں آیا۔ اور اُن پر حملہ کیا تو
 خداوند نے انہیں اسرائیل کے ہاتھوں میں کر دیا۔ تو انہوں نے
 انہیں مارا۔ اور صیدون کبرا اور مسرفوت ہنم اور مہصے کی وادی
 تک مشرق کی طرف اُن کا تعاقب کیا۔ یہاں تک کہ اُن میں
 ۹ سے کوئی باقی نہ رہا اور جیسا خداوند نے فرمایا تھا۔ یوشع نے
 اُن کے ساتھ کیا۔ کہ اُن کے گھوڑوں کی کوچیں ماریں۔ اور
 ۱۰ اُن کی گاڑیاں آگ سے جلا دیں اور یوشع اُسی وقت لوٹا۔ اور
 حاصور کو لے لیا۔ اور اُس کے بادشاہ کوتلوار سے قتل کیا۔ کیونکہ
 ۱۱ حاصور قدیم سے اُن سب ممکناتوں کا سردار تھا اور وہاں کے
 سب ذی رُوحوں کو تلوار کی دھار سے مارا۔ انہیں قتل کیا۔ اور
 کوئی سانس لینے والا باقی نہ رہا۔ اور حاصور کو آگ سے جلا دیا
 ۱۲ اور یوشع نے اُن بادشاہوں کے تمام شہروں کو مع اُن کے بادشاہوں
 کے قبضے میں کر لیا۔ اور انہیں تلوار کی دھار سے مارا۔ اور قتل
 ۱۳ کیا۔ جیسا کہ خداوند کے بندے موسیٰ نے کہا تھا۔ لیکن جو شہر
 پہاڑیوں پر واقع تھے۔ انہیں اسرائیل نے آگ سے نہ جلا یا۔
 ۱۴ سوائے اکیلے حاصور کے جسے یوشع نے جلا دیا تھا اور اُن شہروں
 کی ساری غنیمت اور اُن کے چوپایوں کو بنی اسرائیل نے اپنے
 لئے لوٹ لیا۔ لیکن آدمی جو تھے۔ اُن سب کو تلوار کی دھار سے
 مارا۔ یہاں تک کہ انہیں نابود کیا۔ اور کوئی سانس لینے والا
 ۱۵ باقی نہ چھوڑا جیسا کہ خداوند نے اپنے بندے موسیٰ کو حکم دیا
 تھا۔ موسیٰ نے یوشع کو حکم دیا۔ اور یوشع نے ویسا ہی کیا۔ اور
 سب کچھ جو خداوند نے موسیٰ کو فرمایا تھا۔ اُن میں سے ایک
 بات بھی نا تمام نہ چھوڑی۔
 ۱۶ یوشع نے یوں یہ تمام ملک یعنی کوہستان۔ تمام نجد۔
 جو ش کی ساری سر زمین۔ شفیلیہ۔ عرابہ۔ اور اسرائیلی کوہستان
 ۱۷ وادیوں کے ساتھ۔ جبل حلاق سے لے کر جوہیر کی طرف
 چڑھتا ہے۔ بعل جاد تک جو لبنان کے میدان میں کوہ حرمون
 کے نیچے ہے۔ اپنے قبضہ میں کر لیا۔ اور اُن کے سب بادشاہوں

باب ۱۲

۱ شکست یافتہ بادشاہوں کی فہرست سورج کے طلوع کی طرف
 اُردن کے پار کے ملک کے بادشاہ جنہیں بنی اسرائیل نے مارا۔
 اور جن کی زمین انہوں نے قبضہ میں لے لی۔ وادی اُردن
 سے لے کر کوہ حرمون تک مع تمام مشرقی عرابہ کے۔ یہ ہیں۔
 ۲ اُموریوں کا بادشاہ سیمون۔ حیشون کا رہنے والا۔ جس کی
 سلطنت یہ تھی۔ عروہ سے لے کر جو وادی اُردن کے کنارے
 پر ہے اور وادی کے درمیان۔ اور آدھا جلعاد وادی بیتوق تک
 جو بنی عمون کی سرحد ہے اور عرابہ بحیرہ کنروت کے مشرق تک
 ۳ اور بحیرہ عرابہ یعنی بحیرہ ملب تک بیت یشوت کی راہ سے مشرق
 کی طرف۔ اور جنوب میں فسیجہ کے ڈھلوانوں پر موقوف۔

ایک
دور کے علاقہ میں دور کا
جلجال کی قوم کا بادشاہ ۲۳
ایک
ترصہ کا بادشاہ ایک
گل بادشاہ اکتیس + ۲۴

باب ۱۳

ملک کی تقسیم کا حکم
اور یوشع بوڑھا اور عمر رسیدہ ہوا۔ تو ۱
خداوند نے اُس سے کہا کہ تُو بوڑھا اور عمر رسیدہ ہو گیا ہے۔
اور ابھی بہت سی زمین قبضہ میں آنے کے لئے باقی ہے وہ ۲
باقی زمین یہ ہے۔ فلسطینیوں کے تمام اضلاع اور جشور یوں
کا تمام علاقہ شیور سے لے کر جو مہر کے مشرق کی طرف ۳
ہے عقرون کی شمالی حد تک کنعانیوں کی زمین۔ فلسطینیوں
کے پانچوں قطب کی یعنی غزہ۔ اشدود۔ اشقلون۔ جت اور
عقرون کے قطب کی زمین۔ اور عویوں کا علاقہ جنوب کی ۴
طرف۔ کنعانیوں کا تمام ملک صیدونیوں کے مغار سے لے کر
افیق اور امور یوں کی سرحدوں تک جیلویں کی زمین طلوع ۵
کی طرف سارا لُبنان۔ بعل جاد سے لے کر جو کوہ جرمون کے
دامن میں ہے حماہ تک کو ہستیوں کا تمام ملک لُبنان سے ۶
لے کر مہر فوت تک جو مشرق میں ہے اور تمام صیدون۔ میں
انہیں بنی اسرائیل کے سامنے سے نکال دوں گا۔ اور تُو فرعہ سے
اسرائیل کو میراث تقسیم کر دے جیسا کہ میں نے تجھے حکم دیا
اور اس وقت تُو یہ ملک یو قبیلوں اور مینے کے آدھے قبیلہ کے ۷
لے تقسیم کرے جس نے رُوبینوں اور جادیوں کے ساتھ میراث ۸
پائی۔ جو موشی نے انہیں اردن کے پار طلوع کی طرف دی
خداوند کے خادم موشی نے انہیں یوں میراث دی ۹
عروعر سے لے کر جو وادی ارنون کے کنارے پر ہے۔ وہ ۹
شہر جو وادی کے درمیان ہے۔ میدبا کا سارا میدان دیون
تک ۱۰ امور یوں کے بادشاہ یون کے جو جشون میں بادشاہی
کرتا تھا تمام شہر بنی عمون کی سرحدوں تک چلعا۔ جشور یوں ۱۱

۴ باستان کا بادشاہ عوج جور فائیم میں سے باقی تھا۔ اور عشتاروت
۵ اور ادرعی میں سکونت کرتا تھا اُس کی سلطنت یہ تھی۔ کوہ جرمون
اور سلک اور تمام باستان۔ جشور یوں اور موعکا تیوں کی سرحد
تک۔ اور ادھا چلعا و جشون کے بادشاہ یون کی سرحد تک ۵
۶ ان دونوں کو خداوند کے خادم موشی اور بنی اسرائیل نے مارا۔
اور خداوند کے خادم موشی نے اُن کا ملک رُوبینوں اور جادیوں
اور آدھے قبیلہ مینے کو میراث کے لئے عطا کیا ۵
۷ اور اُس ملک کے بادشاہ جنہیں یوشع اور بنی اسرائیل
نے مارا۔ اردن کے پار مغرب کی طرف بعل جاد سے لے کر
جولبتان کے میدان میں ہے۔ جبل حلاق تک جو سیر کی طرف
چڑھتا ہے۔ اور اُن کی زمین بنی اسرائیل کے قبیلوں کو بڑھاپا
۸ اُن کے حصوں کے میراث کے لئے عطا کی ۵ کوہستان میں۔
شفیلہ میں۔ عرابہ میں۔ ڈھلوانوں پر۔ بیابان میں اور نجہ میں۔
جشون اور امور یوں اور کنعانیوں اور فرزیوں اور جادیوں اور
یوہسیوں کی سر زمین۔ چنانچہ وہ بادشاہ یہ ہیں ۵
۹ ریموکا بادشاہ ایک
عی کا بادشاہ جو بیت ایل
کی طرف ہے ایک ۵
۱۰ یروشم کا بادشاہ ایک
چرون کا بادشاہ ایک ۵
۱۱ ریموت کا بادشاہ ایک
لاکیش کا بادشاہ ایک ۵
۱۲ عجلون کا بادشاہ ایک
جازر کا بادشاہ ایک ۵
۱۳ دیر کا بادشاہ ایک
جادر کا بادشاہ ایک ۵
۱۴ خریمہ کا بادشاہ ایک
عرا کا بادشاہ ایک ۵
۱۵ لبہ کا بادشاہ ایک
عزلام کا بادشاہ ایک ۵
۱۶ مقبہ کا بادشاہ ایک
بیت ایل کا بادشاہ ایک ۵
۱۷ نفوح کا بادشاہ ایک
حافر کا بادشاہ ایک ۵
۱۸ افیق کا بادشاہ ایک
لشارون کا بادشاہ ایک ۵
۱۹ مادون کا بادشاہ ایک
حاصور کا بادشاہ ایک ۵
۲۰ شمرون کا بادشاہ ایک
اکشاف کا بادشاہ ایک ۵
۲۱ نعلک کا بادشاہ ایک
مجذوکا کا بادشاہ ایک ۵
۲۲ قادش کا بادشاہ ایک
کرمل میں یقنعام کا بادشاہ

سجّون کی مملکت کا بقیہ اور اردن کا کنارہ اردن کے مشرق کی طرف
بحر کنارت کے کنارہ تک ۵ بنی جاد کی یہ میراث بمطابق اُن ۲۸
کے خاندانوں کے شہر اور اُن کے ساتھ کے گاؤں تھے ۵
آدھا منسے اور مومسی نے منسے کے آدھے قبیلہ کو بھی ۲۹
میراث دی۔ اور بنی منسے کے آدھے قبیلہ کی میراث بمطابق
اُن کے خاندانوں کے یہ تھی۔ ۵ اُن کی سرحد یہ تھی۔ مَحَنانم ۳۰
سے لے کر تمام باستان۔ باستان کے بادشاہ عوج کی ساری مملکت
اور یاہیر کے تمام گاؤں جو باستان میں ساٹھ قصبے ہیں اور آدھا ۳۱
جلعاد اور عشتاروت اور ادغی۔ باستان میں عوج کا دارالسلطنت۔
یہ بنی ماکیر بن منسے کے یعنی بنی ماکیر کے نصف کے تھے بمطابق
اُن کے خاندانوں کے ۵ یہ وہ جھٹے ہیں جو مومسی نے موآب ۳۲
کے میدان میں اردن کے پار ریتجو کے مشرق کی طرف میراث
میں دیے ۵ لیکن لاوی کے قبیلہ کو مومسی نے کوئی میراث نہ ۳۳
دی۔ کیونکہ خداوند اسرائیل کا خدا ہی اُن کی میراث تھا۔ جیسا
کہ اُس نے اُن سے کہا تھا +

باب ۱۴

کالب کی درخواست یہ وہ میراثیں ہیں۔ جو ملک کنعان ۱
میں بنی اسرائیل کو ملیں۔ جنہیں انہیں الی عازار کاہن اور
یوشع بن نون اور بنی اسرائیل کے قبائل کے باپائی رئیسوں نے
وراثت میں دیا یہ اُن کی میراثیں بمطابق قرعہ کے ساڑھو ۲
قبیلوں کے لئے تھیں۔ جیسا کہ خداوند نے مومسی کی زبان سے
فرمایا تھا ۵ کیونکہ مومسی نے اڑھائی قبیلوں کو اردن کے پار ۳
میراث عطا کی۔ اور اُس نے اُن کے درمیان لاوی کی میراث
نہ دی ۵ لیکن بنی یوسف کے دو قبیلے منسے اور افرائیم تھے۔ اور ۴
بنی لاوی کا ملک میں حصہ نہ تھا۔ سوائے اُن شہروں کے جو اُن
کے رہنے کے لئے اور اُن کی نواچی اُن کے مواشی اور گلوں
کے لئے تھی ۵ جیسا کہ خداوند نے مومسی کو فرمایا تھا بنی اسرائیل ۵
نے کیا۔ اور ملک تقسیم کر لیا ۵

اور معکاتیوں کی سرحدیں۔ تمام کوہ جرمون اور کل باستان سلک ۱
تک ۵ باستان میں عوج کی۔ جو عشتاروت اور ادغی میں حکمران
تھا۔ ساری مملکت۔ یہ ان رفاہیم میں سے باقی تھا جنہیں
۳ مومسی نے مارا اور نکال لیا تھا ۵ اور بنی اسرائیل حبشور یوں اور
معکاتیوں کو نکال نہ سکے۔ اور حبشور اور معکات آج کے دن
تک اسرائیل کے درمیان بستے ہیں ۵
۱۴ فقط لاوی کے قبیلہ کو اُس نے کوئی میراث نہ دی۔ کیونکہ
خداوند اسرائیل کا خدا ہی اُس کی میراث تھا۔ جس طرح اُس
نے اُسے کہا تھا ۵
۱۵ اور مومسی نے بنی زوبین کے قبیلہ کو اُن کے
۱۶ خاندانوں کے مطابق میراث دی ۵ اُن کی سرحد عروعر سے
تھی جو وادی ارنون کے کنارے پر ہے۔ اور وادی کے درمیان
۱۷ کا شہر۔ اور میدبا کے قریب کا سارا میدان ۵ اور حبشون مع
اُس کے تمام شہروں کے جو میدان میں ہیں دیون باموت بعل
۱۹، ۱۸ بیت بعل معون ۵ یہ حصہ قدیموت میفاعت ۵ قریانم ربتہ
۲۰ اور صارت شاعر جو عرابہ کے پہاڑ میں ہے ۵ بیت فغور اور فستہ
۲۱ کے ڈھلوان اور بیت یثیموت ۵ میدان کے سب شہر جو سجّون
کی مملکت کے تھے۔ امور یوں کے بادشاہ کے جو حبشون میں
حکمران تھا اور جسے مومسی نے قتل کیا مع بدیان کے رئیسوں
آوی راقم صور حور اور رالبع کے سجّون کے امراء جو اُس ملک میں
۲۲ رہتے تھے ۵ اور بلعام بن بعور فال پن کو بھی اُن کے ساتھ ہی
۲۳ بنی اسرائیل نے تلوار سے قتل کیا ۵ اور بنی زوبین کی سرحد اردن
تھی۔ بنی زوبین کی یہ میراث بمطابق اُن کے خاندانوں کے
یہ شہر اور اُن کے ساتھ کے گاؤں تھے ۵
۲۴ جاد اور مومسی نے بنی جاد کے قبیلہ کو بھی اُن کے خاندانوں
۲۵ کے مطابق میراث دی ۵ اور اُن کی سرحد یہ تھی۔ یعزیر اور
جلعاد کے تمام شہر اور بنی عون کی آدھی زمین عروعر تک
۲۶ رتبہ کے سامنے ۵ اور حبشون سے رامت مصفے اور بطویم تک
۲۷ اور مَحَنانم سے پتیر کی سرحد تک ۵ اور اردن کی وادی میں۔
بیت ہارام اور بیت زمرہ سکوت اور صافون حبشون کے بادشاہ

باب ۱۵

۱ اور بنی یہودہ کے قبیلہ کا قریعہ اُن کے خاندانوں کے مطابق اِدم کی سرحدوں تک اور جنوب میں صین کے بیابان تک۔ اور آگے کو انتہائی جنوب تک وہ اُس کی جنوبی حد بحیرہ طح کے کنارے سے اُس خلیج سے شروع ہوئی جو اُس کے عین جنوب میں ہے۔ پھر جنوب کی طرف عقریم کی چڑھائی سے ہو کر صین کو گئی اور قادیس برنج کے جنوب سے چڑھ کر حصرون کو گئی۔ اور اڈار کو چڑھی۔ اور قریع کی طرف پھری۔ اور عصمون سے گزر کر مصر کی ندی کو گئی اور سرحد بحر اعظم تک پہنچی۔ یہ اُن کی جنوبی سرحد تھی۔ اور مشرقی حد بحیرہ طح اُردن کے دہانہ تک۔ اور شمالی حد اُردن کے دہانہ کی خلیج سے یہ حد بیت جلعہ کو چڑھی اور بیت عرابہ کے شمال سے گزری اور عابن بوہن بن رُوبین تک چڑھی۔ پھر وہ حد وادی عکور سے دیکر کو چڑھی۔ اور شمال کو جلجال کی طرف اَدِیم کی اُس چڑھائی کے مقابل چڑھی جو وادی کے جنوب میں ہے۔ اور عین شمس کے چشموں کے پاس سے گزری اور عین رومل کو پہنچی۔ اور وہ حد [۸] وادی بن ہنوم کو چڑھ کر یسوس یعنی یروشلم کی طرف جنوب کو گئی۔ اور اُس پہاڑ کی چوٹی تک چڑھی جو وادی ہنوم کے مقابل مغرب کو اور رفائیم کی وادی کے شمال کی طرف ہے۔ پھر وہ حد پہاڑ کی چوٹی سے آب نفتوح کے چشمہ تک گئی۔ اور جبل عفرون کے شہروں میں پہنچی۔ اور بعلہ یعنی قریت یعاریم کو گئی۔ اور وہ حد بعلہ سے مغرب کو کوہ یسیر کی طرف پھری۔ اور شمال کو یعاریم کے پہاڑ یعنی کسلون کے پاس سے گزری۔ اور بیت شمس کو اتر کر ترمہ کی طرف گئی۔ پھر وہ حد شمال کو عفرون کے پاس پہنچی۔ اور شکر وں سے ہوتی ہوئی کوہ بعلہ کو گئی۔ اور یہی ایل میں آئی اور اُس کا خاتمہ سمدر پر ہوا۔ اور غربی حد

۸:۱۵ ”بن ہنوم کی وادی“ جو یروشلم کے جنوب میں ہے۔ یہ وادی عبرانی میں ”ہنوم“ بھی کہلاتی ہے۔ جس سے لفظ ”جہنم“ نکلا ہے +

۶ تب بنی یہودہ جلجال میں یوشع کے پاس آئے۔ اور کالِب بن یفنے قیزی نے اُس سے کہا۔ تُو جانتا ہے کہ مَرِ خُدا مُوسیٰ نے قادیس برنج میں میری اور تیری بابت کیا کہا۔ اور اُس وقت میں چالیس برس کا تھا جب کہ خُداوند کے بندے مُوسیٰ نے قادیس برنج سے مجھے مُلک کا حال دریافت کرنے کو بھیجا تھا۔ اور میں نے واپس آ کر جو کچھ میرے دل میں تھا۔ اُسے بتایا تھا۔ لیکن میرے بھائیوں نے جو میرے ساتھ چڑھ گئے تھے۔ لوگوں کے دلوں کو پگھلا دیا تھا۔ مگر میں نے خُداوند اپنے خُدا کی اچھی طرح سے فرمانبرداری کی۔ تب مُوسیٰ نے اُس موقع پر قسم کھائی اور کہا۔ کہ وہ مُلک جس پر تیرا قدم پڑے۔ تیری اور تیرے بیٹوں کی ابد تک میراث ہوگا۔ کیونکہ تُو نے خُداوند میرے خُدا کی اچھی طرح سے فرمانبرداری کی ہے۔ اور اُپ دیکھ۔ کہ خُداوند نے اُس وقت سے لے کر آج کے دن تک مجھے زندہ رکھا ہے۔ جیسا کہ اُس نے وعدہ کیا۔ اور جب سے خُداوند نے مُوسیٰ سے یہ بات کہی اُسے بینتالیس برس ہو گئے۔ جس وقت اسرائیل بیابان میں پھرتے تھے۔ اور میں آج پچاسی برس کا ہوں۔ اور میں ایسا ہی طاقتور ہوں۔ جیسا کہ اُس دن تھا۔ جب مُوسیٰ نے مجھے بھیجا۔ جیسی قوت مجھ میں تب تھی۔ اب بھی لڑائی کرنے اور باہر جانے اور لوٹنے کی طاقت ویسی ہی ہے۔ لہذا اب تُو یہ پہاڑ جس کا ذکر خُداوند نے اُس روز کیا تھا، مجھے دے۔ کیونکہ تُو نے اُس دن سنا۔ کہ وہاں عناتی ہیں اور شہر بڑے بڑے اور محکم ہیں اگر خُداوند میرے ساتھ ہو۔ تو میں انہیں نکال دوں گا۔ جیسا کہ خُداوند نے فرمایا۔ تب یوشع نے اُسے برکت دی۔ اور کالِب بن یفنے کو چرون میراث میں دیا۔ اُس دن سے لے کر آج تک چرون کالِب بن یفنے قیزی کی میراث ہوا۔ کیونکہ اُس نے خُداوند اسرائیل کے خُدا کی اچھی طرح سے فرمانبرداری کی۔ اور چرون کا پہلا نام قریت اربخ تھا۔ اور یہ عناقیم کا دارالسلطنت تھا۔ اور مُلک نے جنگ سے آرام پایا +

بحر اعظم تھی۔ یہ بنی یہودہ کی ہر طرف کی سرحدیں تھیں اُن کے خاندانوں کے مطابق ۵

۱۳ **کالب کے شہر** اور یوشع نے کالب بن یوسف کو بنی یہودہ

کے درمیان جیسا کہ خداوند نے اُسے فرمایا تھا عناقیم کا دارالسلطنت قریت اربع یعنی جہرون حصہ دیا چنانچہ کالب

نے وہاں سے تین بنی عناق شیشائی اور اچی مان اور تلمائی کو

۱۵ نکال دیا اور وہاں سے دبیر کے باشندوں پر چڑھا۔ اور دبیر کا

۱۶ پہلا نام قریت سقر تھا اور کالب نے کہا۔ کہ جو کوئی قریت

سقر کو مارے اور لے۔ میں اپنی بیٹی عسکہ کا اُس سے بیاہ کر

۱۷ دوں گا تب کالب کے بھائی قناز کے بیٹے عتی ایل نے اُسے

۱۸ لے لیا۔ اور کالب نے اپنی بیٹی عسکہ کا بیاہ اُس سے کر دیا اور

یوں ہوا کہ جب وہ اُس کے ساتھ جانے لگی تو اُس نے اُسے

اُبھارا۔ کہ اپنے باپ سے کھیت مانگے۔ لہذا وہ اپنے گدھے پر

۱۹ سے اُتری۔ اور کالب نے اُس سے کہا کہ تجھے کیا ہوا وہ بولی

کہ مجھے برکت دے۔ کہ تُو نے خشک زمین مجھے عطا کی۔ تو

مجھے پانی کے چشمے بھی عطا کر۔ تو اُس نے اوپر اور نیچے کے

چشمے اُسے دیئے ۵

۲۰ **یہودہ کے شہر** بنی یہودہ کے قبیلہ کی میراث اُن کے

خاندانوں کے مطابق یہ ہے ۵

۲۱ بنی یہودہ کے قبیلہ کے انتہائی شہر بجمہ میں اِدوم کی طرف

۲۲ یہ ہیں۔ قبضی ایل اور عیدر اور یاخور اور قبیہ اور دیبونہ

۲۳ اور عدادہ اور قادیش اور حاصور اور تینان اور زلیف اور

۲۴ طیلام اور بعالوت اور حاصور حدتہ اور قریوت حصرون جو

۲۵ حاصور ہے اور امام اور شمع اور مولادہ اور خضر جدہ اور حشون

۲۶ اور بیت فالط اور خضر شوعال اور بیر شایع اور بزپوتیہ اور بعلہ

۲۷ اور عظیم اور عاصم اور ایل تولد اور کسل اور رزمہ اور حقلان

۲۸ اور مدمتہ اور سنسہ اور لباقوت اور عین اور عین اور رتوت

۲۹ کل انتیس شہر اور اُن کے گاؤں ۵

۳۰ شفیلمہ میں۔ اشتاول اور صرعد اور آشنہ اور زانوح اور

۳۱ عین جیم اور قنوح اور عینام اور بریموت اور عذلام اور سوکو

اور عریقہ اور شرایم اور عدیتا یم اور جدیرہ اور جدیروتا یم۔ ۳۲

کل چودہ شہر اور اُن کے گاؤں اور صنان اور حداشہ اور مجدیل ۳۷

جادہ اور دلعان اور مہنے اور یقی ایل اور لاکیش اور بصقت ۳۸، ۳۹

اور عجلون اور کبون اور لحام اور کتلش اور جدیروت اور ۴۰، ۴۱

بیت داجون اور نغمہ اور مقیدہ کل سولہ شہر اور اُن کے گاؤں ۵

اور لبدہ اور عاتر اور عاشان اور پنتاح اور آشنہ اور شیب ۴۲، ۴۳

اور قعیلمہ اور کزیب اور مریشہ کل نو شہر اور اُن کے گاؤں ۴۴

اور عقرت اور اُس کے قصبہ اور اُس کے گاؤں اور عقرت ۴۵، ۴۶

سے لے کر سمندر کی طرف آشدہ کی جانب تمام شہر اور اُن کے

گاؤں اور آشدہ و مع اُس کے قصبوں اور گاؤں کے۔ اور غزہ ۴۷

مع اُس کے قصبوں اور گاؤں کے۔ مصر کی حد تک۔ جہاں

بحر اعظم اور اُس کا ساحل حد تھے اور کوہستان میں۔ شامیر ۴۸

اور بیت اور سوکو اور دتہ اور قریت سنہ جو دبیر ہے اور ۴۹، ۵۰

عناں اور اشتیم اور عاتیم اور جوتن اور حولن اور جیہوہ کل ۵۱

گیارہ شہر اور اُن کے گاؤں اور ارب اور دومہ اور اشعان ۵۲

اور یاتیم اور بیت قنوح اور آفیتہ اور محط اور قریت اربع ۵۳، ۵۴

یعنی جہرون اور صیور کل نو شہر اور اُن کے گاؤں اور ماعون ۵۵

اور کرزل اور زلیف اور یوطہ اور یزرعل اور یقدہ عام اور ۵۶

زانوح اور قین اور جیمہ اور تمہہ کل دس شہر اور اُن کے ۵۷

گاؤں اور حنول اور بیت صور اور جدور اور معرات اور ۵۸، ۵۹

بیت عنوت اور القون۔ کل چھ شہر اور اُن کے گاؤں۔ اور قنوح

اور افراتہ یعنی بیت لحم اور نعور اور عیلام اور قون اور طیم اور

سورلیس اور کارم اور حکیم اور باتر اور مئوہو۔ کل گیارہ شہر اور

اُن کے گاؤں قریت لعل یعنی قریت یغاریم اور زبہ۔ دوشہر اور ۶۰

اُن کے گاؤں بیابان میں۔ بیت عرابہ اور بدین اور ۶۱

سکا کہ اور بوشان اور غیر مالح اور عین جیدی۔ کل چھ شہر اور ۶۲

اُن کے گاؤں ۵

اور یبوسی جو یروشلم میں رہتے تھے۔ انہیں بنی یہودہ ۶۳

نکال نہ سکے۔ لہذا آج کے دن تک بنی یہودہ کے ساتھ یبوسی

یروشلم میں رہتے ہیں +

باب ۱۶

۱ [یوسف] بنی یوسف کا قعرہ یریتھو کے سامنے کے اردن سے مشرق کی طرف نکلا۔ اُن کی حد یریتھو سے بیت ایل تُوڑ کے ۲ بیابان کی طرف پہاڑ کو چڑھی ۵ اور بیت ایل تُوڑ سے ۳ اُریکوت کی حد کے پاس سے گُزر کر عطاروت پہنچی ۵ اور مغرب کی طرف یفلیتیوس کی حد کے پاس سے نیشی بیت حورون کی حد اور جازرتک نیچے اُتری۔ اور اُس کا خاتمہ سمندر پر ہوا ۵

۴ لہذا بنی یوسف منستے اور افرائیم نے یہ میراث پائی ۵

۵ [افرائیم] اور بنی افرائیم کی حد اُن کے خاندانوں کے مطابق یہ تھی۔ اُن کی میراث کی حد مشرق کی طرف عطاروت ۶ اذار سے فرازی بیت حورون تک تھی ۵ اور مغرب کی طرف شمال میں مکبتات تک تھی۔ اور مشرق کو حد تانت شیلو کو ۷ پھری۔ اور وہاں سے ییوٹ کے مشرق کو گئی ۵ اور ییوٹ سے عطاروت اور نحرانہ کو اُتری۔ اور یریتھو سے ہو کر اردن پر ختم ۸ ہوئی ۵ اور مغرب کی طرف وہ حد تقوٰح سے ندی قانہ کو پھری۔ اور اس کا خاتمہ سمندر پر تھا۔ یہ بنی افرائیم کے قبیلہ کی ۹ میراث ہوتا ہے اُن کے خاندانوں کے بھی ۵ ماسوائے اُن گاؤں کے جو اُن شہروں کے تھے۔ جو بنی افرائیم کے لئے بنی منستے ۱۰ کی میراث کے درمیان الگ کئے گئے ۵ مگر انہوں نے اُن کنعانیوں کو نہ نکالا جو جازر میں رہتے تھے۔ اس لئے کنعانی آج کے دن تک افرائیم کے درمیان رہتے ہیں۔ اور اُن کے خراج گزار ہیں +

باب ۱۷

۱ [آدھامنتے] اور منستے کے قبیلہ کا قعرہ ڈالا گیا۔ وہ یوسف کا پہلو تھا۔ چنانچہ منستے کے پہلو ٹھے ماکیر جلعاد کے باپ کو ۲ جلعاد اور باشان ملے۔ کیونکہ وہ جنگی مرد تھا ۵ اور باقی منستے کو

بھی بوطابق اُن کے خاندانوں کے حصہ ملا۔ بنی امی عازر اور بنی حلیق اور بنی اسری ایل اور بنی شام اور بنی حافر اور بنی شمیداع کو۔ یہ بنی منستے بن یوسف تھے بوطابق اُن کے خاندانوں کے ۵ اور صلفاد بن حافر بن جلعاد بن ماکیر بن منستے کا کوئی ۳ بیٹا نہ تھا۔ مگر اُس کی بیٹیاں تھیں جن کے نام یہ ہیں۔ حمله اور نوحہ اور جلمہ اور بلکہ اور ترصہ ۵ تو وہ اِلی عازر کا بن اور یوشع ۴ بن تون اور رئیسوں کے سامنے آئیں اور کہنے لگیں۔ کہ خُداوند نے مَوی کو حکم فرمایا کہ ہمارے بھائیوں کے درمیان ہمیں میراث دی جائے۔ پس خُداوند کے حکم کے بموجب اُس نے انہیں اُن کے باپ کے بھائیوں کے درمیان میراث دی ۵ لہذا جلعاد اور باشان کے ملک کے سوا جو اردن کے پار تھا۔ منستے کو دس حصے ملے ۵ کیونکہ منستے کی بیٹیوں نے اُس کے بیٹوں کے درمیان ۶ میراث پائی۔ اور جلعاد کا ملک منستے کے باقی بیٹوں کا ہوا ۵ اور منستے کی حد آشیر سے مکبتات تک تھی جو افرائیم کے مشرق میں ۷ ہے۔ اور وہ حد دسبے ہاتھ عین تقوٰح کے باشندوں تک گئی ۵ اور تقوٰح کا علاقہ منستے کا تھا۔ لیکن تقوٰح جو منستے کی حد پر تھا ۸ بنی افرائیم کا ہوا ۵ اور حد ندی قانہ کو ندی کے جنوب کی طرف ۹ اُتری۔ یہ شہر منستے کے شہروں کے درمیان افرائیم کے ہوئے۔ اور منستے کی حد ندی کے شمال کی طرف تھی۔ اور اُس کا خاتمہ سمندر پر تھا ۵ لہذا افرائیم کی میراث جنوب کی طرف اور منستے ۱۰ کی میراث شمال کی طرف تھی۔ اور سمندر دونوں کی حد تھی۔ اور دونوں شمال کی طرف آشیر سے اور مشرق کی طرف یسار سے ملتی تھیں ۵ اور یسار کریم اور آشیر میں منستے کے یہ تھے۔ بیت شان ۱۱ اور اُس کے قصبے۔ پہلعام اور اُس کے قصبے۔ باشندگان دور اور اُس کے قصبے۔ باشندگان عین دور اور اُس کے قصبے۔ باشندگان تَعَنک اور اُس کے قصبے۔ باشندگان عَجَد اور اُس کے قصبے۔ تین اضلاع ۵ مگر بنی منستے اُن شہروں پر قبضہ نہ کر سکے۔ ۱۲ لہذا کنعانی بنی اُس علاقے میں بستے رہے ۵ اور جب بنی اسرائیل ۱۳ نے زور پکڑا تو کنعانیوں کو باج گزار بنایا لیکن انہیں نہ نکالا ۵ اور بنی یوسف نے یوشع سے بات کر کے کہا کہ تُو نے ۱۴

کیوں ہمارے لئے فقط ایک قلعہ ڈالا اور صرف ایک میزاث ہمیں دی۔ ہم تو ایک بڑی قوم ہیں اور اس وقت تک خداوند ہمیں برکت دیتا رہا یوشع نے کہا کہ اگر تم ایک بڑی قوم ہو تو جنگل کو فرزیوں اور فانیم کے علاقہ میں چڑھ جاؤ۔ اور اگر افرائیم کا کوہستان تمہارے لئے تنگ ہے۔ تو وہاں اپنے لئے ۱۶ کاٹ کر صاف کرو۔ بنی یوسف نے کہا کہ کوہستان ہمارے لئے کافی تو نہیں۔ مگر کنعانی جوادی کے علاقہ میں بیت شان اور اس کے قبضوں میں۔ اور وہ جوادی یزعیل میں رہتے ہیں۔ لوہے کے تھڑے ہیں اور یوشع نے بنی یوسف۔ افرائیم اور منشی سے کہا۔ تمہاری قوم کثیر التعداد اور تمہاری طاقت بڑی ہے۔ چنانچہ تمہارے لئے فقط ایک قلعہ نہ ہوگا۔ ۱۸ بلکہ کوہستان تمہارا ہوگا۔ اور جنگل بھی۔ تم اسے صاف کر لو۔ اور اس کا سب دامن تمہارا ہوگا۔ کیونکہ کنعانیوں کو تم نکال دو گے۔ اگر چہ ان کے تھڑے لوہے کے ہوں۔ خواہ وہ زور آور ہوں۔

باب ۱۸

۱ [باقی کنعان کی تقسیم] اور بنی اسرائیل کی ساری جماعت شیلو میں جمع ہوئی۔ اور وہاں انہوں نے حضور کی کاخیمہ نصب کیا۔ اور وہ سرزمین ان کے آگے مغلوب ہو چکی تھی اور اسرائیل کے سات قبیلے باقی رہ گئے۔ جنہیں ہنوز میزاث نہیں ملی تھی تب یوشع نے بنی اسرائیل سے کہا۔ کہ کب تک تم اس ملک کی ملکیت لے لینے میں سستی کرو گے جو خداوند تمہارے باپ دادا کے خدا نے تمہیں عطا کیا۔ ہر ایک قبیلہ میں سے تم تین آدمی حاضر کرو۔ جنہیں میں بھیجوں۔ کہ جا کر ملک کا دورہ کریں۔ اور اپنی اپنی میزاث کے مطابق اس کا بیان لکھ کر میرے پاس واپس آئیں۔ تو تم اس کے سات حصے کرو۔ کیونکہ یہودہ اپنی حدود میں جنوب کی طرف۔ اور یوسف کا خاندان اپنی حدود میں شمال کی طرف رہے گا۔ لہذا تم سات حصوں کے مطابق ملک کا بیان لکھ کر میرے پاس واپس آؤ۔ تو میں خداوند اپنے خدا کے حضور تمہارے لئے قلعہ ڈالوں گا۔ مگر لاویوں کا تمہارے درمیان حصہ نہیں۔ کیونکہ خداوند کی کہانت ان کی میزاث ہے۔ اور جاد اور رزوبین اور منشی کا آدھا قبیلہ اردن کے پار مشرق کی طرف میزاث پا چکے ہیں۔ جو خداوند کے خادم موشی نے انہیں دی تھی تب وہ ۸ آدمی اٹھے اور روانہ ہوئے۔ اور یوشع نے ان سے۔ جب ملک کا بیان لکھنے کے لئے جانے لگے۔ تاکید کر کے کہا۔ کہ جا کر ملک کا دورہ کرو اور اس کا بیان قلم بند کر کے میرے پاس واپس آؤ۔ تاکہ میں یہاں شیلو میں خداوند کے حضور تمہارے درمیان قلعہ ڈالوں۔ پس وہ آدمی گئے اور ملک کا دورہ کر کے شہروں کے مطابق سات حصوں میں اس کا بیان قلم بند کیا اور شیلو کی خیمہ گاہ میں یوشع کے پاس واپس آئے تب یوشع نے ان کے لئے ۱۰ خداوند کے حضور شیلو میں قلعہ ڈالا۔ اور وہ ملک بنی اسرائیل کو بنطابق ان کے حصوں کے تقسیم کر دیا۔

[بنیامین] اور پہلا قلعہ بنی بنیامین کے قبیلہ کا نکلا بنطابق ان کے خاندانوں کے۔ اور ان کے قلعہ کی حد بندی بنی یوسف اور بنی یہودہ کے درمیان ہوئی شال کی طرف ان کی حد اردن سے یرمو کے پہاڑ کو شمال میں چڑھی۔ پھر مغرب کی طرف کوہستان پر چڑھی اور بیت آون کے بیابان میں جا نکلی اور حد وہاں سے لوزیعنی بیت ایل کے پہاڑ کے جنوب سے ۱۳ لوز تک پہنچی۔ اور عطاروت ادار کی طرف اتر کر نشی بیت حورون کے جنوب میں پہاڑ پر گئی۔ اس پہاڑ سے مڑ کر جو جنوب میں ۱۴ بیت حورون کے مقابل ہے۔ مغرب جنوب کی طرف پھری اور بنی یہودہ کے شہر قریت بعل یعنی قریت یحاریم کے قریب اس کا خاتمہ ہوا۔ یہ مغربی حد تھی۔

اور جنوب کی طرف قریت یحاریم کے کنارہ سے شروع ۱۵ ہو کر وہ حد مغرب کی طرف آب ننتوح کے چشمہ تک گئی تب ۱۶ وہ اس پہاڑ کے کنارہ کو جو فانیم کی وادی کے شمال اور وادی بن ہنوم کے مقابل ہے، اتری۔ اور وادی ہنوم میں یوس کے پہاڑ کے جنوب میں گئی۔ اور عین روبل کے پاس اتری۔

۱۷ اور شمال کی طرف مکرعین شمس تک پہنچی اور اذیم کی چڑھائی کے مقابلہ جہاں تک جا کر عابد بوہن بن روتین تک پہنچی گئی ۱۸ اور بیت عرابہ کے پہاڑ کے شمال میں جا کر عرابہ میں جا آئی ۱۹ تب وہ حد شمال کی طرف بیت جلد کے پہاڑ سے گزری۔ اور نجرہ ملح کے شمالی خلیج تک اردن کے جنوبی سرے کے قریب ۲۰ اُس کا خاتمہ ہوا۔ یہ جنوبی حد تھی ۲۱ اور شرق کی طرف اردن سرحد بنا۔ بنی پناہین کی میراث ہر طرف کی حدود میں بطابق اُن کے خاندانوں کے تھی ۲۲ اور بنی پناہین کے قبیلے کے شہر بطابق اُن کے خاندانوں کے یہ تھے۔ ریتو اور بیت جلد اور عاتق قصیص ۲۳ اور بیت عرابہ اور صماریم اور بیت ایل ۲۴ اور عویم ۲۵ اور فارہ اور غفرہ ۲۶ اور کفر عموٹ اور عفتی ور جالغ۔ بارہ شہر ۲۷ مع اُن کے گاؤں کے ۲۸ اور جیحون اور رامہ اور بیروت ۲۹ اور مصفہ اور کفیرہ اور موصہ اور راقم اور برنی ایل اور ترالہ اور صلیع اور آلف اور یوس شہر یعنی یروشلم اور جعت۔ اور قریت چودہ شہر مع اُن کے گاؤں کے۔ یہ بنی پناہین کی میراث بطابق اُن کے خاندانوں کے تھی +

باب ۱۹

۱ شمعون دوسرا قریعہ شمعون کا۔ بنی شمعون کے قبیلہ کے لئے بطابق اُن کے خاندانوں کے نکلا۔ اور اُن کی میراث ۲ بنی یہودہ کی میراث کے درمیان ہوئی ۳ اور اُن کی میراث یہ ہوئی۔ ۴ پیر شالغ اور مولادہ ۵ اور خضر شوعال اور بعلہ اور عاصم ۶ اور ایل تولد اور بنول اور خرمدہ ۷ اور صھلاج اور بیت مرکابوت اور ۸ خضر سوسہ ۹ اور بیت لبائوت اور شاروتن۔ تیرہ شہر اور اُن کے گاؤں ۱۰ عین اور رمون اور عاتر اور عاشان۔ چار شہر ۱۱ اور اُن کے گاؤں ۱۲ اور تمام گاؤں اُن شہروں کے ارد گرد ۱۳ بعلت بیر یعنی نجبہ کے رامت تک۔ بنی شمعون کے قبیلہ کی میراث ۱۴ بطابق اُن کے خاندانوں کے یہ تھی ۱۵ اور بنی شمعون کی میراث بنی یہودہ کے حصہ میں تھی۔ اس لئے کہ بنی یہودہ کا حصہ اُن

میرا میں ہیں جو اہل عازرا کا بن اور یوشع بن نون اور بنی اسرائیل کے قبیلوں کے آباؤی رئیسوں نے شیلو میں خداوند کے روبرو حضور کی خیمہ کے دروازہ کے پاس قرعہ ڈال کر تقسیم کیں۔ اور ملک کی تقسیم سے فارغ ہوئے۔

باب ۲۰

- ۱ پناہ کے شہر اور خداوند نے یوشع سے کلام کر کے فرمایا ۱
۲ کہ بنی اسرائیل سے خطاب کر اور اُن سے کہہ۔ کہ اپنے لئے پناہ کے شہر مقرر کرو۔ جن کی بابت میں نے موسیٰ کی زبان سے تمہیں حکم دیا ۲ تاکہ وہاں ہر ایک کوئی جس نے نہ ہو سے بغیر ارادہ کے کسی کو قتل کیا ہو، پناہ لے۔ تو وہ تمہارے لئے مشغول کے ولی سے پناہ گاہ ہوگی ۳ قاتل اُن شہروں میں سے کسی میں پناہ لے۔ اور شہر کے پھانک کے مدخل پر کھڑا ہو اور وہاں کے بزرگوں کو اپنا حال سنائے۔ تب وہ اُسے شہر میں اپنے ساتھ لے جائیں۔ اور اُسے جگہ دیں۔ تو وہ وہاں اُن کے ساتھ رہے ۴ تو جب مشغول کا ولی اُس کے پیچھے وہاں آئے۔ تو وہ قاتل کو اُس کے ہاتھ حوالے نہ کریں۔ کیونکہ اُس نے اپنے ہمسایہ کو نادانستہ مارا اور اُس کے ساتھ پہلے سے اُس کی دشمنی نہ تھی ۵ تو وہ اُسی شہر میں رہے جب تک کہ عدالت کے لئے جماعت کے سامنے کھڑا نہ ہو۔ پھر جب سردار کا بن جو اُن دنوں میں تھا، مَر جائے۔ تب وہ قاتل اپنے شہر کو اور اپنے گھر کو اُس شہر میں جہاں سے وہ بھاگا تھا، جائے ۶ اور انہوں نے اُن شہروں کو مخصوص کیا۔ قادیس کو جو ۷ کوہ نفتالی کے درمیان جلیل میں ہے اور شکیم کو ۸ افراتیم میں اور کوہ یہودہ میں قریت اریل یعنی جبرون ۹ اور اردن کے پار یہجو کے مشرق کی طرف باصر کو بیابان میں جو روبین کے قبیلے کے میدان میں ہے اور جاد کے قبیلے کے جلعاد میں راموت کو اور منسے کے قبیلے کے باشان میں جولان کو انہوں نے مقرر کیا ۱۰ یہ تمام بنی اسرائیل کے لئے پناہ کے شہر تھے۔ اور پردیسی ۹

- ۳۱ اور افیق اور حوب بائیس شہر اور اُن کے گاؤں ۵ بنی آشیر کے قبیلہ کی میراث بطریق اُن کے خاندانوں کے یہ تھی۔ یہ شہر اور اُن کے گاؤں ۵
۳۲ نفتالی چھنا قرعہ بنی نفتالی کے لئے بطریق اُن کے خاندانوں کے ۳۳ اُن کے نکلا ۵ اُن کی حد حالف سے بصعیم کے بلوط سے اور اداقی ناقب اور بنی ایل ہو کر لقوہم تک گئی اور اُس کا خاتمہ اردن پر ہوا ۳۴ اور مغرب کی طرف حد ازنوت تا بوری کو پھری اور وہاں سے نکل کر حقوق کو گئی۔ جنوب میں زبکون سے اور مغرب میں آشیر ۳۵ سے اور مشرق میں اردن سے ملی ۵ اور حصین شہر یہ تھے۔ ۳۶ صدیم اور حیر اور ممت اور رفیت اور کنارت ۵ اور ادامہ اور ۳۸۳۷ رامہ اور حاصور ۵ اور قادش اور دبی اور بین حاصور ۵ اور یرون اور مجدیل ایل اور حورم اور بیت عنات اور بیت شمس۔ انیس شہر اور اُن کے گاؤں ۵ بنی نفتالی کے قبیلہ کی میراث بطریق اُن کے خاندانوں کے یہ تھی۔ شہر اور اُن کے گاؤں ۵
۳۸ دان ساتواں قرعہ بنی دان کے قبیلہ کے لئے بطریق اُن کے خاندانوں کے نکلا ۵ اُن کی میراث کی حد یہ تھی۔ صرعد اور ۳۸۳۸ اشتاؤل اور غیر شمس ۵ اور شعلہ بین اور ایالوت اور بیتلہ ۵ اور ۳۴ ایلون اور تمنات اور عقرن ۵ اور اللقی اور جبتون اور بعلت ۵ ۳۹۳۵ اور پینڈ اور بنی برق۔ اور جت رمون ۵ اور آب ریتون اور ۳۷ رتون مع اُس علاقہ کے جو یاتو کے مقابل ہے ۵ اور بنی دان کے لئے حد تنگ نکلی۔ چنانچہ وہ چڑھے اور لاشم سے لڑے اور اُسے لے لیا۔ اور تلوار کی دھار سے اُسے مارا۔ اور اُس پر قابض ہو کر اُس میں بسنے لگے اور اپنے باپ دان کے نام پر ۳۸ لاشم کا نام دان رکھا ۵ بنی دان کے قبیلہ کی میراث بطریق اُن کے خاندانوں کے یہ تھی۔ یہ شہر اور اُن کے گاؤں ۵
۳۹ یوشع اور جب وہ ملک کو اُس کی سرحدوں کے مطابق تقسیم کرنے سے فارغ ہوئے۔ تو بنی اسرائیل نے یوشع بن ۵۰ نون کو اپنے درمیان میراث دی ۵ انہوں نے اُسے خداوند کے حکم کے مطابق وہ شہر دیا جو اُس نے مانگا۔ یعنی کوہ افراتیم میں ۵۱ ترمہ سارح۔ اور اُس نے وہ شہر تعمیر کیا اور اُس میں بسا ۵ یہ وہ

۱۲ عتاقیم کا دارالسلطنت ہے اردگرد کی نواحی سمیت دیا۔ لیکن اُس شہر کے کھیت اور گاؤں انہوں نے کالب بن یثنے کو میراث میں دیئے تھے۔ چنانچہ بنی ہارون کاہن کو انہوں نے شہر جرون قاتل کی پناہ گاہ اور اُس کی نواحی۔ اور لہنہ اور اُس کی نواحی دی۔ اور تیر اور اُس کی نواحی۔ اور اشتموع اور اُس کی نواحی اور ۱۵:۱۳ حولون اور اُس کی نواحی۔ اور دپہ اور اُس کی نواحی اور عاشان ۱۶ اور اُس کی نواحی۔ اور یٹہ اور اُس کی نواحی۔ اور بیت ہتس اور اُس کی نواحی۔ یہ نو شہر مذکورہ بالا دو قبیلوں میں سے تھے۔ اور بنیامین کے قبیلہ سے جتھون اور اُس کی نواحی۔ اور جالغ ۱۷ اور اُس کی نواحی اور عناتوت اور اُس کی نواحی۔ اور علمون ۱۸ اور اُس کی نواحی۔ چار شہر چنانچہ بنی ہارون کاہنوں کے لئے ۱۹ کل تیرہ شہر مخ آن کی نواحی کے۔ اور لاوی بنی قہات کے خاندانوں کے جو بنی قہات ۲۰ سے باقی رہے۔ قمرہ کے شہر افرائیم کے قبیلہ سے تھے۔ انہوں نے انہیں یہ شہر دیئے۔ شلیم جو افرائیم کے کوہستان ۲۱ میں قاتل کے لئے پناہ کا شہر تھا اور اُس کی نواحی۔ اور جازرا اور اُس کی نواحی اور قہصائم اور اُس کی نواحی۔ اور بیت حورون ۲۲ اور اُس کی نواحی۔ چار شہر اور دان کے قبیلہ سے ایلغے اور ۲۳ اُس کی نواحی۔ اور جبتون اور اُس کی نواحی اور ایتالون اور ۲۴ اُس کی نواحی۔ اور جت رمون اور اُس کی نواحی۔ چار شہر اور منسے کے آدھے قبیلہ سے تھناک اور اُس کی نواحی۔ اور ۲۵ پہلغام اور اُس کی نواحی۔ دو شہر بنی قہات کے باقی خاندانوں ۲۶ کے لئے کل دس شہر اور اُن کی نواحی۔ اور لاویوں کے خاندانوں میں سے بنی جیشون کے لئے ۲۷ منسے کے آدھے قبیلہ سے جولان جو باشان میں قاتل کے لئے پناہ کا شہر تھا اور اُس کی نواحی۔ اور عشتاروت اور اُس کی نواحی۔ دو شہر اور بیتا کر کے قبیلہ سے قشویون اور اُس کی ۲۸ نواحی۔ اور دبرت اور اُس کی نواحی اور یرموت اور اُس کی ۲۹ نواحی۔ اور عین جتیم اور اُس کی نواحی۔ چار شہر اور آشیر کے ۳۰ قبیلہ سے مشال اور اُس کی نواحی۔ اور عبدون اور اُس کی

کے لئے بھی جو اُن کے درمیان رہتا ہو۔ تاکہ ہر ایک جو کسی کو سہو سے قتل کرے، وہاں پناہ لے۔ اور منشول کے ولی کے ہاتھ سے مارا نہ جائے۔ جب تک کہ وہ جماعت کے سامنے حاضر نہ ہو۔

باب ۲۱

۱ لاوی کے شہر اور لاویوں کے آبائی رئیس، ایل عازار کاہن اور یوشع بن نون اور بنی اسرائیل کے قبیلوں کے آبائی رئیسوں کے پاس آئے۔ اور شیلو میں جو کنعان کے ملک میں ہے۔ اُن سے کلام کر کے کہا۔ کہ خداوند نے موسیٰ کی زبان سے حکم دیا۔ کہ ہمارے رہنے کے لئے شہر اُن کی نواحی سمیت ۳ ہمارے چوپایوں کے لئے ہمیں دیئے جائیں۔ تب بنی اسرائیل نے اپنی میراث میں سے خداوند کے حکم کے مطابق یہ شہر مخ اُن کی نواحی لاویوں کو دیئے۔ اور قمرہ قہاتیوں کے خاندان کے لئے نکلا۔ ہارون کے بیٹوں کے لئے۔ جولایوں میں سے کاہن تھے یہودہ کے قبیلہ اور شمعون کے قبیلہ اور بنیامین کے قبیلہ کے تیرہ شہر قمرہ سے نکلے۔ اور باقی بنی قہات کے لئے افرائیم کے قبیلہ اور دان کے قبیلہ اور منسے کے آدھے قبیلہ کے خاندانوں کے دس شہر قمرہ سے نکلے۔ اور بنی جیشون کے لئے پیتا کر کے قبیلہ اور آشیر کے قبیلہ اور نفتالی کے قبیلہ اور باشان میں منسے کے آدھے قبیلہ کے خاندانوں کے تیرہ شہر ۷ قمرہ سے نکلے۔ اور بنی نمرائی کے لئے بڑھاطی اُن کے خاندانوں کے رُوبین کے قبیلہ اور جاد کے قبیلہ اور زبولون کے قبیلہ کے بارہ شہر نکلے۔ چنانچہ بنی اسرائیل نے یہ شہر مخ اُن کی نواحی، جیسا کہ خداوند نے موسیٰ کی زبان سے فرمایا تھا۔ لاویوں کو قمرہ سے دے دیئے۔

۹ اور بنی یہودہ اور بنی شمعون کے قبیلوں سے مُندرجہ ذیل ۱۰ شہر انہوں نے انہیں دیئے۔ تو بنی ہارون کے لئے جو قہاتیوں کے خاندانوں بنی لاوی میں سے تھے۔ پہلا قمرہ نکلا۔ انہوں نے انہیں یہودہ کے کوہستان میں قریت اربع یعنی جبرون جو

باب ۲۲

۱ رُؤبِیْن جَدّ اور نَصَف مَنّے کا واپس جانا تب یوشع نے ۱
 رُؤبِیْن اور جَدّیوں اور مَنّے کے آدھے قبیلہ کو بلایا اور ۲
 اُن سے کہا۔ کہ خُداوند کے بندے مَنّے نے سب کچھ جو تمہیں
 حکم دیا، تم نے مانا۔ اور سب کچھ جو میں نے تمہیں حکم دیا، تم
 نے میری بات سنی، تم نے اُن بہت سے دنوں میں آج تک ۳
 اپنے بھائیوں کو نہ چھوڑا۔ اور خُداوند اپنے خُدا کے حکم کی
 فرمانبرداری کی اور اس وقت خُداوند تمہارے خُدا نے تمہارے ۴
 بھائیوں کو آرام دیا ہے۔ جیسا کہ اُس نے اُن سے وعدہ کیا
 تھا۔ چنانچہ اب تم پھرو اور اپنے خیموں اور اپنی ملکیت کے
 علاقہ کو جو خُداوند کے بندے مَنّے نے تمہیں اُردن کے پار عطا
 کیا، چلے جاؤ لیکن اُس فرمان اور شریعت پر کوشش سے عمل ۵
 کرو۔ جس کی بابت خُداوند کے خادم مَنّے نے تمہیں حکم دیا کہ
 خُداوند اپنے خُدا کو پیار کرو۔ اور اُس سے لپٹے رہو اور اپنے
 سارے دلوں اور اپنی ساری جانوں سے اُس کی عبادت کرو ۶
 اور یوشع نے انہیں برکت دی۔ اور انہیں رخصت کیا۔ چنانچہ ۷
 وہ اپنے خیموں کو روانہ ہوئے اور مَنّے کے آدھے قبیلہ کو
 مَنّے نے باشتان میں میزاث دی تھی اور باقی آدھے قبیلہ کو
 یوشع نے اُن کے بھائیوں کے درمیان اُردن کے مغرب میں
 اُس پار میزاث دی۔ اور جب یوشع نے انہیں اُن کے خیموں
 کی طرف رخصت کیا تو انہیں برکت دی اور اُن سے خطاب ۸
 کر کے کہا۔ کہ بہت مال اور بہت سے مویشی اور چاندی اور
 سونا اور پیتل اور لوہا اور بہت سے کپڑے لے کر تم اپنے خیموں
 کو واپس جاؤ۔ اور اپنے دشمنوں کی ٹوٹ کو اپنے بھائیوں کے
 ساتھ تقسیم کرو تب بنی رُؤبِیْن اور بنی جَدّ اور مَنّے کا آدھا قبیلہ ۹
 بنی اسرائیل کے پاس سے شیلو سے جو ملک کنعان میں ہے۔
 جُدا ہوئے۔ اور جلعاد کے ملک کو جو اُن کی ملکیت تھا۔ جو
 انہیں مَنّے کی زبان سے خُداوند کے حکم کے مطابق میزاث

۳۱ نواحی اور خلقات اور اُس کی نواحی اور رحوب اور اُس کی نواحی۔
 ۳۲ چار شہر اور نفتالی کے قبیلہ سے قادش جو طیل میں قاتل کے
 لئے پناہ کا شہر تھا اور اُس کی نواحی۔ اور مَوت دور اور اُس کی نواحی۔
 ۳۳ اور قریاتم اور اُس کی نواحی۔ تین شہر چنانچہ جیرشون کے لئے
 بَیطابق اُن کے خاندان کے کل تیرہ شہر اور اُن کی نواحی ۵
 ۳۴ اور بنی مراری کے خاندانوں کے لئے جولاو یوں سے
 باقی تھے۔ انہوں نے یہ شہر دیئے۔ زبلون کے قبیلہ سے بقتعام
 ۳۵ اور اُس کی نواحی۔ اور قریۃ اور اُس کی نواحی ۵ رمون اور اُس
 ۳۶ کی نواحی۔ اور نہلال اور اُس کی نواحی۔ چار شہر اور رُوبین
 کے قبیلہ سے اُردن کے پار بیابان میں باصر جو قاتل کے لئے
 ۳۷ پناہ کا شہر تھا اور اُس کی نواحی۔ اور بہضہ اور اُس کی نواحی ۵ اور
 قدیموت اور اُس کی نواحی۔ اور میفاعت اور اُس کی نواحی۔
 ۳۸ چار شہر اور حاد کے قبیلہ سے۔ راموت جو جلعاد میں قاتل
 کے لئے پناہ کا شہر تھا اور اُس کی نواحی۔ اور خناتم اور اُس کی نواحی ۵
 ۳۹ اور جیشون اور اُس کی نواحی۔ اور یعتر اور اُس کی نواحی۔ چار
 ۴۰ شہر چنانچہ لاوی کے خاندانوں میں سے باقی بنی مراری کے لئے
 بَیطابق اُن کے خاندانوں کے اُن کے فُرعہ سے کل بارہ شہر تھے ۵
 ۴۱ پس بنی لاوی کے تمام شہر بنی اسرائیل کی میزاث کے
 ۴۲ درمیان اٹتالیس شہر مع اُن کی نواحی کے تھے اُن شہروں میں
 سے ہر ایک شہر اُس کی ارد گرد کی نواحی سمیت تھا۔ سب شہر
 ایسے ہی تھے ۵
 ۴۳ چنانچہ خُداوند نے وہ تمام ملک جس کی بابت اُس نے
 قسم کھائی تھی کہ اُن کے باپ دادا کو دلوں گا۔ اسرائیل کو دیا۔
 ۴۴ وہ اُس کے مالک بنے اور اُس میں بسنے لگے اور خُداوند نے
 انہیں ہر طرف سے آرام بخشا۔ اُس قسم کے مطابق جو اُس نے
 اُن کے باپ دادا سے کھائی تھی۔ اور اُن کے سامنے کے دشمنوں
 کو اُن کے ہاتھ میں کسی کو ٹھہرنے نہ دیا۔ بلکہ خُداوند نے اُن
 ۴۵ تمام دشمنوں کو اُن کے ہاتھ میں حوالہ کر دیا اور اُن تمام نیک باتوں
 میں سے جو خُداوند نے بنی اسرائیل کے گھرانے سے کہی تھیں۔
 ایک بھی بات رہ نہ گئی۔ بلکہ سب کی سب پوری ہوئیں +

ملی تھی۔ چلے گئے ۵

- ۱۰ قربان گاہ کے بارے میں تکرار اور وہ اردن کے کنارے پر ملک کنعان سے آگے آئے۔ اور وہاں بنی زوہین اور بنی جاد اور آدھے قبیلہ منسے نے اردن پر ایک مدّح بلکہ دیکھنے میں بہت بڑا مدّح بنایا ۵ اور بنی اسرائیل نے سنا کہ بنی زوہین اور بنی جاد اور منسے کے آدھے قبیلہ نے ملک کنعان کے سامنے اردن کے کنارے پر بنی اسرائیل کے مقابل ایک مدّح بنایا ہے ۵ اور بنی اسرائیل نے جب یہ سنا تو بنی اسرائیل کی تمام جماعت شیلو میں فراہم ہوئی کہ ان پر چڑھائی کریں اور ان سے جنگ کریں ۵ اور بنی اسرائیل نے فیٹاس بن ایل عازار کا بن کو بنی زوہین اور بنی جاد اور آدھے قبیلہ منسے کے پاس ملک چلعا میں بھیجا ۵ اور اُس کے ساتھ اسرائیل کے قبیلوں سے دس رئیس گئے۔ بنی آپائی خاندان ایک۔ اور وہ سب اپنے اپنے باپ کے گھر میں اسرائیل کے قبیلوں کے رئیس تھے ۵ تب وہ بنی زوہین اور بنی جاد اور منسے کے آدھے قبیلہ کے پاس جو چلعا کے ملک میں تھے آئے۔ اور ان سے خطاب کر کے کہا ۵ کہ خُداوند کی ساری جماعت نے یوں کہا ہے۔ کہ تم نے یہ کیا گناہ اسرائیل کے خُدا کے خلاف کیا ہے؟ کہ آج کے دن تم اپنے خُداوند خُدا کی پیروی سے برگشتہ ہوئے۔ اور اپنے لئے ایک مدّح بنا کر آج کے دن خُداوند کے خلاف سرکشی کی ۵ کیا فحور کی بدی ہمارے لئے تھوڑی ہے۔ کہ جس سے ہم آج کے دن تک پاک نہیں ہوئے جس وقت کہ خُداوند کی جماعت میں وہاں پڑی ۵ کہ تم آج کے دن خُداوند کی پیروی سے برگشتہ ہوئے۔ اور آج کے دن تم نے خُداوند کے خلاف سرکشی کی ۵ اور کل اُس کا عَصَہ تمام اسرائیل پر بھڑکے گا ۵ اور اگر ایسا ہے۔ کہ تمہاری ملکیت کی سر زمین ناپاک ہے۔ تو خُداوند کی ملکیت کی سر زمین میں پار آ جاؤ۔ جس میں کہ خُداوند کا مُسکن رہتا ہے۔ اور ہمارے درمیان ملکیت لو۔ اور خُداوند کے خلاف سرکشی نہ کرو اور نہ ہماری مخالفت کرو۔ کہ اپنے لئے خُداوند ہمارے خُدا کے مدّح کے علاوہ تم ایک اور مدّح بنا
- لو ۵ کیا عاکان بن زارح نے خُداوند کے حکم کی نافرمانی نہ ۲۰ کی۔ تو اسرائیل کی ساری جماعت پر غضب نازل ہوا ۵ وہ تو ایک ہی آدمی تھا۔ مگر اپنے گناہ کے باعث اکیلا ہی نہ مرا ۵ تب ۲۱ بنی زوہین اور بنی جاد اور منسے کے آدھے قبیلہ نے اسرائیل کے گھرانوں کے رئیسوں سے جواب میں کہا ۵ خُداوند وہی ۲۲ خُدا ہے۔ خُداوند ہی ہمارا خُدا ہے۔ قادر ہے۔ وہ جانتا ہے۔ اور اسرائیل جانیں گے۔ کہ اگر ہم نے سرکشی سے یا خُداوند کے خلاف شرارت سے کیا ہے۔ تو وہ ہمیں آج کے دن نہ بچائے۔ اور ہمیں فی الفور سزا دے ۵ اگر ہم نے مدّح ۲۳ بنایا ہے۔ کہ ہم خُداوند کی فرمانبرداری سے برگشتہ ہو جائیں یا اُس پر سختی قربانی یا نذرین چڑھائیں یا اُس پر سلاستی کے ذبیحہ گزرائیں۔ تو خُداوند اُس کا حساب لے ۵ اور ہم نے یہ ۲۴ نہیں کیا مگر خوف سے اور اس خیال کے سبب سے کہ گُل تمہارے بیٹے ہمارے بیٹوں سے کہیں گے۔ کہ تمہیں خُداوند اسرائیل کے خُدا سے کیا واسطہ ہے؟ ۵ کیونکہ خُداوند نے ۲۵ ہمارے اور تمہارے درمیان اے بنی زوہین اور اے بنی جاد اور دن کی حد مقرر کی ہے تو خُداوند میں تمہارا حصہ نہیں ہے۔ پس تمہارے بیٹے ہمارے بیٹوں کو خُداوند کے خوف سے باز رکھیں گے ۵ تو ہم نے کہا۔ کہ ہم اپنے لئے مدّح بنائیں۔ مگر ۲۶ سختی قربانی اور ذبیحہ کے لئے نہیں ۵ بلکہ تاکہ وہ ہمارے اور ۲۷ تمہارے درمیان اور ہمارے بعد ہماری پشتوں کے درمیان گواہ ہو۔ تاکہ ہم خُداوند کے حضور اپنی سختی قربانیوں اور ذبیحوں اور سلامتی کے ذبیحوں سے اُس کی عبادت کریں۔ اور گل تمہارے بیٹے ہمارے بیٹوں سے نہ کہیں۔ کہ خُداوند میں ۲۸ تمہارا حصہ نہیں ۵ اور ہم نے کہا۔ کہ اگر وہ گل ہمیں اور ہماری پشتوں سے ایسا کہیں۔ تو ہم کہیں گے۔ دیکھو خُداوند کے مدّح کا نمونہ جسے ہمارے باپ دادا نے بنایا۔ نہ سختی قربانی اور ذبیحہ کے لئے۔ بلکہ تاکہ وہ ہمارے اور تمہارے درمیان ایک گواہ ہو ۵ یہ ہم سے دُور ہو۔ کہ ہم خُداوند سے سرکشی کریں ۲۹ اور آج کے دن خُداوند کی فرمانبرداری سے برگشتہ ہوں۔ کہ

ہم سوختی قربانی نذر کی قربانی یا ذبیحہ کے لئے مذبح بنائیں۔
 سوائے خداوند اپنے خدا کے مذبح کے جو اُس کے مسکن کے
 سامنے ہے۔ جب پنجاس کا بن اور اُس کے ساتھ جماعت
 کے بزرگوں یعنی اسرائیل کے گھرانوں کے رئیسوں نے یہ
 بات سنی جو بنی رُؤبین اور بنی جاد اور بنی منشیہ نے اُن سے
 ۳۱ کہی۔ تو یہ اُن کی نظر میں معقول معلوم ہوئی۔ جب پنجاس بن
 الی عازار کا بن نے بنی رُؤبین اور بنی جاد اور بنی منشیہ سے کہا۔
 آج کے دن ہم نے جان لیا۔ کہ خداوند درحقیقت ہمارے
 درمیان ہے۔ کیونکہ تم نے یہ گناہ خداوند کے خلاف نہ کیا۔
 ۳۲ اور تم نے بنی اسرائیل کو خداوند کے ہاتھ سے چھڑایا اور
 پنجاس بن الی عازار کا بن اور رئیس جلعاد کے ملک میں سے
 بنی رُؤبین اور بنی جاد کے پاس سے کنعان کے ملک کو بنی
 ۳۳ اسرائیل کے پاس آئے۔ اور انہیں وہ جواب بتا دیا تو بنی اسرائیل
 کو یہ بات پسند آئی۔ اور بنی اسرائیل نے خدا کو مبارک کہا۔
 اور انہوں نے جنگ کرنے کے لئے چڑھائی کا اور اُس ملک
 کو جس میں بنی رُؤبین اور بنی جاد رہتے تھے تباہ کرنے کا ارادہ
 ۳۴ موقوف کیا اور بنی رُؤبین اور بنی جاد نے اُس مذبح کا نام
 ”شہاد“ رکھا۔ کیونکہ وہ ہمارے درمیان شہادت ہوا۔ کہ
 خداوند بنی خدا ہے۔

باب ۲۳

۱ سرداروں کو یوشع کی نصیحت اور بہت سے دنوں کے
 گزرنے کے بعد ایسا ہوا۔ کہ خداوند نے اسرائیل کو اُن کے
 ارد گرد کے تمام دشمنوں سے آرام دیا۔ اور یوشع بوڑھا اور عمر
 ۲ رسیدہ ہو گیا۔ جب یوشع نے تمام اسرائیل یعنی اُن کے بزرگوں
 اور رئیسوں اور قاضیوں اور منصب داروں کو بلا کر اُن سے
 ۳ کہا۔ کہ میں بوڑھا اور عمر رسیدہ ہو گیا ہوں۔ اور سب کچھ جو
 خداوند تمہارے خدا نے اُن تمام قوموں کے ساتھ تمہاری خاطر
 کیا، تم نے دیکھ لیا۔ کہ خداوند تمہارا خدا تھا۔ اُن کے بدلے اُن

سے لڑا اور کہ اب اُس نے قمر سے تمام ملک تقسیم کیا۔ اوردن
 کے مشرق سے لے کر بحیرہ اعظم تک۔ پھر بھی کافی قومیں باقی
 ۵ ہیں۔ اور خداوند تمہارا خدا تمہارے سامنے سے انہیں دفع
 کرے گا۔ اور تمہارے آگے سے انہیں نکال دے گا۔ اور تم
 اُن کے ملک کے مالک ہو گے۔ جیسا کہ خداوند تمہارے خدا
 ۶ نے تمہیں فرمایا۔ پس نہایت مضبوط ہو کہ سب کچھ جو موسیٰ کی
 شریعت کی کتاب میں لکھا ہے، مانو۔ اور اُس پر عمل کرو۔ اور
 ۷ دینے یا بائیں اُس سے مت مرو۔ تاکہ تم اُن قوموں کے ساتھ
 جو تمہارے درمیان باقی ہیں مل نہ جاؤ۔ اور اُن کے معبودوں
 کے نام کا ذکر نہ کرو۔ نہ اُن کی قسم کھاؤ اور نہ اُن کی عبادت
 کرو۔ اور نہ انہیں سجدہ کرو۔ بلکہ اپنے خداوند خدا سے لپٹے
 ۸ رہو۔ جیسا کہ تم نے آج کے دن تک کیا۔ کیونکہ خداوند نے
 ۹ تمہارے سامنے سے نہایت طاقتور قوموں کو نکال دیا۔ اور
 آج کے دن تک کوئی تمہارے سامنے نہیں ٹھہرا۔ تم میں سے
 ۱۰ ایک آدمی ہزار کو بھگایا کرتا تھا۔ کیونکہ خداوند تمہارا خدا خود
 تمہارے بدلے لڑتا تھا۔ جیسا اُس نے تم سے وعدہ کیا تھا۔
 ۱۱ پس تم اپنے آپ کی بابت نہایت خبردار رہو۔ اور خداوند اپنے
 ۱۲ خدا کو پیار کرو۔ لیکن اگر تم برگشتہ ہو۔ اور اُن قوموں کے باقی
 ماندوں کے ساتھ جو تمہارے درمیان باقی ہیں بلا پ رکھو اور
 اُن کے ساتھ بپاہ کرو۔ اور اُن سے ملو اور وہ تم سے ملیں۔
 ۱۳ تو یقین جانو کہ خداوند تمہارا خدا پھر اُن قوموں کو تمہارے
 سامنے نہ نکالے گا۔ بلکہ وہ تمہارے لئے چھندا اور ٹھوکر اور
 تمہاری پسلیوں کے لئے چابک اور تمہاری آنکھوں کے لئے
 کانٹے ہوں گے۔ یہاں تک کہ تم اُس اچھے ملک سے جو
 خداوند تمہارے خدا نے تمہیں عطا کیا ہے۔ نابود ہو جاؤ گے۔
 اور دیکھو۔ آج میں بھی تمام زمین کی راہ میں چلنے والا ہوں۔
 اور تم اپنے سب دلوں اور جانوں میں جانتے ہو کہ اُن سب
 اچھی باتوں میں سے جو خداوند تمہارے خدا نے تمہاری بابت
 کہیں۔ ایک بھی نہیں گئی۔ بلکہ سب کی سب تمہارے لئے
 پوری ہوئیں۔ اور اُن میں سے ایک بات بھی زائل نہیں ہوئی۔

۱۵ پس ایسا ہوگا۔ کہ جس طرح وہ سب اچھی باتیں جو خداوند نے تمہارے خدا نے تمہاری بابت فرمائیں تمہارے لئے پوری ہوئیں۔ اسی طرح خداوند تم پر سب بڑی باتیں لائے گا۔ یہاں تک کہ تمہیں اُس اچھے ملک سے جو خداوند تمہارے خدا نے تمہیں عطا کیا ہلاک کرے گا۔ جب تم خداوند کے عہد کو، جس کا اُس نے تمہیں حکم دیا، توڑو گے اور جا کر دوسرے معبودوں کی عبادت کرو گے اور انہیں سجدہ کرو گے۔ تو خداوند کا غضب تم پر بھڑکے گا۔ تو تم جلد ہی اُس اچھے ملک سے جو اُس نے تمہیں عطا کیا نیست و نابود ہو جاؤ گے۔

باب ۲۴

۱ قوم کو یوشع کی نصیحت اور یوشع نے اسرائیل کے سب قبیلوں کو شکم میں جمع کیا۔ اور بنی اسرائیل کے بزرگوں اور رئیسوں اور قاضیوں اور منصب داروں کو بلا یا۔ اور وہ خداوند کے سامنے حاضر ہوئے۔ تب یوشع نے سب لوگوں سے کہا۔ کہ خداوند اسرائیل کا خدا یوں فرماتا ہے۔ کہ تمہارے باپ دادا تارح ابراہیم کا باپ اور ناحور کا باپ قدیم زمانے میں دریا کے پار رہتے تھے۔ اور غیر معبودوں کی بندگی کرتے تھے۔ اور میں نے تمہارے باپ ابراہیم کو دریا کے پار سے لیا۔ اور کنعان کے تمام ملک میں اُس کے ہمراہ رہا۔ اور اُس کی نسل کو بڑھایا۔ اور اُسے اسحاق عنایت کیا۔ اور اسحاق کو یعقوب اور یعقوب عنایت کئے۔ اور یعقوب کو کوہ سعیر دیا کہ اُس کا مالک ہو۔ اور یعقوب اور اُس کے بیٹے مصر کو اتر گئے۔ اور جب وہ ایک بڑی اور طاقتور اور کثیر العدد قوم بنے اور مصر کی اُن پر تختی کرنے لگے۔ تب میں نے موسیٰ اور ہارون کو بھیجا۔ اور میں نے اُن کاموں سے جو میں نے وہاں کئے، مصر کو مارا۔ اور اُس کے بعد میں نے تمہیں نکال دیا۔ تو میں تمہارے باپ دادا کو مصر سے نکال لایا۔ اور تم سمندر پر آئے تو مصریوں نے گاڑیوں اور گھوڑوں سے تمہارے باپ دادا کا جحر قلم تک چھپھا

کیا۔ اور وہ خداوند کے پاس چلائے۔ تو اُس نے اُن کے اور مصریوں کے درمیان اندھیرا کر دیا۔ پھر اُس نے سمندر کو اُن پر الٹا دیا۔ تو اُس نے انہیں ڈھانپ لیا۔ اور جو کچھ میں نے مصر میں کیا تمہاری آنکھوں نے دیکھا۔ اور تم بیابان میں بہت دنوں تک رہے۔ اور میں تمہیں امور یوں کے ملک میں ۸ جو اردن کے پار رہتے تھے، لے آیا۔ تب انہوں نے تم سے لڑائی کی۔ اور میں نے انہیں تمہارے ہاتھ میں دے دیا۔ اور تم اُن کے ملک کے مالک ہوئے۔ اور میں نے انہیں تمہارے سامنے سے نابود کیا۔ تب مواب کا بادشاہ بلاق بن صفور ۹ اٹھا۔ اور اسرائیل سے لڑا۔ اور اُس نے بلعام بن بعور کو بلا بھیجا۔ کہ تم پر لعنت کرے۔ تو میں نے نہ چاہا کہ بلعام کی سنوں۔ ۱۰ اس لئے اُس نے تمہیں برکت دی۔ اور میں نے تمہیں اُس کے ہاتھ سے چھڑا دیا۔ تب تم اردن کے پار تھے اور یریحو پر پہنچے۔ ۱۱ تو یریحو کے باشندوں اور امور یوں اور فرزیوں اور کنعانیوں اور حیتیوں اور جرجاشیوں اور حویوں اور یبوسیوں نے تم سے لڑائی کی۔ تو میں نے انہیں تمہارے ہاتھوں میں دے دیا۔ اور میں نے تمہارے آگے زبوروں کو بھیجا۔ اور میں نے تمہارے سامنے سے امور یوں کے دو بادشاہوں کو نکال دیا۔ نہ تمہاری تلوار نے اور نہ تمہاری کمان نے۔ اور میں نے تمہیں ملک عطا کیا۔ جس میں تم نے محنت نہ کی تھی۔ اور ایسے شہر جنہیں تم نے نہیں بنایا تھا۔ تو تم اُن میں بستے ہو تا کرستان اور اگلور جو تم نے نہ لگائے، تم کھاتے ہو۔ پس تم خداوند سے ڈرو۔ اور ۱۲ راستی اور صداقت سے اُس کی عبادت کرو۔ اور اُن معبودوں کو جن کی تمہارے باپ دادا دریا سے پار اور مصر میں بندگی کرتے تھے دور کرو۔ اور خداوند کی عبادت کرو۔ اور اگر تمہیں ۱۵ خداوند کی عبادت کرنا بڑا لگتا ہے تو آج کے دن تم چن لو۔ کہ کس کی بندگی کرو گے آیا اُن معبودوں کی جن کی تمہارے باپ دادا دریا کے پار بندگی کرتے تھے۔ یا امور یوں کے معبودوں کی جن کے ملک میں تم بستے ہو؟ مگر میں اور میرا گھر انا ہم خداوند کی بندگی کریں گے۔ تب لوگوں نے جواب میں کہا۔ ہرگز ایسا نہ ۱۶

ہو۔ کہ ہم خُداوند کو ترک کریں اور دوسرے معبودوں کی بندگی کریں ۱۷ کیونکہ خُداوند ہمارا خُدا وہی ہے۔ جس نے ہمیں اور ہمارے باپ دادا کو مُلک مصر کی جائے غلامی سے نکالا۔ جس نے ہماری آنکھوں کے سامنے وہ بڑی بڑی نشانیاں کیں۔ اور سب راہوں میں جن میں ہم چلے اور سب قوموں کے درمیان ۱۸ جن میں سے ہم گزرے اُس نے ہماری حفاظت کی ۱۹ اور خُداوند نے ہمارے سامنے سے سب قوموں کو اور اُموریوں کو جو مُلک میں رہتے تھے، نکال دیا۔ تو ہم بھی خُداوند ہی کی عبادت کریں گے۔ کیونکہ وہ ہمارا خُدا ہے ۲۰ تب یوشع نے لوگوں سے کہا۔ تم خُداوند کی عبادت نہ کر سکو گے۔ کیونکہ وہ قُدوس خُدا اور غیور خُدا ہے۔ وہ تمہارے گناہوں اور تمہاری بدیوں پر صبر نہ کرے گا ۲۱ اگر تم خُداوند کو ترک کرو گے اور دوسرے معبودوں کی عبادت کرو گے۔ تو بعد اس کے کہ وہ تم سے نیکی کرتا رہا تو وہ تم سے پھر جائے گا۔ اور تم پر آفت نازل کرے گا۔ اور تمہیں فنا کر ڈالے گا ۲۲ تب لوگوں نے یوشع سے کہا ہرگز نہیں۔ بلکہ ہم خُداوند کی بندگی کریں گے ۲۳ تب یوشع نے لوگوں سے کہا۔ کہ تم آپ ہی اپنے لئے گواہ ہو۔ کہ تم نے اپنے لئے خُداوند کو چن لیا۔ کہ تم اُس کی بندگی کرو گے۔ تو ۲۴ انہوں نے کہا ہم گواہ ہیں ۲۵ تب اُس نے کہا کہ تم اجنبی معبودوں کو جو تمہارے درمیان ہیں، نکال پھینکو۔ اور اپنے ۲۶ دلوں کو خُداوند اسرائیل کے خُدا کی طرف مائل کرو ۲۷ تب لوگوں نے یوشع سے کہا۔ ہم خُداوند اپنے خُدا کی عبادت کریں گے۔ اور اس کا کہانا میں ۲۸ چنانچہ یوشع نے اُس روز لوگوں

سے عہد باندھا اور اُن کے لئے شکیم میں قواہن اور احکام مُقرر کئے ۲۹ جنہیں یوشع نے خُدا کی شریعت کی کتاب میں ۳۰ لکھا۔ ایک بڑا پتھر لیا۔ اور اُسے وہاں بلوط کے نیچے جو خُداوند کے مقدس کے پاس ہے نصب کیا ۳۱ اور یوشع نے ۳۲ سب لوگوں سے کہا۔ کہ یہ پتھر ہمارے درمیان گواہ ہوگا۔ کیونکہ اُس نے سب باتیں جو خُداوند نے ہمیں فرمائیں، سنی ہیں۔ تو وہ تمہارے خلاف گواہ ہوگا۔ تانہ ہو کہ تم اپنے خُدا کا انکار کرو ۳۳ تب یوشع نے لوگوں کو اُن کی اپنی اپنی میراث کی ۳۴ طرف رخصت کیا ۳۵

یوشع کی وفات اور ان باتوں کے بعد ایسا ہوا۔ کہ خُداوند ۳۶ کے بندے یوشع بن نون نے وفات پائی۔ اور وہ ایک سو دس برس کی عمر کا تھا ۳۷ اور انہوں نے اُسے اُس کی میراث کی زمین ۳۸ میں سارح میں دفن کیا۔ جو کوہستان افراتیم میں کوہ جاعش کے شمال میں ہے ۳۹ اور اسرائیل یوشع کی زندگی کے سب دن ۴۰ اور اُن بزرگوں کے سب دنوں میں جو یوشع کے بعد زندہ رہے اور جو اُن سارے کاموں کو جو خُداوند نے اسرائیل کے لئے کئے تھے، جانتے تھے۔ خُداوند کی بندگی کرتے رہے ۴۱ اور یوسف کی بیٹیوں کو جنہیں بنی اسرائیل مصر سے ۴۲ لائے تھے۔ انہوں نے شکیم کے بیچ اُس قطعہ زمین میں گاڑا جو یعقوب نے شکیم کے باپ حمور کے بیٹوں سے سوحلون دے کر خریدی تھی اور جو بنی یوسف کی ملکیت تھی ۴۳ اور اِلی عازار بن ہارون ۴۴ بھی فوت ہوا۔ اور انہوں نے اُسے اُس کے بیٹے فنیاس کے جُبعہ میں دفن کیا جو اُسے کوہستان افراتیم میں دیا گیا تھا +

قُصَات

قُصَات کی کتاب میں اسرائیلی اُمت کے وہ واقعات درج ہیں جو یسوع کی وفات سے لے کر سمویل نبی کی پیدائش تک وقوع میں آئے۔ ان واقعات میں اُن بارہ قاضیوں کا ذکر ہے جو خدا کی طرف سے برپا ہوئے تاکہ لوگوں کو اُن کے دشمنوں سے رہائی دلائیں۔ انصاف کریں اور شریعت کو قائم رکھیں۔ یہ کتاب ظاہر کرتی ہے کہ خدا اپنی راسخی سے بے وفا اور بت پرست اسرائیلی قوم کو سزا دیتا ہے مگر جب وہ اپنے گناہوں سے توبہ کرتی ہے تو پھر اُن پر رحم کرتا ہے۔ کتاب کا مصنف نامعلوم ہے لیکن بعض کی رائے ہے کہ سمویل نبی نے اسے قلم بند کیا۔ کتاب کے دو بڑے حصے ہیں۔

ابواب ۷-۲۱ چُنیدہ قاضیوں کے واقعات

ابواب ۱-۶ عہد سے برگشتگی

باب ۱

نے مجھے بدلہ دیا۔ تب وہ اُسے یروشلیم میں لائے۔ جہاں وہ مر گیا۔ اور بنی یہودہ نے یروشلیم سے لڑائی کر کے اُسے لے لیا۔ اور تلوار کی دھار سے اُسے مارا اور شہر کو آگ سے جلا دیا۔ بعد اُس کے بنی یہودہ اُن کنعانیوں سے جو کوہستان اور نجدہ اور شفیلمہ میں بستے تھے لڑائی کرنے کو اترے۔ اور یہودہ اُن کنعانیوں کے خلاف جو حبرون میں بستے تھے، نکلا۔ اور حبرون کا پہلا نام قریت اربع تھا۔ اور انہوں نے شیشائی اور آبی مان اور تلمائی کو مارا۔ اور وہاں سے وہ دتیر کے باشندوں کے خلاف ۱۱ گئے۔ اور دتیر کا پہلا نام قریت رفر تھا۔ تب کالب نے کہا۔ کہ ۱۲ جو کوئی قریت سفر کو مارے اور اُسے لے لے۔ تو میں اُسے اپنی بیٹی عکسہ بیہاہ دؤں گا۔ تو کالب کے چھوٹے بھائی قناز کے بیٹے عتی ایل نے اُسے لے لیا۔ تب کالب نے اپنی بیٹی عکسہ کا بیہاہ اُس سے کر دیا۔ اور ایسا ہوا۔ کہ جب وہ اُس کے پاس آئی۔ ۱۳ تو اُس نے اُسے ابھارا۔ کہ اپنے باپ سے کھیت مانگے۔ تب وہ گدھے پر سے اُتری۔ تو کالب نے اُس سے کہا تجھے کیا ہوا؟ ۱۴ تو اُس نے کہا۔ کہ مجھے برکت دے۔ کہ تُو نے خشک زمین مجھے ۱۵ عطا کی۔ تو مجھے پانی کے چشمے بھی عطا کر۔ تب کالب نے اُوپر اور نیچے کے چشمے اُسے دیئے۔ ۱۶ اور موسیٰ کے سسرال قینیوں کی اولاد کھجوروں کے شہر سے بنی یہودہ کے ساتھ یہودہ کے بیابان کو جو عراد کے نجدہ

۱ [کنعانیوں سے جنگ] اور یسوع کی وفات کے بعد یوں ہوا۔ کہ بنی اسرائیل نے خداوند سے سوال کر کے کہا۔ کہ کنعانیوں کے ساتھ جنگ کرنے کو ہم میں سے کون پہلے چڑھے ۲ گا؟ تو خداوند نے فرمایا۔ کہ یہودہ چڑھے گا۔ کیونکہ میں نے ۳ ملک اُس کے قبضے میں کر دیا۔ تب یہودہ نے اپنے بھائی شمعون سے کہا کہ میری پیمراث میں تُو میرے ساتھ چل۔ تاکہ ہم کنعانیوں سے جنگ کریں۔ اور میں تیرے ساتھ تیری پیمراث ۴ میں چلوں گا۔ چنانچہ شمعون اُس کے ساتھ گیا۔ تب یہودہ نے چڑھائی کی۔ اور خداوند نے کنعانیوں اور فرزیوں کو اُن کے ہاتھ میں دے دیا۔ تو انہوں نے بازق میں اُن کے دس ہزار ۵ آدمی قتل کئے۔ اور انہوں نے اُدونی بازق کو بازق میں پایا۔ تو ۶ اُس سے لڑے۔ اور کنعانیوں اور فرزیوں کو مارا۔ تب اُدونی بازق بھاگ گیا۔ اور انہوں نے اُس کا تعاقب کیا۔ اور اُسے گرفتار کر کے اُس کے ہاتھوں اور پاؤں کے انگوٹھے کاٹ ڈالے۔ ۷ تب اُدونی بازق نے کہا۔ کہ ستر بادشاہ جن کے ہاتھوں اور پاؤں کے انگوٹھے کاٹے گئے تھے۔ میرے دسترخوان کے نیچے سے ٹکڑے چُن کر کھاتے تھے۔ تو جیسا میں نے کیا ویسا ہی خدا

- ۱۷ میں ہے، چڑھی اور جا کر عیالیتوں کے ساتھ بسی ۱۵ اور یہودہ اپنے بھائی شمعون کے ساتھ گیا۔ تو انہوں نے کنعانیوں کو جو صفات میں رہتے تھے، مارا۔ اور انہیں نیست و نابود کر دیا۔
- ۱۸ اور شہر کا نام حرّمہ رکھا ۱۵ اور یہودہ نے غزہ اور اُس کی نواحی اور اشقلون اور اُس کی نواحی اور عقرّون اور اُس کی نواحی کو اپنے قبضہ میں نہ لیا ۱۵ اور خداوند یہودہ کے ساتھ تھا۔ چُنا چُہ انہوں نے کوہستان پر قبضہ کیا۔ مگر وادی کے باشندوں کو ۲۰ نکال نہ سکا۔ کیونکہ اُن کے پاس لوہے کی گاڑیاں تھیں ۱۵ اور انہوں نے حرمون کا لبّ کو دے دیا۔ جیسا کہ موسیٰ نے کہا تھا۔ تو اُس نے وہاں سے عتّاق کے تین بیٹوں کو نکال دیا ۲۱ اور بنی یغیاہین نے اُن یبوسیوں کو جو یروشلیم میں رہتے تھے، نہ نکالا۔ اِس لئے یبوسی آج کے دن تک بنی یغیاہین کے ساتھ یروشلیم میں بستے ہیں ۱۵
- ۲۲ اور یوسف کے گھرانے نے بھی بیت ایل پر چڑھائی ۲۳ کی۔ اور خداوند اُن کے ساتھ تھا ۱۵ اور یوسف کے گھرانے نے بیت ایل کی جاسوسی کرنے کے لئے آدمی بھیجے۔ اور ۲۴ اُس شہر کا نام پہلے لوز تھا ۱۵ اور جاسوسوں نے ایک آدمی کو شہر میں سے نکلے دیکھا۔ اور اُس سے کہا۔ کہ ہمیں شہر میں داخل ہونے کی راہ بتا اور ہم تجھ پر مہربانی کریں گے ۱۵ تو اُس نے انہیں شہر میں داخل ہونے کی راہ بتائی۔ تب انہوں نے شہر کو تلوار کی دھار سے مارا۔ پر اُس آدمی کو اور اُس کے سارے ۲۶ گھرانے کو چھوڑ دیا ۱۵ اور وہ آدمی جیتوں کی سر زمین میں گیا۔ اور وہاں ایک شہر بنایا۔ اور اُس کا نام لوز رکھا۔ اور اُس کا یہ نام آج تک ہے ۱۵
- ۲۷ اور مئیس نے بیت شان اور تغناک مع اُن کے قصبوں کے اپنے قبضے میں نہ لیا۔ اور نہ ہی دور اور یبلعام اور یجندہ اور اُن کے قصبوں کے باشندوں کو نکالا۔ لہذا کنعانی اُس ملک میں بستے ۲۸ رہے ۱۵ اور جب بنی اسرائیل نے زور پکڑا تو انہوں نے کنعانیوں کو باج گوار بنایا۔ پر انہیں نکال نہ دیا ۱۵
- ۲۹ اور افرائیم نے بھی اُن کنعانیوں کو جو جازر میں بستے تھے۔
- نہ نکالا۔ تو کنعانی اُن کے درمیان جازر میں بستے رہے ۱۵ اور زلیخون نے بھی قفرون اور نہلال کے باشندوں کو ۳۰ نہ نکالا تو کنعانی اُن کے درمیان بستے رہے۔ اور اُن کے باج گوار ہوئے ۱۵
- اور آشیر نے علو اور صیدون اور محلب اور ازیب اور جلبہ ۳۱ اور افیش اور رحوب کے باشندوں کو نہ نکالا ۱۵ اور آشیری اُن ۳۲ کنعانیوں کے درمیان جو ملک میں رہتے تھے، بسے۔ کیونکہ انہوں نے انہیں نہ نکالا ۱۵
- اور نفتالی نے بیت شمس اور بیت عنات کے باشندوں ۳۳ کو نہ نکالا۔ لیکن کنعانیوں کے درمیان جو ملک میں رہتے تھے، بسے اور بیت شمس اور بیت عنات کے باشندے اُن کے باج گوار ہوئے ۱۵
- اور اموریوں نے بنی دان کو پہاڑ میں تنگ کیا۔ اور انہیں ۳۴ وادی میں اترنے نہ دیا ۱۵ اور اموری کو وحاسر اور ایالون اور شعلیم ۳۵ میں بستے رہے اور جب یوسف کے گھرانے کا ہاتھ زور آ رہا تو انہیں باج گوار بنالیا ۱۵ اور آدمیوں کی سرحد عقریم کی چڑھائی ۳۶ سے یعنی شیلہ سے آگے آگے کوئی +

باب ۲

- ۱ یوشع کی وفات کے بعد اسرائیل کی حالت کا فرشتہ جلجلاک سے بیت ایل کو آیا اور کہا۔ میں تمہیں مصر سے نکال لایا اور اُس ملک میں تمہیں داخل کیا۔ جس کی بابت میں نے تمہارے باپ دادا سے قسم کھائی تھی۔ اور میں نے کہا۔ کہ میں اپنا عہد تمہارے ساتھ کبھی نہ توڑوں گا ۱۵ اور تم اُس ملک کے باشندوں کے ساتھ عہد نہ باندھو۔ اور اُن کے مدحوں کو ڈھا دو۔ مگر تم نے میری بات نہ سنی۔ تم نے یہ کیوں کیا ۱۵؟ تو اس لئے میں نے بھی کہا۔ کہ میں انہیں تمہارے سامنے ۳ سے نکال نہ دوں گا۔ بلکہ وہ تمہاری پسلیوں میں ہوں گے۔ اور اُن کے معبود تمہارے لئے چھندا ہوں گے ۱۵ جب خداوند ۴

کے فرشتے نے سارے بنی اسرائیل سے یہ بات کہی۔ تو لوگ
۵ اپنی آوازیں بلند کر کے روئے اور انہوں نے اُس جگہ کا نام
بوکیم رکھا اور وہاں پر خداوند کے لئے قربانی چڑھائی۔
۶ جب یوشع نے لوگوں کو رخصت کیا تھا۔ تو بنی اسرائیل میں
سے ہر ایک مرد اپنی میراث کو لیا تھا۔ تاکہ زمین پر قبضہ کرے۔
۷ اور لوگ یوشع کے سب ایام میں خداوند کی عبادت کرتے رہے۔
اور اُن بزرگوں کے ایام میں بھی جو یوشع کے بعد تھے۔ اور
جنہوں نے خداوند کے سارے عظیم کام جو اُس نے اسرائیل کے
۸ لئے کئے، دیکھے تھے۔ اور خداوند کا بندہ یوشع بن نون ایک سو دس
۹ برس کی عمر کا ہو کر فوت ہوا۔ اور کوہ جاعش کے شمال کی جانب
کوہ افرائیم میں اپنی میراث کی زمین کے بیچ تہہ سارح میں دفن
۱۰ کیا گیا۔ اور اُس پشت کے تمام لوگ بھی اپنے باپ دادا سے جا
ملے۔ اور اُن کے بعد دوسری پشت پیدا ہوئی۔ جنہوں نے نہ
خداوند کو اور نہ جو کچھ اُس نے اسرائیل کے لئے کیا تھا، جانا۔
۱۱ تو بنی اسرائیل نے خداوند کی نگاہ میں بدی کی۔ اور بعلیم
۱۲ کی بندگی کی۔ اور انہوں نے خداوند اپنے باپ دادا کے خدا کو
جس نے انہیں ملک مصر سے نکالا تھا، ترک کیا۔ اور گرد و نواح
کے لوگوں کے معبودوں اور جلی معبودوں کے پیچھے چلے۔ اور انہیں
۱۳ سجدہ کیا۔ اور خداوند کو غصہ دلا یا۔ اور انہوں نے خداوند کو
۱۴ چھوڑ دیا۔ اور بعلیم اور عشتاروت کی بندگی کی۔ تو خداوند کا غضب
اسرائیل پر بھڑکا اور اُس نے انہیں غارت گروں کے حوالے
کیا۔ جنہوں نے انہیں غارت کیا۔ اور انہیں اُن کے دشمنوں
کے ہاتھ جو اُن کے ارد گرد تھے، بیچا۔ اور انہیں طاقت نہ رہی
۱۵ کہ وہ اپنے دشمنوں کے سامنے ٹھہریں۔ تو ایسا ہوا۔ کہ جہاں
کہیں وہ نکلے۔ خداوند کا ہاتھ اُن کی ہلاکت کے لئے اُن کے
خلاف تھا۔ جیسا کہ خداوند نے کہا تھا۔ اور جیسا کہ خداوند نے

۱۱:۲-۱۳ نعل رکھانیوں کا معبود تھا۔ نعل کے لفظی معنی خداوند ہیں۔ اس کی
جمع بعلیم ہے۔ جو پاک کلام میں تمام انہی معبودوں کے لئے استعمال ہوا ہے +
عشتاروت محبت اور بار آور کی دیوی کا نام تھا + پاک کلام میں اس کی جمع
عشتاروت ہے جو غیر قوموں کی سب دیویوں کے لئے استعمال ہوا ہے +

قسم کھائی تھی۔ تو وہ نہایت پست حال ہوئے۔
اور جب خداوند نے قاضیوں کو برپا کیا تاکہ انہیں
۱۶ غارت گروں کے ہاتھ سے خلاصی دیں۔ تو وہ قاضیوں کے بھی
شکوہ نہ ہوئے۔ مگر دوسرے معبودوں کی پیروی کر کے بدکاری
کی۔ اور انہیں سجدہ کیا۔ اور وہ اُس راہ سے جس پر اُن کے
باپ دادا خداوند کے حکموں کی فرمانبرداری میں چلتے تھے۔
۱۸ بہت جلد پھر گئے اور اُن کی طرح کے کام نہ کئے۔ اور جب
خداوند اُن کے لئے قاضیوں کو برپا کرتا۔ تو خداوند قاضی کے
ساتھ ہوتا۔ اور قاضی کے تمام ایام میں انہیں اُن کے دشمنوں
کے ہاتھ سے چھڑاتا تھا۔ کیونکہ خداوند ظالموں اور دکھ دینے
والوں کے باعث اُن کے رونے پر رحم کرتا تھا۔ اور جب قاضی مر
۱۹ جاتا تو وہ پھر برگشتہ ہوتے اور دوسرے معبودوں کی پیروی کر کے
اپنے باپ دادا سے بھی زیادہ بگڑ جاتے اور دوسرے معبودوں
کی بندگی اور انہیں سجدہ کرتے تھے۔ وہ نہ اپنے بد اعمال سے
اور نہ اپنی سخت دلی ہی سے باز آئے۔ تب خداوند کا غضب
۲۰ اسرائیل پر بھڑکا اور اُس نے کہا۔ چونکہ اُن لوگوں نے میرے
عہد کو جو میں نے اُن کے باپ دادا سے باندھا تھا، توڑ ڈالا۔
اور میری آواز کے شکوہ نہ ہوئے۔ تو میں بھی اُن قوموں میں
۲۱ سے جنہیں یوشع اپنی وفات کے وقت چھوڑ گیا۔ کسی کو اُن کے آگے
سے دفع نہ کروں گا۔ تاکہ میں اُن سے اسرائیل کو آزمائوں کہ آیا
۲۲ وہ خداوند کی راہ کو مانیں گے۔ اور اُس میں چلیں گے۔ جیسے کہ
اُن کے باپ دادا مانتے تھے۔ یا نہیں؟ اس لئے خداوند نے
۲۳ اُن قوموں کو چھوڑا اور انہیں جلد نہ نکالا۔ اور نہ انہیں یوشع
کے ہاتھ کے حوالے کیا +

باب ۳

لوگوں کی بت پرستی اور یہ وہ قومیں ہیں جنہیں خداوند نے
۱ چھوڑا۔ تاکہ اسرائیل کو اُن سے آزمائے۔ اُن سب کو جو
رکھانیوں کی جنگ سے واقف نہ تھے۔ فقط اس لئے کہ
۲ بنی اسرائیل کی اُن پشتوں کو جنگ سکھائے جو پہلے اُس سے

- ۳ ناواقف تھیں۔ فلسطینیوں کے پانچ قُطب اور سب کنعانی اور صیّدونی اور جوئی جو کوہستان لبنان میں بعل جرمون کے پہاڑ سے لے کر جمات کے مدخل تک بستے تھے۔ اور اُس نے انہیں چھوڑا۔ تاکہ اُن سے اسرائیل کو آزمائے۔ آیا وہ خداوند کے حکموں کو جو اُس نے موسیٰ کی زبان سے اُن کے باپ دادا کو فرمائے سنتے ہیں؟ اس لئے بنی اسرائیل کنعانیوں اور حیتیوں اور اموریوں اور فرزیوں اور جوئیوں اور یوسیوں کے درمیان بستے تھے۔ اور انہوں نے اُن کی بیٹیوں کو اپنی بیویاں بنایا۔ اور اپنی بیٹیاں اُن کے بیٹوں کو دیں۔ اور اُن کے معبودوں کی بندگی کی۔
- ۴ **عنتی ایل** اور بنی اسرائیل نے خداوند کی نگاہ میں بدی کی۔ اور خداوند اپنے خدا کو بھول گئے۔ اور لعیم اور عشتاروت کی بندگی کی۔ تب خداوند کا غضب اسرائیل پر بھڑکا اور اُس نے انہیں اِدوم کے بادشاہ کو شانِ رشعا تائم کے ہاتھ بیچ دیا۔ لہذا بنی اسرائیل نے کو شانِ رشعا تائم کی آٹھ برس تک غلامی کی۔ تب بنی اسرائیل خداوند کے پاس چلائے۔ تو خداوند نے اسرائیل کے لئے ایک خلاصی دینے والا برپا کیا۔ جس نے انہیں خلاصی دی۔ اور وہ عنتی ایل بن قناز کا لب کا چھوٹا بھائی تھا۔ اور خداوند کا روح اُس پر تھا۔ اور وہ اسرائیل میں قاضی ہوا۔ اور جنگ کے لئے نکلا۔ تو خداوند نے اِدوم کے بادشاہ کو شانِ رشعا تائم کو اُس کے قبضے میں کر دیا۔ اور اُس کا ہاتھ ۱۱ کو شانِ رشعا تائم پر غالب رہا۔ اور چالیس برس تک ملک میں آرام رہا۔ پھر عنتی ایل بن قناز فوت ہو گیا۔
- ۱۲ **ایہود** اور بنی اسرائیل نے پھر وہ کام کیا جو خداوند کی نگاہ میں بُرا تھا۔ تو خداوند نے موآب کے بادشاہ عجیلون کو اسرائیل کے خلاف قوی کیا۔ کیونکہ انہوں نے خداوند کی نگاہ میں بدی کی۔ تو اُس نے بنی عتوان اور بنی عالیق کو اُن کے خلاف جمع کیا۔ اور وہ گیا۔ اور اسرائیل کو مارا اور کھجوروں کا شہر لے لیا۔ اور بنی اسرائیل نے موآب کے بادشاہ عجیلون کی اٹھارہ برس تک ۱۳ غلامی کی۔ تب بنی اسرائیل خداوند کے آگے چلائے۔ تو خداوند نے اُن کے لئے ایک ٹھہرانے والا ایہود بن جیرا بنیا مینی برپا
- کیا۔ جو دو ہفتا تھا۔ تو اسرائیل نے اُس کے ہاتھ موآب کے بادشاہ عجیلون کو ہدیئے بھیجے۔ اور ایہود نے اپنے لئے ایک دو دھاری تلوار جس کا طول ایک ہاتھ تھا، بنائی۔ اور اُسے اپنے کپڑے کے نیچے اپنی دہنی ران پر باندھا۔ اور موآب کے بادشاہ عجیلون کے پاس وہ ہدیئے گُزراں لایا۔ اور عجیلون بہت موٹا آدمی تھا۔ اور جب وہ ہدیئے گُزراں چکا تو اُس نے اُن آدمیوں کو ۱۸ جو ہدیئے اٹھلائے تھے، رخصت کیا۔ اور وہ آپ اُن بُجوں ۱۹ کے نزدیک سے جو جلیجالت میں تھے۔ لوٹا اور آئے کہا۔ اے بادشاہ! میرے پاس تیرے لئے ایک پوشیدہ پیغام ہے۔ تو اُس نے کہا خاموش! تب سب جو بادشاہ کے پاس بیٹھے تھے باہر چلے گئے۔ تب ایہود اُس کے نزدیک آیا۔ اور وہ اپنے ۲۰ ہوادار بالا خانے میں اکیلا بیٹھا ہوا تھا۔ تو ایہود نے کہا۔ میرے پاس تیرے لئے خدا کی طرف سے ایک پیغام ہے۔ تو عجیلون اپنے تخت سے اُٹھ کھڑا ہوا۔ تب ایہود نے اپنا بایاں ہاتھ لمبا ۲۱ کیا۔ اور اپنی دہنی ران پر سے تلوار لی اور اُس کے پیٹ میں گھونپ دی۔ کہ دستہ بھی پھل کے پیچھے اندر چلا گیا۔ اور چربی ۲۲ کی کثرت سے بند ہوا۔ کیونکہ اُس نے اُس کے پیٹ سے تلوار نہ نکالی۔ اور وہ کھڑکی میں سے باہر نکلا۔ اور بالا خانے ۲۳ کے دروازے بند کئے۔ اور انہیں قفل لگا دیا۔ اور جب وہ ۲۴ نکل گیا۔ تو بادشاہ کے نوکر آئے اور دیکھا۔ کہ بالا خانے کے دروازوں پر قفل لگا ہے۔ تو انہوں نے کہا کہ وہ سردخانے کی کوٹھڑی میں قضاے حاجت کرتا ہے۔ اور وہ ٹھہرے رہے۔ ۲۵ اور آخر کار حیران ہوئے۔ اور دیکھا کہ اُس نے بالا خانے کے دروازے نہیں کھولے تو انہوں نے چابی لی۔ اور دروازے کھولے۔ تو دیکھا کہ اُن کا مالک مرا ہوا زمین پر گر پڑا ہے۔ اور جب وہ پریشانی میں تھے۔ تو ایہود بھاگ گیا۔ اور بُجوں ۲۶ کے مقام سے گزر کے سچرہ کو آیا۔ اور وہاں پہنچ کر کوہِ افراتیم ۲۷ میں نہر سگا پھونکا۔ تو اسرائیل اُس کے ساتھ پہاڑ پر سے اترے اور وہ اُن کے آگے آگے تھا۔ اور اُس نے اُن سے کہا۔ میرے ۲۸ پیچھے چلے آؤ۔ کہ خداوند نے تمہارے دشمنِ موآبیوں کو تمہارے

ہاتھ میں دے دیا ہے۔ تب وہ اُس کے پیچھے پیچھے اترے۔ اور
 موآب کی طرف کے اردن کے پایاب گھاٹوں پر قبضہ کیا۔
 ۲۹ اور کسی کو پار ہونے نہ دیا۔ اُس وقت انہوں نے موآبیوں کے
 قریباً دس ہزار آدمی جو سب کے سب دلیر اور بہادر تھے، قتل
 ۳۰ کئے۔ اور اُن میں سے ایک نہ بچا۔ چنانچہ اُس دن موآبی
 اسرائیل کے ہاتھوں کے نیچے مغلوب ہوئے۔ اور ملک کو
 اُسی برس تک آرام ملا۔
 ۳۱ **شجر** اور اُس کے بعد عنات کا بیٹا شجر اُٹھا۔ اور اُس نے
 فلسطینیوں کے چھ سو آدمی تیل کے پینے سے مارے۔ اور اُس
 نے بھی اسرائیل کو رہائی دی۔

باب ۴

۱ **دبّورہ** اور اہود کی موت کے بعد بنی اسرائیل نے پھر
 ۲ خداوند کی نگاہ میں بدی کی۔ لہذا خداوند نے انہیں رکعان
 کے بادشاہ یاہین کے ہاتھ میں جو حاضر میں بادشاہی کرتا تھا،
 بچا۔ اور اُس کا بیٹہ سالار سیرا تھا۔ جو غیر قوموں کے حروشت
 ۳ میں رہتا تھا۔ تب بنی اسرائیل خداوند کے آگے چلائے۔ کیونکہ
 اُس کے پاس نو سو لوہے کی گاڑیاں تھیں۔ اور اُس نے بیس برس
 ۴ تک بنی اسرائیل کو بہرہ شدت تک کیا۔ اور اُس وقت لقیہوت
 ۵ کی بیوی دبّورہ نبیہ بنی اسرائیل پر قاضیہ تھی۔ اور وہ کوہ افراتیم
 میں رامہ اور بیت ایل کے درمیان دبّورہ کے کھجور کے درخت
 کے نیچے بیٹھتی تھی۔ اور بنی اسرائیل اُس کے پاس انصاف کرانے
 ۶ کے لئے آتے تھے۔ تب اُس نے قادش نفتالی سے ابی نوعم کے
 بیٹے باراق کو آدمی بھیج کر بلایا۔ اور اُس سے کہا۔ کیا خداوند
 اسرائیل کے خدا نے حکم نہیں دیا۔ کہ تُو جا اور کوہ تابور میں لشکر
 کو تیار کر؟ اور بنی نفتالی اور بنی زبلون میں سے دس ہزار مرد
 ۷ اپنے ساتھ لے اور ان میں یاہین کے بیٹہ سالار سیرا اور اُس کی
 گاڑیوں اور اُس کی فوج کو دریائے قیشون پر تیری طرف لاؤں
 ۸ گا۔ اور اُسے تیرے ہاتھ میں دے دوں گا۔ باراق نے اُسے

کہا۔ اگر تُو میرے ساتھ چلے تو میں جاؤں گا۔ اور اگر تُو نہ چلے
 تو میں نہیں جاؤں گا۔ کیونکہ میں نہیں جانتا کہ خداوند مجھے کس
 دن کا مہمانی دے گا۔ اُس نے کہا۔ میں تیرے ساتھ چلوں گی۔
 ۹ مگر جو کچھ تُو کرتا ہے۔ اُس میں تیرا کچھ فخر نہ ہوگا۔ کیونکہ خداوند
 سیرا کو ایک عورت کے حوالے کرے گا۔ تب دبّورہ اٹھی۔ اور
 ۱۰ باراق کے ساتھ قادش کو گئی۔ اور باراق نے زبلون اور نفتالی
 کو قادش میں بلایا۔ اور اُس نے دس ہزار آدمیوں کے ساتھ
 ۱۱ چڑھائی کی اور دبّورہ اُس کے ساتھ چڑھی۔ اور حاربر قینی جو
 مٹوئی کے رشتہ دار حو باب کی نسل سے تھا۔ قینیوں سے جدا ہو گیا
 تھا۔ اور اُس نے اپنا خیمہ صعتیم میں جو قادش کے قریب ہے۔
 ۱۲ ایک بلوط کے درخت کے پاس لگایا تھا۔ تب سیرا کو خبر پہنچی۔
 ۱۳ کہ باراق بن ابی نوعم کوہ تابور پر چڑھا ہے۔ تو سیرا نے اپنی
 سب گاڑیاں جو نو سو لوہے کی گاڑیاں تھیں۔ اور اپنے سب لوگوں
 کو جو اُس کے پاس غیر قوموں کی حروشت سے دریائے قیشون تک
 تھے، جمع کیا۔ تب دبّورہ نے باراق سے کہا۔ اٹھ! کیونکہ خداوند
 نے آج کے دن سیرا کو تیرے ہاتھ میں دے دیا۔ اور دیکھ!
 خداوند تیرے آگے جاتا ہے۔ تو باراق کوہ تابور سے اُترا اور دس
 ۱۵ ہزار مرد اُس کے پیچھے تھے۔ اور خداوند نے سیرا اور اُس کی تمام
 گاڑیوں پر دہشت ڈالی۔ اور باراق کے آگے اُس کے تمام لشکر
 کو تلوار کی دھار سے قتل کیا۔ تب سیرا اپنی گاڑی سے نیچے کودا۔
 اور پیدل بھاگا۔ اور باراق نے اُس کی گاڑیوں اور اُس کے
 ۱۶ لشکر کا غیر قوموں کی حروشت تک پیچھا کیا۔ اور اُس کے لشکر
 میں سے ہر ایک تلوار کی دھار سے قتل ہو کر گرا۔ اور کوئی باقی نہ
 رہا۔ اور سیرا پیدل بھاگ کر حاربر قینی کی بیوی یاعیل کے خیمے
 ۱۷ میں آیا۔ کیونکہ حاضر کے بادشاہ یاہین اور حاربر قینی کے گھرانے
 میں صلح تھی۔ اور یاعیل سیرا کے استقبال کو نکلی۔ اور اُس سے
 کہا آ اے میرے آقا! میرے پاس آ۔ اور خوف زدہ نہ ہو۔ تو وہ
 اُس کے پاس گیا۔ اور خیمے میں داخل ہوا۔ تو اُس نے ایک کنبل
 سے اُسے ڈھانپ دیا۔ تب سیرا نے اُس سے کہا مجھے تھوڑا
 ۱۹ پانی پلا۔ کیونکہ میں پیاسا ہوں۔ تو اُس نے دودھ کی ایک چھوٹی

- ۲۰ مشک کھولی اور اُسے پلایا۔ اور پھر اُسے ڈھانپ دیا۔ پھر اُس نے اُس سے کہا۔ کہ تو خیمہ کے دروازہ پر کھڑی رہ۔ اور اگر کوئی آئے اور تجھ سے پوچھے۔ کہ یہاں کوئی ہے۔ تو کہنا۔ کہ کوئی نہیں۔
 ۲۱ تب حابر کی بیوی یاعیل نے خیمہ کی ایک میخ لی۔ اور موگری ہاتھ میں پکڑی اور آہستہ سے اُس کے پاس جا کر میخ اُس کی کینٹی میں ٹھونک دی۔ یہاں تک کہ وہ زمین میں جا دھنسی۔ کیونکہ وہ سوتا تھا۔ اور وہ اُس کے گھٹنوں کے درمیان
 ۲۲ میخ ہو کر بے بس پیچھے گر پڑا اور مر گیا۔ اور دیکھو جب باراق سیرا کے تعاقب میں آیا۔ تو یاعیل اُس کے استقبال کو باہر نکلی۔ اور اُس سے کہا۔ آ۔ اور میں تجھے وہ آدمی جسے تُو ڈھونڈتا ہے دکھاؤں گی۔ تب وہ اندر گیا۔ اور دیکھا کہ سیرا مرا پڑا ہے اور
 ۲۳ میخ اُس کی کینٹی میں ہے۔ چنانچہ خداوند نے اُس دن کنعان کے بادشاہ یائین کو بنی اسرائیل کے آگے مغلوب کیا۔ اور بنی اسرائیل
 ۲۴ کی طاقت بڑھتی گئی۔ اور اُن کا ہاتھ کنعان کے بادشاہ یائین پر بھاری ہوا۔ یہاں تک کہ انہوں نے اُسے نابود کر دیا۔

باب ۵

- ۱ **دبّورہ کا گیت** اسی روز دبّورہ اور باراق بن ابی نوعم نے یہ گیت گایا۔
 ۲ جب اسرائیل میں بال لمبے چھوڑے گئے۔ اور خوشی سے لوگ پیش آنے لگے۔ خداوند کو مبارک کہو۔
 ۳ اے شاہو! سنو! سردارو! سنو۔ میں خداوند کے لئے گاؤں گی۔ اسرائیل کے خدا کی میں حمد کروں گی۔ خداوند! جب تیرے چلا۔ اِدوم کے میدان سے جب آگے بڑھا۔ زمین کانپ اٹھی۔ آسمان تھر تھرایا۔ اور بادلوں نے باراں برسایا۔
- ۵ خداوند کے آگے پہاڑ لرزے۔ اسرائیل کے خدا کے حضور لرزے۔
 ۶ حجر بن عنات کے ایام میں کارواں نہیں جاتے تھے یاعیل کے ایام میں راہ ہائے خمیدہ سے جانے لگے راہ گیران۔ دیہات اسرائیل میں سے جاتے رہے۔ جب تک ٹونہ اٹھی، وہ جاتے رہے۔ اے دبّورہ! اے مادر اسرائیل!
 ۸ جدید معبودوں کی پرستش ہوئی۔ تب پھانگوں پر جنگ آنے لگی۔ میرادل اسرائیل کے اُن امراء کے ساتھ ہے۔ جو لوگوں کے ساتھ ہی خوشی سے بھرتی ہوئے۔ خداوند کو مبارک کہو۔ اے سفید گدھیوں کے سوارو۔ تم جو قاپیوں پر بیٹھے ہو۔ سب راہ چلنے والو۔ لکا رو۔
 ۱۱ کٹوؤں کے پاس تیر اندازوں کا کٹن۔ خداوند کے حق میں بیان صداقت۔ اسرائیل کے دیہات میں بیان صداقت۔ جاگ جاگ اے دبّورہ! سننا۔ جاگ جاگ اور گانا اٹھا۔ اٹھ! اے باراق بن ابی نوعم۔ اسیر کرنے والوں کو اسیر کر لے جا۔ اب باقی بہاؤ راترے ہیں۔ قوم خداوند دلیروں کے ساتھ ہی اتری ہے۔ افرائیم کے عوام میدان میں پھیلے۔ پنیائین تیرا بھائی درمیان گروہ۔ ماکیر میں سے بھی سردار اترے۔ زبولن میں سے عصا بردار اترے۔ امراء پیتا کر دبّورہ کے ساتھ۔

۲۵	جو خیموں میں رہتی ہیں اُن میں مبارک - مانگا پانی، پلایا دودھ -	باراق کا ہمراہی نفتالی - وادی میں پیادوں سمیت اُترا -
۲۶	امیروں کی قاب میں مکھن وہ لائی - اپنے ہاتھ میں اُس نے میخ پکڑی - دہنے ہاتھ میں دستکاروں کا موگرا - سیسر کو مارا۔ سر اُس کا توڑا -	زوبین کے دریاؤں کے پاس - قلبوں کے ہوئے تخمینے - ۱۶ اُنم اپنے بھیڑ سالوں میں کیوں؟ چرواہوں کی بنیں سننے - بیٹھے ہو کیوں؟ زوبین کے دریاؤں کے پاس - قلبوں کے ہوئے تخمینے -
۲۷	اُس کے قدموں میں جھک کر گر ا وہ - اُس کے قدموں میں گر کر پڑا وہ - جہاں وہ جھکا وہیں سر کر گر ا -	۱۷ چلے دو اُردن کے پار ہی آرام سے - اور دان اپنی کشتیوں میں ٹھہرا ہوا - آشیر بحری ساحل پر بیٹھا رہا - اور اپنی خلیجوں کے پاس جم گیا -
۲۸	وہ در بچہ سے جھانک کر چلائی - جھلملی سے اُس کی ماں نے پکارا - اُس کے رتھوں کے آنے میں دیر کیوں لگی؟ اُس کے رتھوں کے پیچھے اُنک کیوں گئے؟	۱۸ مگر بلون اپنی جان پر کھیلتا رہا - فرازوں پر یونہی نفتالی نکلا -
۲۹	اُس کی دانا تر عورت نے دیا جواب - جو خود بھی سوچا تھا اس نے جواب - وہ اسے غنیمت پا کر تقسیم کر رہے -	۱۹ آکر وہ بادشاہ لڑے - کنعان کے بادشاہ لڑے - تغناک میں جپڑے کے چشموں پر - چاندی کی کوٹ نہیں چاہتے تھے -
۳۰	ہرمر دو ایک ایک یاد دو کینر - سیسر کی رنگ بد رنگ خلعت کی کوٹ - مُنقش و رنگ بد رنگ کپڑے کی کوٹ ملکہ کے واسطے دو رنگ بد رنگ شالیں -	۲۰ آسمان پر کے تارے لڑے - سیسر اسے اپنی منزلوں پر سے لڑے - دریائے قیشون اُنہیں بہا لے گیا -
۳۱	اے خداوند یوں ہی ہوں کل دشمن ہلاک - اُس آفتاب کی طرح ہوں تیرے پیارے - جو طُلو ع ہوتا ہے آب و تاب میں - اور ملک نے چالیس برس تک آرام پایا +	۲۱ دریائے جنگ دریائے قیشون زور آوروں کو پامال کر دیا - گھوڑوں کے کھڑوں کے ٹھٹھے - گھوڑوں کی سر پٹ ہی سر پٹ - میروز پر لعنت ہی لعنت -
		۲۲ اُس کے باشندوں پر لعنت - کیونکہ دیروں سے مل کر نہیں - خداوند کی مدد اور ملک کو نہ آئے - عورتوں میں مبارک یا عیمل -
		۲۳

باب ۶

۱ جدعون اور بنی اسرائیل نے خداوند کی نگاہ میں پھر بندی
کی۔ تو خداوند نے اُنہیں سات برس تک بدیان کے حوالہ

- ۲ کیا اور بدیان کا ہاتھ بنی اسرائیل پر قوی ہوا تو بنی اسرائیل نے بدیان کے مقابل اپنے لئے پہاڑ میں غاریں مورچے اور قلعے بنائے اور ایسا ہوا کہ جب اسرائیل کچھ بولتے تھے تو بدیانی اور عیالیتی اور اہل مشرق ان پر چڑھائی کرنے کو نکل آتے تھے اور ان کے مقابل خیمے کھڑے کرتے اور ملک کے غلہ کو غزہ کے مدخل تک برباد کرتے تھے اور اسرائیل کے لئے نہ کچھ خوراک نہ بھیڑ بکری نہ گائے بیل اور نہ کوئی گدھا رہنے دیتے تھے کیونکہ وہ اپنے مویشی اور اپنے خیموں سمیت بُدّی کی طرح کثرت سے آتے تھے۔ یہاں تک کہ ان کا اور ان کے اونٹوں کا شمار نہ ہوتا تھا۔ وہ ملک میں داخل ہوتے اور اسے خراب کرتے تھے اس لئے اسرائیل بدیان کے سامنے نہایت پست ہوئے اور بنی اسرائیل خداوند کے آگے چلائے۔
- ۷ اور جب بنی اسرائیل بدیانوں کے سبب سے خداوند کے آگے چلائے تو خداوند نے بنی اسرائیل کے پاس ایک نبی بھیجا جس نے ان سے کہا۔ خداوند اسرائیل کا خدا یوں فرماتا ہے کہ میں تمہیں مصر سے چھڑا لایا۔ اور میں نے تمہیں جائے غلامی سے نکالا اور تمہیں مصریوں کے ہاتھ سے اور تمہارے سب ستانے والوں کے ہاتھ سے چھڑایا۔ اور انہیں تمہارے سامنے سے نکال دیا۔ اور ان کا ملک تمہیں عطا کیا۔ اور میں نے تم سے کہا کہ میں خداوند تمہارا خدا ہوں۔ چنانچہ تم اموریوں کے معبودوں سے جن کے درمیان تم ان کے ملک میں بستے ہو۔ مت ڈرو۔ لیکن تم میری آواز کے شکرانہ ہوئے۔ اور خداوند کا فرشتہ آیا اور عقرہ میں بلوط کے ایک درخت کے نیچے جو یوآش ابی عازری کا تھا، بیٹھا۔ اور اس کا بیٹا جدعون کوٹھو کے پاس گئے ہوں جھار ہاتھا۔ کہ بدیانوں سے چھپائے رکھے۔ تو خداوند کا فرشتہ اُسے دکھائی دیا۔ اور اُس سے کہا۔
- ۱۳ اے بہادر مرد! خداوند تیرے ساتھ ہے۔ جدعون نے اُس سے کہا۔ اے میرے آقا! اگر خداوند ہمارے ساتھ ہے۔ تو یہ تمام حادثے ہم پر کیوں واقع ہوئے۔ اور وہ سب مُعجزے
- اُس کے کہاں ہیں؟ جن کی بابت ہمارے باپ دادا نے ہم سے بیان کیا اور کہا۔ کہ خداوند ہمیں ملک مصر سے نکال لایا۔ اور اب خداوند نے ہمیں چھوڑ دیا۔ اور بدیان کے قبضے میں کر دیا۔ تب خداوند کے فرشتے نے اُس پر نگاہ کی اور اُس سے کہا۔ کہ اپنی قوت میں جا۔ اور اسرائیل کو بدیان کے ہاتھ سے رہائی دے۔ دیکھ میں نے تجھے بھیجا ہے۔ تو جدعون نے اُس سے کہا۔ اے میرے آقا! میں اسرائیل کو کیسے رہائی دوں گا؟ میرا گھرانہ منٹے میں سب سے حقیر گھرانہ ہے۔ اور میں اپنے باپ کے گھر میں سب سے چھوٹا ہوں۔ تو خداوند کے فرشتے نے اُس سے کہا۔ میں تیرے ساتھ ہوں گا۔ اور بدیان کو ایک ہی آدمی کی طرح مارے گا۔ تب اُس نے اُس سے کہا۔ اگر میں تیرے نزدیک منظور نظر ہوں۔ تو مجھے اس بات کا کوئی نشان دے۔ کہ تُو ہی ہے جس نے میرے ساتھ کلام کیا۔ جب تک کہ میں تیرے پاس نہ لوٹوں۔ اور اپنا ہدیہ نکال نہ لاؤں۔ اور تیرے آگے نہ رکھوں۔ تب تک تُو یہاں سے نہ جا۔ تو اُس نے اُس سے کہا۔ کہ جب تک تُو نہ لوٹے۔ میں یہاں ٹھہروں گا۔
- ۱۹ اور جدعون اندر گیا اور ایک بکری کا بچہ اور ایک ایفہ آٹے کی فطیری روٹیاں تیار کیں۔ اور گوشت اُس نے چنگیر میں رکھا۔ اور گوشت کا شوربا ایک کٹورے میں ڈالا۔ اور یہ سب کچھ لے کر بلوط کے درخت کے نیچے آیا اور اُس کے آگے گزرانا۔ تب خداوند کے فرشتے نے اُس سے کہا۔ کہ گوشت اور فطیری روٹیوں کو لے کر اُس چٹان پر رکھ۔ اور شوربا اُس پر اُنڈیل۔ تو اُس نے ایسا ہی کیا۔ تب خداوند کے فرشتے نے اُس عصا کی نوک سے جو اُس کے ہاتھ میں تھا گوشت اور فطیری روٹیوں کو چھوڑا۔ تو اُس چٹان میں سے آگ نکلی اور گوشت اور فطیری روٹیوں کو کھا گئی۔ اور خداوند کا فرشتہ اُس کی آنکھوں سے غائب ہو گیا۔ تب جدعون نے جانا کہ وہ خداوند کا فرشتہ تھا۔ تو جدعون نے کہا۔ اے مالک خداوند! میں نے خداوند کے فرشتے کو زور و بروہ دیکھا۔ تو خداوند نے اُس سے کہا۔ تیری

تو اُس نے نرسنگا پھونکا اور اُنہی عازر کے لوگ نکلے اور اُس کے پیچھے پیچھے چلے۔ تب اُس نے سارے منّتے کے پاس قاصد ۳۵ بھیجے۔ تو وہ بھی جمع ہوئے اور اُس کے پیچھے ہوئے۔ اور اُس نے آشیر اور زبولن اور نفتالی کے پاس بھی قاصد بھیجے تو وہ اُس کے ملنے کو نکل آئے۔ اور جدعون نے خدا سے کہا۔ اگر تو نبی اسرائیل ۳۶ کو میرے ہاتھ سے رہائی دلا نا چاہتا ہے۔ جیسا کہ تُو نے کہا۔ تو دیکھ میں اُون کی کترن کھلیاں میں رکھ دیتا ہوں۔ تو اگر ۳۷ صرف کترن پر ہی اوس پڑے۔ اور اردگرد کی زمین سُوکھی رہے۔ تو میں جاؤں گا۔ کہ تُو اسرائیل کو میرے ہاتھ سے رہائی دے گا۔ جیسا کہ تُو نے کہا۔ اور ایسا ہی ہوا۔ جب اگلے ۳۸ دن وہ صبح کو اُٹھا۔ اور اُس نے کترن کو نچوڑا تو اُس میں سے پیالہ بھر پانی نکلا۔ پھر جدعون نے خدا سے کہا۔ کہ تُو مجھ سے ۳۹ ناراض نہ ہو۔ کہ صرف ایک دفعہ میں اور بولوں گا۔ اور اب کی بار بھی کترن سے آزمائش کروں گا۔ کہ صرف اُون کی کترن خشک رہے اور ساری زمین پر اوس ہو چنانچہ خداوند نے اُس ۴۰ رات کو ایسا ہی کیا۔ کہ صرف کترن ہی خشک رہی اور ساری زمین پر اوس پڑی +

باب ۷

بدیان پر فتح تب یروہب بعل یعنی جدعون اور سب لوگ ۱ جو اُس کے ساتھ تھے، صبح کو اُٹھے، اور عین حردہ کے پاس ڈیرے لگائے۔ اور بدیانیوں کے ڈیرے جمعہ مورہ کے شمال کی طرف وادی میں تھے۔ تب خداوند نے جدعون سے کہا۔ کہ تیرے ۲ ساتھ کے لوگ اتنے زیادہ ہیں۔ کہ میں بدیان کو اُن کے ہاتھ میں نہیں کر سکتا۔ ایسا نہ ہو کہ اسرائیل میرے سامنے اپنے اُوپر فخر کر کے کہے کہ ہمارے ہاتھ نے ہمیں بچایا۔ اِس وقت تُو ۳ سب لوگوں کے کانوں میں اعلان کر دے۔ اور کہہ دے۔ کہ جو کوئی ترساں اور لرزاں ہو۔ وہ تُو لے۔ اور کوہ جلعاد سے چلا جائے۔ تو لوگوں میں سے بائیس ہزار واپس گئے۔ اور دس ہزار

۲۴ سلامتی ہو خوف نہ کر۔ کیونکہ تُو نہ مرے گا۔ تب جدعون نے وہاں پر خداوند کے لئے ایک مذبح بنایا۔ اور اُسے یہواہ شالوم کہا۔ اور وہ آج کے دن تک اُنہی عازریوں کے غفرہ میں موجود ہے۔ ۲۵ اور اُسی رات یوں ہوا۔ کہ خداوند نے اُس سے کہا۔ کہ اپنے باپ کا بیل یعنی دوسرا بیل جو سات برس کا ہے، لے اور بعل کے مذبح کو ڈھا دے۔ اور کہے کہ جو اُس کے پاس ہے، ۲۶ کاٹ ڈال۔ اور خداوند اپنے خدا کے لئے گڑھی کی چوٹی پر قاعدے کے مطابق ایک مذبح بنا اور بیل کو لے کر اُس کی سوتلی فریبانی اور اُس کہے کی لکڑی پر گوران جو تُو نے کاٹ ڈالا ۲۷ ہوگا۔ تب جدعون نے اپنے غلاموں میں سے دس آدمی لئے۔ اور جیسا کہ خداوند نے اُسے فرمایا تھا، کیا۔ اور چونکہ وہ یہ کام دن کے وقت کرنے سے اپنے باپ کے گھرانے اور شہر کے ۲۸ لوگوں سے ڈرا۔ تو اُس نے یہ کام رات کے وقت کیا۔ اور شہر کے لوگ جب صبح سویرے اُٹھے۔ تو دیکھا۔ کہ بعل کا مذبح ڈھایا ہوا ہے۔ اور اُس کے پاس کا کہمبا کاٹا گیا ہے۔ اور اُس مذبح پر جو بنایا گیا۔ بیل چڑھا ہوا ہے۔ اور انہوں نے ایک دوسرے سے کہا۔ یہ کام کس نے کیا؟ اور انہوں نے دریافت کیا۔ اور کوشش کی تو اُن سے کہا گیا۔ کہ جدعون بن یوآش نے یہ کام کیا ہے۔ تب شہر کے لوگوں نے یوآش سے کہا۔ کہ اپنے بیٹے کو باہر نکال لا۔ تاکہ وہ قتل کیا جائے۔ کیونکہ اُس نے بعل ۳۱ کا مذبح ڈھایا۔ اور اُس کے پاس کا کہمبا کاٹ ڈالا۔ تب یوآش نے اُن سب کو جو اُس کے سامنے کھڑے تھے کہا۔ کیا تم بعل کے لئے جھگڑتے ہو۔ یا اُسے بچانا چاہتے ہو؟ جو کوئی اُس کے لئے جھگڑتا ہو گیل تک مارا جائے۔ اگر وہ خدا ہے تو وہ اپنے لئے آپ ہی جھگڑے۔ کیونکہ کسی نے اُس کے مذبح کو ڈھا دیا ۳۲ ہے۔ تو اُس روز اُس نے اُس کا نام یروہب بعل رکھ کر کہا۔ کہ بعل آپ ہی اُس سے جھگڑا کرے۔ کیونکہ اُس نے اُس کے مذبح کو ڈھایا ہے۔ تب سارے بدیانی اور عمالیتی اور اہل مشرق باہم جمع ہوئے۔ اور پار اترے۔ اور وادی یوہیل ۳۴ میں ڈیرے لگائے۔ اور رُوح خداوند جدعون پر نازل ہوئی۔

۴ باقی رہے تب خداوند نے جدعون سے کہا۔ کہ لوگ ہنوز زیادہ ہیں۔ لہذا تو انہیں پانی کی طرف نیچے لا۔ اور میں وہاں انہیں آزمائوں گا۔ اور جس کی بابت میں کہوں۔ کہ یہ تیرے ساتھ جائے تو وہ تیرے ساتھ جائے گا۔ اور جس کی بابت میں کہوں۔ کہ وہ نہ جائے۔ تو وہ نہ جائے گا۔ چنانچہ وہ ان لوگوں کو پانی کے پاس نیچے لایا۔ اور خداوند نے جدعون سے کہا۔ کہ سب جو پانی کو اپنی زبان سے چڑچڑ کر کے پیئیں۔ جیسا کہ تکتا پیتا ہے۔ انہیں تو ایک طرف کھڑا کر۔ اور ایسا ہی ۶ انہیں جو پینے کے لئے گھٹنوں کے بل بٹھکیں۔ چنانچہ جنہوں نے اپنی تھیلی سے پانی منہ کو لا کر چڑچڑ کر کے پیا۔ تین سو آدمی تھے۔ اور باقی سب لوگ پانی پینے کو اپنے گھٹنوں کے بل بٹھکے۔ اور خداوند نے جدعون سے کہا۔ کہ ان تین سو آدمیوں سے جنہوں نے چڑچڑ کر کے پانی پیا۔ میں تجھے رہائی دوں گا۔ اور بدیان کو تیرے ہاتھ میں کر دوں گا۔ اور باقی سب ۸ لوگ اپنے اپنے مکان کو واپس چلے جائیں۔ لہذا انہوں نے لوگوں کے گھرے اپنے ہاتھ میں لئے۔ اور نرسنگے اٹھائے۔ اور باقی بنی اسرائیل میں سے اُس نے ہر ایک کو اُس کے خیمے میں بھیجا۔ اور تین سو آدمیوں کو اپنے ساتھ رکھا۔ اور مدیانیوں کے ڈیرے اُن کے نیچے وادی میں تھے۔

۹ اور اُس رات کو ایسا ہوا۔ کہ خداوند نے اُسے فرمایا۔ اُٹھ اور لشکر گاہ کو جا۔ کہ میں نے انہیں تیرے ہاتھ میں دے دیا ہے۔ اور اگر تو نیچے اترنے سے ڈرتا ہے۔ تو تو اپنے غلام فرہ ۱۰ کو ساتھ لے کر لشکر گاہ کو اتر۔ اور جو کچھ وہ کہتے ہیں، تو سن۔ اور اُس کے بعد تیرے ہاتھوں میں ثبوت آئے گی اور تو لشکر گاہ کو اترے گا۔ تب وہ اور اُس کا غلام فرہ لشکر گاہ میں کنارے ۱۲ کے سپاہیوں کی طرف اترے۔ اور بدیانی اور عمالیتی اور تمام اہل مشرق وادی کے درمیان بڑی کی مانند کثرت سے اترے ہوئے تھے اور اُن کے اونٹوں کا کچھ شمار نہ تھا۔ کیونکہ وہ کثرت سے سمندر کے کنارے کی ریت کی طرح تھے۔ جب جدعون آیا۔ تو دیکھو۔ وہاں ایک آدمی تھا۔ جو اپنے ساتھی سے اپنا خواب

بیان کر رہا تھا۔ اور اُس نے کہا۔ میں نے ایک خواب دیکھا۔ کہ جو کی روٹی کی ایک بکیا مدیانیوں کے لشکر میں آگری اور ایک خیمہ کو لگی تو اُسے ایسا دھکا مارا کہ وہ گر گیا۔ اور اُسے اٹھا دیا۔ اور وہ خیمہ زمین پر بچھ گیا۔ تو اُس کے ساتھی نے اُسے ۱۴ جواب دیا۔ اور کہا۔ بس یہ جدعون بن یوش اسرائیلی کی تلوار ہے۔ کہ جس کے ہاتھ میں خدا نے مدیانیوں کو اور سب لشکر گاہ کو کر دیا ہے۔ جب جدعون نے خواب کا بیان اور تعبیر سنی تو ۱۵ اُس نے سجدہ کیا۔ اور اسرائیل کے لشکر گاہ کو واپس آیا۔ اور کہا۔ اُٹھو۔ کہ خداوند نے مدیانیوں کے لشکر گاہ کو تمہارے ہاتھوں میں دے دیا ہے۔ اور اُس نے تین سو آدمیوں کے تین ۱۶ غول کئے۔ اور ہر ایک کے ہاتھ میں ایک نرسنگا اور ایک خالی گھڑا دیا۔ اور ہر گھرے کے اندر مشعل تھی۔ اور اُس نے اُن سے کہا۔ کہ جیسا مجھے کرتے دیکھو۔ ویسا ہی تم بھی کرو۔ اور دیکھو میں لشکر گاہ کے کنارے کے اندر داخل ہوجاؤں گا۔ تو جیسا میں کروں گا۔ ویسا ہی تم بھی کرو۔ اور جس وقت میں ۱۸ اور سب جو میرے ساتھ ہیں، نرسنگا چھوئیں۔ تو تم بھی لشکر گاہ کے گرد تمام طرف نرسنگے چھوئیں۔ اور لکارو۔ خداوند اور جدعون کے لئے۔ پس جدعون اور سمر دجواس کے ساتھ تھے ۱۹ لشکر گاہ کے کنارے پر درمیانی پہرے کے شروع میں آئے۔ اور اُسی وقت پہرے دار کھڑے ہوئے تھے۔ تو انہوں نے نرسنگے چھوئے۔ اور گھڑوں کو جو اُن کے ہاتھوں میں تھے ایک دوسرے پر مارا۔ اور غولوں نے نرسنگے چھوئے اور گھڑے ۲۰ توڑے۔ اور مشعلیں اپنے بائیں ہاتھوں میں اور نرسنگے اپنے دہنے ہاتھوں میں چھوئے کے لئے پکڑے۔ اور لکارے۔ خداوند اور جدعون کی تلوار اور ہر ایک آدمی اپنی جگہ میں لشکر گاہ ۲۱ کے گرد کھڑا ہوا۔ تو سارا لشکر گھبرا گیا۔ اور چیخوں سے شور مچایا۔ اور بھاگ نکلا۔ اور تین سو مرد اپنے نرسنگے چھوئے رہے۔ ۲۲ اور سارے لشکر گاہ میں خداوند نے ہر ایک کی تلوار اُس کے ساتھی پر چلائی۔ اور لشکر بیت شطہ کو صریحہ کی طرف ابل حولہ کے کنارے تک جو طہات کے سامنے ہے، بھاگا۔ اسرائیلی مرد ۲۳

نفتالی اور آشیر اور تمام منسے سے اکٹھے ہو کر نکلے۔ اور انہوں نے ۲۴ بدیانیوں کا تعاقب کیا اور جدعون نے تمام کوہ افرائیم پر قاصد بھیجے اور کہا۔ کہ بدیانیوں کے مقابلے میں باہر نکلو۔ اور ان کے خلاف گھاٹوں پر بیت بارہ اور اردن تک قبضہ کر لو۔ تب افرائیم کے سب مرد جمع ہوئے۔ اور بیت بارہ اور اردن تک گھاٹوں پر قبضہ کیا اور انہوں نے بدیانیوں کے سرداروں میں سے دوسرا عوریب اور زنبیب کو پکڑا اور عوریب کو عوریب کی چٹان پر اور زنبیب کو زنبیب کے کوٹھو کے پاس قتل کیا اور انہوں نے بدیانیوں کو گیداد اور عوریب اور زنبیب کے سروں کو اردن کے پار جدعون کے پاس لائے +

باب ۸

۱ [اہل مشرق پر فتح] اور افرائیم نے اُس سے کہا۔ تو نے ہمارے ساتھ ایسا کام کیوں کیا کہ جب تو بدیانیوں کے ساتھ جنگ کو نکلا تو ہمیں نہ بلایا؟ اور انہوں نے اُس کے ساتھ ۲ شدت جھگڑا کیا۔ تب اُس نے اُن سے کہا۔ کہ جو کچھ تم نے کیا اُس کے مقابلہ میں میں نے کیا کیا ہے؟ کیا افرائیم کے ۳ چھوڑے ہوئے انگور اُبی عازار کی فصل سے بہتر نہیں؟ خدا نے بدیانیوں کے سرداروں عوریب اور زنبیب کو تمہارے ہاتھ میں کر دیا ہے۔ تو میرے لئے کیا امکان تھا کہ جو کچھ تم نے کیا ویسا ہی میں کروں؟ تو جب اُس نے یہ بات اُن سے کہی تو اُن کا غصہ اُس سے دھیمّا ہوا۔ ۴ اور جدعون اردن کی طرف آیا۔ اور وہ اور تین سو مرد جو اُس کے ساتھ تھے، پار ہوئے۔ اور اگرچہ وہ تھکے ہوئے تھے۔ ۵ مگر تعاقب کرتے گئے۔ تب اُس نے سکوت کے باشندوں سے کہا۔ کہ ان لوگوں کو جو میرے پیچھے ہیں، روٹی دو۔ کیونکہ وہ تھکے ہوئے ہیں۔ اور میں بدیان کے بادشاہوں زانج اور ۶ صلّمتع کا پیچھا کیے جا رہا ہوں۔ تو سکوت کے رئیسوں نے اُس سے کہا، کیا زانج اور صلّمتع کے ہاتھ تیرے قابو میں آگئے کہ ہم

تیرے لشکر کو روٹی دیں؟ تو جدعون نے کہا۔ کہ اس بات کے لئے جب خداوند زانج اور صلّمتع کو میرے ہاتھ کر دے گا تو میں جنگل کے کانٹوں اور خاردار جھاڑیوں سے تمہارے جسموں کو پیٹوں گا۔ اور وہاں سے وہ فتوایل کی طرف چڑھا۔ اور اُن سے اُسی طرح کہا۔ تو فتوایل کے باشندوں نے بھی سکوت کے باشندوں کا سا جواب اُسے دیا تو اُس نے فتوایل کے ۹ باشندوں سے کہا۔ کہ اگر تمیں سلامت واپس آؤں۔ تو تمہارے اس بُرج کو ڈھاؤں گا اور زانج اور صلّمتع مع اپنے لشکروں ۱۰ کے جو پندرہ ہزار کے قریب تھے۔ وہ سب جوان اہل مشرق کے لشکر سے بچ رہے تھے۔ قرقریں تھے۔ اور وہ جو قتل کئے گئے۔ ایک لاکھ بیس ہزار تلوار چلانے والے مرد تھے۔ تب جدعون ۱۱ اُن کی راہ میں چڑھا جو نوح اور نجیہ کے مشرق کو خیموں میں رہتے تھے۔ اور لشکر کو مارا۔ کیونکہ وہ لشکر بے فکر تھا۔ تب زانج ۱۲ اور صلّمتع بھاگے۔ اور اُس نے اُن کا تعاقب کیا۔ اور بدیان کے دونوں بادشاہوں زانج اور صلّمتع کو پکڑ لیا۔ اور اُن کے تمام ۱۳ لشکر کو پراگندہ کیا اور جدعون بن یوآش حارس کی چڑھائی کے پاس سے لڑائی سے واپس ہوا اور سکوت کے باشندوں ۱۴ میں سے ایک نوجوان کو پکڑا اور اُس سے باتیں پوچھیں۔ تو اُس نے اُس کے لئے سکوت کے رئیسوں اور بزرگوں میں سے ستر مردوں کے نام لکھ دیئے۔ تب وہ سکوت کے ۱۵ آدمیوں کے پاس آیا اور کہا۔ دیکھو یہ زانج اور صلّمتع ہیں۔ جن کی بابت تم نے مجھے طعنہ دیا۔ اور تم نے کہا۔ کیا زانج اور صلّمتع کے ہاتھ تیرے قابو میں آگئے۔ کہ ہم تیرے تھکے ہوئے آدمیوں کو روٹی دیں؟ تب اُس نے شہر کے بزرگوں کو پکڑا۔ اور ۱۶ جنگل کے کانٹوں اور خاردار جھاڑیوں سے سکوت کے آدمیوں کو پیٹا اور اُس نے فتوایل کا بُرج ڈھا دیا۔ اور شہر کے لوگوں ۱۷ کو قتل کیا اور اُس نے زانج اور صلّمتع سے کہا۔ کہ وہ آدمی ۱۸ جنہیں تم نے تابور میں قتل کیا، کیسے تھے؟ تو انہوں نے کہا۔ کہ وہ تیری مانند تھے۔ اور اُن میں سے ہر ایک کی شکل شہزادوں کی سی تھی۔ تو اُس نے اُن سے کہا۔ کہ وہ میرے بھائی اور میری ۱۹

ماں کے بیٹے تھے۔ زندہ خداوند کی قسم۔ اگر تم انہیں جیتا رہنے دیتے۔ تو میں تمہیں قتل نہ کرتا۔ تب اُس نے اپنے پہلو سے بیٹے یا تر سے کہا۔ اٹھ اور ان دونوں کو قتل کر۔ مگر اُس نے ڈر کے مارے اپنی تلوار نہ کھینچی۔ کیونکہ وہ ابھی لڑکا ہی تھا۔ تب زانج اور صلح نے اُس سے کہا۔ تو آپ اٹھ اور ہم پر حملہ کر۔ کیونکہ جیسا آدمی ہوتا ہے ویسی ہی اُس کی طاقت ہوتی ہے۔ تب جدعون اٹھا۔ اور اُس نے زانج اور صلح کو قتل کیا۔ اور چاندی کے طوق جو اُن کے اونٹوں کی گردنوں میں تھے، لے لئے۔

۲۲ تب اسرائیل کے مردوں نے جدعون سے کہا۔ کہ تو ہم پر حکومت کر اور تیرا بیٹا اور تیرا پوتا بھی۔ کیونکہ تو نے ہمیں مدد کیا۔ تب جدعون نے اُن سے کہا۔ کہ نہ میں تم پر حکومت کروں گا اور نہ میرا بیٹا تم پر حکومت کرے گا۔ بلکہ خداوند ہی تم پر حکومت کرے گا۔ پھر جدعون نے اُن سے کہا۔ کہ میں تم سے ایک چیز مانگتا ہوں۔ کہ تم میں سے ہر ایک اپنی ٹوٹ میں سے کان کی بالی مجھے دے دے۔ کیونکہ وہ اسماعیلی تھے۔ اور اُن کی کان کی بالیاں سونے کی تھیں۔

۲۵ انہوں نے کہا ہم خوشی سے دیں گے اور انہوں نے ایک چادر بچھائی۔ تو ہر ایک نے اپنی ٹوٹ میں سے کان کی بالیاں اُس پر ڈال دیں۔ اور کان کی بالیوں کا وزن جو اُس نے مانگی تھیں، ایک ہزار سات سو مشقال ہوا۔ علاوہ اُن زیوروں اور طوق اور مرغوانی کپڑوں کے جو مدیان کے بادشاہوں پر تھے۔ اور علاوہ اُن زنجیروں کے جو اُن کے اونٹوں کی گردنوں میں تھیں۔ اور چنانچہ جدعون نے اُن سے ایک افود بنایا۔ اور اُسے اپنے شہر عفرہ میں رکھا۔ اور سارے اسرائیل نے اُس کے سبب بدکاری کی۔ اور وہ جدعون اور اُس کے گھر کے لئے

۲۸ ایک پھندا ہوا۔ اور مدیان اسرائیل کے سامنے پست ہوا۔ اور انہوں نے پھر کبھی سر نہ اٹھائے۔ اور جدعون کے ایام میں ملک نے چالیس برس تک آرام پایا۔

۲۹ اور یرو ب لعل بن یوآش اپنے گھر میں رہا۔ اور جدعون کے ستر بیٹے تھے۔ جو اُس کی صلب سے پیدا ہوئے۔

باب ۹

۱ اُبی ملک کا ظلم تب یرو ب لعل کا بیٹا اُبی ملک شکیم میں اپنے ماموؤں کے پاس گیا۔ اور اُن سے اور اپنی ماں کے باپ کے سارے خاندان سے کلام کر کے کہا کہ شکیم کے سارے رہنے والوں کے کانوں میں کہو۔ کہ تمہارے لئے ان دو باتوں میں سے کون سی بہتر ہے۔ کہ سب بنی یرو ب لعل جو ستر مرد ہیں۔ تم پر حکومت کریں۔ یا کہ ایک ہی آدمی تم پر حکومت کرے؟ اور یہ یاد رکھو کہ میں تمہاری ہڈی اور تمہارا گوشت ہوں۔ اور اُس کے ماموؤں نے شکیم کے سب رہنے والوں کے کانوں میں یہ تمام باتیں کہیں۔ تو اُن کے دل اُبی ملک کی طرف مائل ہوئے۔ کیونکہ انہوں نے کہا کہ وہ ہمارا بھائی ہے۔ اور انہوں نے لعل بریت کے گھر سے اُسے ستر مشقال چاندی کے دیئے۔ تو اُبی ملک نے اُس سے ستر بدعاش شریروں کو لو کر رکھا۔ اور وہ اُس کے پیرو ہوئے۔ تب وہ عفرہ میں اپنے باپ کے گھر گیا۔ اور اپنے بھائیوں یرو ب لعل کے ستر بیٹوں کو ایک ہی پتھر پر قتل کیا۔ مگر یرو ب لعل کا چھوٹا بیٹا تام نج گیا۔ کیونکہ وہ چھپ گیا تھا۔ تب شکیم کے سب لوگ اور تمام

- بیت ملو جمع ہوئے اور وہ گئے۔ اور شکیم میں سٹون کے بلوط کے پاس ابی ملک کو اپنے اوپر بادشاہ بنایا۔ جب یوتام کو اس کی خبر ہوئی تو وہ گیا اور کوہ جریم کی ایک اونچائی پر کھڑے ہو کر اس نے اپنی آواز بلند کی اور چلایا اور اُن سے کہا۔ اے شکیم کے لوگو! میری سنو۔ تاکہ خداوند تمہاری سنے۔ ایک زمانہ میں درخت گئے تاکہ کسی کو مسخ کر کے اپنے اوپر بادشاہ مقرر کریں۔ اور انہوں نے زیتون کے درخت سے کہا کہ تو ہمارا بادشاہ ہو۔ اور زیتون نے اُن سے کہا۔
- ۹ کیا میں اپنی چکنائی جو خدا اور آدمیوں کے لئے مستعمل ہوتی ہے چھوڑ دوں۔
- اور جا کر درختوں پر ٹھکرانی کروں؟
- ۱۰ اور درختوں نے انجیر کے درخت سے کہا کہ تو آ اور ہمارا بادشاہ ہو۔
- ۱۱ اور انجیر نے اُن سے کہا۔
- کیا میں اپنی شیرینی اور عمدہ میوہ چھوڑ دوں۔ اور جا کر درختوں پر ٹھکرانی کروں؟
- ۱۲ اور درختوں نے تاک سے کہا۔ کہ تو آ اور ہمارا بادشاہ ہو۔
- ۱۳ اور تاک نے اُن سے کہا۔
- کیا میں اپنی نئے کو جس سے خدا اور انسان خوش ہوتے ہیں چھوڑ دوں۔
- اور جا کر درختوں پر ٹھکرانی کروں؟
- ۱۴ اور تمام درختوں نے خاردار جھاڑی سے کہا۔ کہ تو آ اور ہماری بادشاہ ہو۔
- ۱۵ اور خاردار جھاڑی نے درختوں سے کہا۔
- اگر تم درحقیقت مجھے مسخ کر کے اپنے پر بادشاہ بناتے ہو تو آؤ اور میرے سایہ میں آرام کرو۔ اور اگر نہیں تو خاردار جھاڑی سے آگ نکلے اور لہناں کے دیوداروں کو جلا دے۔ اب اگر تم نے یہ راستی اور صداقت سے کیا۔ کہ ابی ملک کو اپنے اوپر بادشاہ بنایا۔ اور یروہب بعل اور اُس کے گھرانے سے اچھا سلوک کیا۔ اور جو چھ اُس کے ہاتھوں نے کیا اُس کی تم نے اُسے جزا دی۔ جب کہ میرا باپ تمہارے لئے لڑائیاں لڑا۔
- ۱۷ اور تمہارے آگے اپنی جان خطرے میں ڈالی۔ اور تمہیں بدیان کے ہاتھ سے چھڑایا۔ لیکن تم آج کے دن میرے باپ کے گھرانے کے خلاف اٹھے ہو۔ اور اُس کے ستر بیٹوں کو ایک ہی پتھر پر قتل کیا۔ اور اُس کی لونڈی کے بیٹے ابی ملک کو شکیم کے لوگوں کا بادشاہ بنایا۔ اس لئے کہ وہ تمہارا بھائی ہے۔ لہذا اگر تم نے آج کے دن راستی اور صداقت سے یروہب بعل اور اُس کے گھرانے کے ساتھ سلوک کیا ہے۔ تو تم ابی ملک سے خوش رہو۔ اور وہ بھی تم سے خوش رہے۔ اور اگر نہیں تو ۲۰ ابی ملک سے آگ نکلے اور شکیم کے لوگوں اور تمام بیت ملو کو کھا جائے اور شکیم کے لوگوں اور تمام بیت ملو سے آگ نکلے اور ابی ملک کو کھا جائے۔ اور یوتام دوڑا اور بھاگا۔ اور تیر کی طرف گیا۔ اور اپنے بھائی ابی ملک کے خوف سے وہیں رہا۔
- ۲۱ اور ابی ملک نے اسرائیل پر تین برس حکومت کی۔ تب خدا نے ابی ملک اور شکیم کے لوگوں کے درمیان عداوت کی روح ڈالی۔ اور شکیم کے لوگوں نے ابی ملک سے دعا بازی کی۔ تاکہ وہ ظلم جو اُس نے یروہب بعل کے ستر بیٹوں پر کیا، اُس پر آئے۔ اور اُن کا خون اُن کے بھائی ابی ملک پر، جس نے انہیں قتل کیا اور شکیم کے لوگوں پر جنہوں نے اُس کے بھائیوں کے قتل میں اُس کی مدد کی، رکھا جائے۔ تو شکیم کے لوگوں نے پہاڑوں کی چوٹیوں پر گھات میں لوگ بٹھائے۔ تو وہ انہیں جو اُس راہ سے گزرتے، لوٹ لیتے تھے اور یہ خبر ابی ملک کو پہنچی۔ اور جعل بن عابد مع اپنے بھائیوں کے آیا۔ اور شکیم کو گیا۔ اور شکیم کے لوگوں نے اُس پر اعتماد کیا۔ اور وہ کھیتوں میں گئے۔ اور تارکستانوں کا پھل توڑا اور انگوروں کو چوڑا اور خوشی کی۔ اور اپنے معبودوں کے مندر میں داخل ہوئے اور کھایا اور پیا اور ابی ملک پر لعنت کی۔ تب جعل بن عابد نے کہا۔ ۲۸ کہ ابی ملک کون ہے اور شکیم کیا ہے کہ ہم اُس کی خدمت گزاری کریں؟ کیا یروہب بعل کا بیٹا اور زبول اُس کا عہدہ دار ایک وقت شکیم کے باپ حمور کے آدمیوں کی خدمت گزاری نہیں کرتے تھے ہم اُس کی خدمت گزاری کیوں کریں؟ ۲۹ کاش کہ یہ لوگ

میرے ہاتھ تلے ہوتے تو میں ابی ملک کو کنارے کر دیتا۔ اور
 ۳۰ ابی ملک سے کہہ دیتا کہ تُو اپنی فوج کو بڑھا اور نکل آؤ اور شہر
 کے حاکم زبُول نے جَعْل بن عابد کی یہ باتیں سُنیں۔ تو اُس کا
 ۳۱ غصّہ بھڑکا اور اُس نے اڑومہ میں ابی ملک کے پاس قاصد
 بھیجے اور اُس سے کہا۔ کہ جَعْل بن عابد اور اُس کے بھائی شَلِیم
 ۳۲ میں آئے ہیں۔ اور تیرے خلاف شہر کو اُکساتے ہیں لہذا تُو
 ۳۳ اپنے لوگوں سمیت رات کو اُٹھ اور میدان میں گھات لگاؤ اور
 صُبح سویرے طلوع آفتاب کے وقت اُٹھ اور شہر پر حملہ کر۔ اور
 جب وہ اور اُس کے ساتھی تیرے خلاف باہر نکلیں۔ تو جو کچھ
 تجھ سے ہو سکے۔ اُن کے ساتھ کر۔
 ۳۴ چنانچہ ابی ملک اور سب لوگ جو اُس کے ساتھ تھے، رات
 ۳۵ کو اُٹھے اور چار فریق ہو کر شَلِیم کے گرد گھات میں بیٹھے۔ اور
 جَعْل بن عابد باہر نکلا اور شہر کے دروازہ کے مدخل کے پاس
 کھڑا ہوا۔ تو ابی ملک اور جو لوگ اُس کے ساتھ تھے کمین گاہ
 ۳۶ سے گود پڑے۔ اور جَعْل نے لوگوں کو دیکھا اور زبُول سے کہا۔
 کہ میں بُہت سے لوگوں کو پہاڑوں کی چوٹیوں سے اترتے دیکھتا
 ہوں۔ تو زبُول نے اُس سے کہا۔ کہ تُو پہاڑوں کا سایہ دیکھتا
 ۳۷ ہے۔ اور اُسے آدمی سمجھتا ہے۔ لیکن جَعْل نے پھر کہا اور بولا!
 دیکھ! لوگ طاہر آرس سے نیچے اترتے ہیں۔ اور ایک فریق
 ۳۸ ایلون معوشیم کے رستے سے آتا ہے۔ تب زبُول نے اُس سے
 کہا۔ اِس وقت وہ تیری بات کہاں گئی جو تُو کہتا تھا۔ کہ ابی ملک
 کون ہے جس کی ہم خدمت گزاری کریں۔ کیا یہ وہی لوگ نہیں؟
 جن کی تُو نے تھارت کی۔ پس اِس وقت باہر نکل۔ اور اُن سے
 ۳۹ جنگ کر۔ تب جَعْل شَلِیم کے لوگوں کے سامنے باہر نکلا۔ اور
 ۴۰ ابی ملک سے لڑا اور ابی ملک نے اُس کا پیچھا کیا۔ تو وہ اُس
 کے سامنے سے بھاگا۔ اور دروازے کے مدخل تک بُہت سے
 ۴۱ زخمی ہو کر گرے۔ اور ابی ملک نے اڑومہ میں قیام کیا۔ اور
 زبُول نے جَعْل اور اُس کے بھائیوں کو شَلِیم سے نکال دیا۔
 ۴۲ اور دوسرے دن لوگ میدان کی طرف باہر نکلے۔ تو ابی ملک
 ۴۳ کو اِس کی خبر دی گئی۔ تو اُس نے اپنے لوگوں کو لیا۔ اور اُن

کے تین فریق کئے اور میدان میں گھات لگائی۔ اور جب
 دیکھا۔ کہ لوگ شہر سے نکل آئے ہیں۔ تو وہ اُن پر آ پڑا اور
 انہیں مارا۔ اور ابی ملک اور وہ فریق جو اُس کے ساتھ تھا، ۴۴
 آگے بڑھے اور شہر کے دروازے کے مدخل پر کھڑے ہوئے۔
 اور دو فریقوں نے اُن سب پر جو میدان میں تھے۔ حملہ کیا۔
 اور انہیں مارا۔ اور وہ سارا دن ابی ملک، شہر سے لڑتا رہا اور ۴۵
 شہر کو لے لیا۔ اور وہاں کے لوگوں کو قتل کیا اور شہر کو ڈھا دیا۔
 اور اُس میں نمک بویا۔ اور بُرج شَلِیم کے سب لوگوں نے یہ ۴۶
 سنا۔ تو وہ اپنے معبود اہل بریت کے مندر کے تہ خانہ میں جمع
 ہوئے۔ اور ابی ملک کو خبر پہنچی۔ کہ بُرج شَلِیم کے لوگ جمع ہوئے ۴۷
 ہیں۔ تو ابی ملک اور سب لوگ جو اُس کے ساتھ تھے۔ کو صلاوت ۴۸
 پر چڑھے۔ اور ابی ملک نے اپنے ہاتھ میں گھبراہٹ لی۔ اور
 درخت سے ایک شاخ کاٹی۔ اور اُسے اپنے کندھے پر اٹھایا
 اور اپنے ساتھ کے لوگوں سے کہا کہ جو کچھ تم مجھے کرتے دیکھتے
 ہو۔ تم بھی جلدی سے کرو۔ تب اُن سب لوگوں نے جو اُس ۴۹
 کے ساتھ تھے ایک ایک شاخ کاٹی۔ اور ابی ملک کے پیچھے
 ہوئے۔ اور انہوں نے تہ خانہ کے گرد گھیر ڈالا اور اُسے نذر
 آتش کر دیا۔ تو بُرج شَلِیم کے تمام لوگ مَر گئے۔ اور وہ مرد
 اور عورتیں قریباً ایک ہزار تھے۔
ابی ملک کی موت پھر ابی ملک تاباس لو گیا۔ اور اُس ۵۰
 کے مقابل ڈیرے لگائے اور اُسے لے لیا۔ اور اُس شہر کے ۵۱
 درمیان میں ایک بڑا مضبوط بُرج تھا۔ تو شہر کے سب لوگ
 مردوزن بھاگ کر وہاں چلے گئے۔ اور اپنے پیچھے دروازہ بند
 کر دیا۔ اور بُرج کی چھت پر چڑھ گئے۔ تب ابی ملک بُرج ۵۲
 کے نزدیک آیا اور اُس کا محاصرہ کیا۔ اور بُرج کے دروازہ کی
 طرف آگے گیا۔ تاکہ اُسے آگ سے جلادے۔ تب ایک ۵۳
 عورت نے چنگی کا پتھر ابی ملک کے سر پر گر لیا۔ اور اُس کی
 کھوپڑی توڑ دی۔ تب اُس نے اپنے سلاح بردار جوان کو ۵۴
 بلایا۔ اور اُس سے کہا۔ کہ اپنی تلوار کھینچ اور مجھے قتل کر۔ تاکہ
 میری بابت یہ نہ کہا جائے۔ کہ ایک عورت نے اُسے مار ڈالا۔

۵۵ اور اُس نے ایسا ہی کیا۔ تو وہ مر گیا۔ جب اسرائیل کے مردوں نے دیکھا۔ کہ اُبی ملک مر گیا۔ تو ہر ایک اپنے گھر کو چلا گیا۔ اور خُدا نے اُبی ملک کی شہادت جو اُس نے اپنے باپ سے کی تھی۔ کہ اپنے ستر بھائیوں کو قتل کیا۔ اُسی پر پھیر دی۔ اور عَلیَم کے لوگوں کی ساری بدی خُدا نے اُن ہی کے سروں پر ڈالی۔ اور یوتام بن یروُب بعل کی لعنت اُن پر آئی۔

باب ۱۰

۱ [تولّاح] اور اُبی ملک کے بعد تولّاح بن فو آہن دو دو جو بیتا کر کے قبیلہ میں سے تھا بنی اسرائیل کو رہائی دینے اُٹھا۔ اور وہ کوہ افراتیَم کے شاہِ تیر میں رہتا تھا۔ وہ تینس برس اسرائیل میں قاضی رہا۔ اور مر گیا۔ اور شاہِ تیر میں دفن کیا گیا۔

۲ [یا تیر] اُس کے بعد یا تیر جلعادی اُٹھا اور وہ بائیس برس اسرائیل میں قاضی رہا۔ اور اُس کے تیس بیٹے تھے جو تیس جوان گدھوں پر سوار ہو کر تھے۔ اور اُن کے تیس شہرتھے۔ جو آج کے دن تک یا تیر کے قبے کہلاتے ہیں۔ اور وہ جلعاد کے ملک میں ہیں۔ اور یا تیر مر گیا۔ اور قاتمون میں گاڑا گیا۔

۶ [قوم کی بدکاری] اور بنی اسرائیل نے خُداوند کی نگاہ میں پھر بدی کی۔ اور لعَیَم اور عیشائروت اور آرام کے معبودوں اور صیدون کے معبودوں اور موآب کے معبودوں اور بنی عَمون کے معبودوں اور فلسطینیوں کے معبودوں کی بندگی کی۔ اور خُداوند کو چھوڑ دیا۔ اور اُس کی بندگی نہ کی۔ تو خُداوند کا غضب اسرائیل پر بھڑکا۔ تو اُس نے اُنہیں فلسطینیوں اور بنی عَمون کے ہاتھوں میں بیچ ڈالا۔ اور وہ بنی اسرائیل پر اُس سال میں بلکہ اٹھارہ برس تک ظلم کرتے رہے۔ یعنی اُن تمام بنی اسرائیل کو پامال کر دیا جو اردن کے پار امور یوں کے ملک اور جلعاد میں رہتے تھے۔ اور بنی عَمون اُردن سے پار ہوئے۔ تاکہ یہودہ اور یثیاہین اور افراتیَم کے خاندان سے جنگ کریں۔ اور اسرائیل سخت تنگ ہوئے۔

تب بنی اسرائیل خُداوند کے پاس چلائے اور کہا۔ کہ ہم نے تیرے خلاف گناہ کیا اور اپنے خُدا کو چھوڑ دیا۔ اور لعَیَم کی پرستش کی۔ اور خُداوند نے بنی اسرائیل سے کہا۔ کیا میں نے تمہیں مصر یوں اور امور یوں اور بنی عَمون اور فلسطینیوں سے نہیں چھڑایا؟ اور صیدون یوں اور عمالیتیوں اور بدیانیوں نے بھی تمہیں تنگ کیا۔ تو اُنم میرے پاس چلائے۔ کیا میں نے تمہیں اُن کے ہاتھوں سے بھی مخلص نہیں بخشی؟ تو بھی اُنم نے مجھے چھوڑ دیا۔ اور اجنبی معبودوں کی بندگی کی۔ اس لئے اب پھر میں تمہیں نہیں چھڑاؤں گا۔ اُنم جاؤ اور اُن معبودوں کے پاس جنہیں اُنم نے اختیار کیا۔ فریاد کرو۔ اور وہی تمہارے دکھ کے وقت تمہیں چھڑائیں۔ تو بنی اسرائیل نے خُداوند سے کہا۔ کہ ہم نے تو گناہ کیا۔ چنانچہ جو کچھ تیری نگاہ میں اچھا ہے۔ تو ہمارے ساتھ کر۔ اور آج کے دن ہمیں رہائی دے۔ اور اُنہوں نے اجنبی معبودوں کو اپنے درمیان سے دور کیا۔ اور خُداوند کی پرستش کرنے لگ گئے۔ تو اُس کا دل اسرائیل کے دکھ کے باعث نرم ہوا۔ اور بنی عَمون جمع ہوئے۔ اور جلعاد میں ڈیرے لگائے۔ اور بنی اسرائیل بھی فراہم ہوئے۔ اور مصفہ میں خیمے کھڑے کیے۔ تب جلعاد کے عوام و خواص ایک دوسرے سے کہنے لگے۔ کہ وہ کون مرد ہے۔ جو پہلے بنی عَمون سے لڑنا شروع کرے۔ تو وہی جلعاد کے سب باشندوں کا سردار ہوگا۔

باب ۱۱

[پفتاح] اور پفتاح جلعادی بڑا دلیر بہادر مرد تھا۔ وہ ایک فاحشہ عورت کا بیٹا تھا۔ اور اُس کا باپ جلعاد تھا۔ اور جلعاد کی بیوی سے اُس کے لئے بیٹے ہوئے۔ اور جب اُس کی بیوی کے بیٹے بڑے ہوئے۔ تو اُنہوں نے پفتاح کو نکال دیا۔ اور اُس سے کہا۔ کہ تیری میراث ہمارے باپ کے گھر میں نہیں۔ کیونکہ تو دوسری عورت کا بیٹا ہے۔ تب پفتاح اپنے بھائیوں کے سامنے

- سے بھاگا۔ اور طوب کے علاقہ میں جا رہا۔ تو اُس کے پاس لنگے لوگ جمع ہوئے۔ اور وہ اُس کے ساتھ باہر نکلتے تھے۔
- ۴ اور کچھ مدت کے بعد ایسا ہوا۔ کہ بنی عموٰن نے اسرائیل سے لڑائی کی۔ اور جب بنی عموٰن اسرائیل سے لڑتے تھے۔ تو چلعداد کے بزرگ لوگ گئے۔ کہ یفتاح کو طوب کے علاقہ سے لے آئیں۔ اور انہوں نے یفتاح سے کہا۔ کہ تُو آ اور ہمارا سردار بن۔ کہ ہم بنی عموٰن سے لڑائی کریں۔ تب یفتاح نے چلعداد کے بزرگوں سے کہا۔ کیا تم نے مجھ سے عداوت نہیں کی۔ اور میرے باپ کے گھر سے مجھے نہیں نکالا؟ لہذا اب تم اپنی مصیبت میں میرے پاس کیوں آئے ہو؟ تب چلعداد کے بزرگوں نے یفتاح سے کہا۔ کہ اس وقت ہم تیرے پاس اس لئے آئے ہیں۔ تاکہ تُو ہمارے ساتھ چلے۔ اور بنی عموٰن سے لڑائی کرے۔
- ۹ اور ہمارا اور چلعداد کے تمام باشندوں کا سردار ہو۔ تب یفتاح نے چلعداد کے بزرگوں سے کہا۔ اگر بنی عموٰن کے ساتھ لڑائی کرنے کے لئے تم مجھے واپس لے جاتے ہو۔ اور اگر خداوند انہیں میرے قابو میں کر دے۔ تو کیا میں تمہارا سردار ہوں؟
- ۱۰ گا؟ تب چلعداد کے بزرگوں نے یفتاح سے کہا۔ کہ خداوند ہمارے درمیان سُننے والا ہو۔ اگر ہم نہ کریں۔ جیسا کہ تُو کہتا ہے۔ تب یفتاح چلعداد کے بزرگوں کے ساتھ گیا۔ اور لوگوں نے اُسے اپنا سردار اور حاکم مقرر کیا۔ اور یفتاح نے اپنی سب باتیں خداوند کے آگے مصحفہ میں کہیں۔
- ۱۲ اور یفتاح نے بنی عموٰن کے بادشاہ کے پاس اپنی بیٹی بھیجی اور کہا کہ مجھے میرے کھانچے سے کھانا بھیج دے۔ اور میں میرے ساتھ لڑائی کرنے آیا ہوں؟ تو بنی عموٰن کے بادشاہ نے یفتاح کے ایلچیوں سے کہا۔ اس لئے کہ جس وقت بنی اسرائیل مصر سے نکل آئے۔ انہوں نے میرا ملک اِرتون سے بیوقوف تک اور اِردن تک لے لیا۔ چنانچہ اب تُو وہ ملک سلامتی سے مجھے بھیج دے۔ تب یفتاح نے پھر اُن ایلچیوں کو بنی عموٰن کے بادشاہ کے پاس بھیجا اور اُس سے کہا۔ یفتاح یوں کہتا ہے کہ اسرائیل نے موآب کا ملک اور بنی عموٰن کا ملک نہیں لیا۔ کیونکہ
- جس وقت وہ مصر سے نکلے۔ تو وہ بیابان میں بھیرے قلزم کی طرف گئے اور قادیش میں پہنچے۔ تب اسرائیل نے اِدم کے بادشاہ کے پاس اپنی بیٹی بھیجی اور کہا۔ کہ ہمیں اپنے ملک میں سے گور جانے دے۔ مگر اِدم کے بادشاہ نے نہ مانا۔ تب انہوں نے موآب کے بادشاہ کے پاس بھی پیغام بھیجا۔ اور اُس نے بھی نہ مانا۔ تو اسرائیل قادیش ہی میں رہا۔ تب وہ بیابان میں چلے۔ اور وہ موآب کے ملک اور اِدم کے ملک کے گرد پھرے۔ اور موآب کے ملک کو شرق کی طرف سے آئے۔ اور اِرتون کے کنارے پر خیمے کھڑے کئے۔ اور وہ موآب کی سرحد میں داخل نہ ہوئے۔ کیونکہ اِرتون ہی موآب کی سرحد ہے۔ پھر اسرائیل نے اُموریوں کے بادشاہ سبتون کے پاس ۱۹ جو جیشون میں رہتا تھا۔ اپنی بیٹی بھیجی۔ اور اُس سے کہا۔ کہ ہمیں اپنے ملک میں سے گور جانے دے۔ کہ ہم اپنی جگہ کو جائیں۔ مگر سبتون نے اسرائیل کا اعتبار نہ کیا۔ اور اپنی حد میں سے ۲۰ انہیں گور نہ نہ دیا۔ اور سبتون نے اپنے سب لوگ جمع کئے اور یاہص میں ڈیرے لگائے۔ اور اسرائیل سے لڑائی کی۔ تو ۲۱ خداوند اسرائیل کے خدا نے سبتون اور اُس کے تمام لوگوں کو اسرائیل کے ہاتھوں میں دے دیا۔ تو انہوں نے انہیں مارا۔ اور اسرائیل اُس ملک کے رہنے والے اُموریوں کے تمام ملک کے مالک ہو گئے۔ اور انہوں نے اُموریوں کی تمام ۲۲ سرحدوں پر اِرتون سے لے کے بیوقوف تک اور بیابان سے اِردن تک قبضہ کر لیا۔ چنانچہ اب جو خداوند اسرائیل کے خدا ۲۳ نے اُموریوں کو اپنی قوم اسرائیل کے آگے سے نکال دیا۔ تو کیا تُو اُن کی میزاث لے لے گا؟ کیا تیرا مَجُود کموش جو ۲۴ ملکیت تجھے دیتا ہے۔ وہ تُو نہیں لیتا؟ پس کیا ہم وہ سب کچھ جو خداوند ہمارے خدا نے ہمارے سامنے سے خالی کر دیا میزاث نہیں لیں گے؟ کیا تُو موآب کے بادشاہ بالاق بن مقور سے ۲۵ بہتر ہے۔ کیا اُس نے کبھی بنی اسرائیل کے ساتھ جھگڑا کر کیا۔ یا کبھی اُن کے خلاف لڑائی کی؟ اور جس وقت کہ بنی اسرائیل ۲۶ جیشون میں اور اُس کے قصبوں میں اور عروعر میں اور اُس کے

قصیوں میں اور تمام شہروں میں جو اُلوّٰن کے نزدیک ہیں۔
 تین سو برس تک رہے ہیں۔ تو تم نے اتنی مدت میں انہیں
 ۲۷ کیوں واپس نہ لے لیا؟ میں نے تجھ سے کوئی بدی نہیں
 کی۔ مگر تو مجھ سے بدی کرتا ہے۔ کہ میرے ساتھ لڑنے آتا ہے۔
 تو خداوند جو بدلہ دینے والا ہے۔ آج کے دن اسرائیل اور
 ۲۸ بنی عموّٰن کے درمیان انصاف کرے اور بنی عموّٰن کے بادشاہ
 ۲۹ نے ان باتوں کو جو یفّتاح نے اُسے کہلا بھیجیں، نہ سنا اور
 رُوح خداوند کا نُزول یفّتاح پر ہوا۔ تو وہ چلے گا اور مُتّے سے
 گُور کر چلے گا دے مصفّہ میں پہنچا۔ اور چلے گا دے مصفّہ سے
 [۳۰] بنی عموّٰن کی طرف گیا اور یفّتاح نے خداوند کی مُنت مانی اور
 ۳۱ کہا۔ کہ اگر تو بنی عموّٰن کو میرے ہاتھ میں دے دے اور تو جب
 میں بنی عموّٰن کے پاس سے سلامتی کے ساتھ پھروں گا۔ تو
 میرے گھر کے دروازے میں سے جو کوئی مجھے ملے گا باہر نکلے
 گا۔ وہ خداوند کا ہوگا۔ میں اُسے سختی فرمائی گُور انوں گا
 ۳۲ چنانچہ یفّتاح بنی عموّٰن کی طرف پارتا۔ کہ اُن سے لڑائی کرے۔
 ۳۳ تو خداوند نے انہیں اُس کے ہاتھوں میں حوالہ کر دیا اور اُس
 نے انہیں عروعر سے لے کر مینت کی حد تک جو بیس شہر ہیں
 اور آئیل کرامیم تک بہ شدّت مارا۔ تو بنی عموّٰن بنی اسرائیل
 کے سامنے مغلوب ہوئے اور

باب ۱۲

[افرائیم کی مغزوری] اور افرائیم کے مرد لڑنے کے لئے
 ۱ بلائے گئے۔ اور صافون کی طرف پار جا کر یفّتاح سے کہا۔ کہ
 تو بنی عموّٰن کے ساتھ لڑائی کرنے کو کیوں پار گیا۔ اور ہمیں
 کیوں نہ بلایا۔ کہ ہم تیرے ساتھ چلتے؟ پس ہم تجھے تیرے گھر
 سمیت جلا دیں گے اور یفّتاح نے اُن سے کہا۔ کہ میرا اور
 ۲ میرے لوگوں کا بنی عموّٰن کے ساتھ بڑا جھگڑا تھا۔ اور میں نے
 تمہیں بلایا۔ پر تم نے مجھے اُن کے ہاتھوں سے نہ چھڑایا اور
 ۳ جب میں نے دیکھا کہ تم مجھے نہیں چھڑاتے تو میں نے اپنی
 جان پھیلی پر رکھی۔ اور بنی عموّٰن کی طرف پارتا تو خداوند
 نے انہیں میرے ہاتھ میں حوالہ کر دیا۔ چنانچہ تم آج کے دن
 کیوں میرے ساتھ لڑنے کے لئے چھڑائے ہوئے اور یفّتاح
 نے چلے گا دے سب مردوں کو جمع کیا۔ اور افرائیم سے لڑائی کی۔

۳۴ اور یفّتاح مصفّہ میں اپنے گھر کو واپس آیا۔ تو دیکھو اُس
 کی بیٹی خنجر یوں کے ساتھ ناجتی ہوئی اُس کے ملنے کو باہر نکلی۔
 اور وہ اُس کی اکلوتی تھی۔ اُس کے سوا اُس کی کوئی اور بیٹی یا بیٹا
 ۳۵ نہ تھا اور جب اُس نے اُسے دیکھا۔ تو اپنے کپڑے پھاڑے۔
 اور بولا۔ ہائے ہائے میری بیٹی! تو نے مجھے بہت پست کیا۔
 اور تو اُن میں سے ہے۔ جو مجھے دکھ دیتے ہیں۔ کیونکہ میں
 نے خداوند کے لئے مُنت مانی۔ اور اُس کے توڑنے کے لئے

باب ۱۱:۳۰-۴۰ متن کے الفاظ سے صاف ظاہر ہے کہ یفّتاح نے بشری
 فرمائی کی مُنت مانی تھی۔ اس دستور کے مطابق جو غیر قوموں کے درمیان
 رائج تھا (۲-ملوک ۳:۲۷)۔ الہامی مصنف تصدیق و تائید کے بغیر اس
 امر کا ذکر کرتا ہے۔

۵ نگاہ میں بدی کی۔ تو خداوند نے انہیں فلسطینیوں کے ہاتھ میں چالیس برس تک دے دیا۔ اور اُن کے قبیلہ میں مضرہ کا ۲ ایک آدمی تھا۔ جس کا نام مانوح تھا۔ اور اُس کی بیوی بانجھ تھی۔ چنانچہ اُس سے کوئی بچہ پیدا نہ ہوا اور خداوند کا فرشتہ ۳ اُس عورت کو دکھائی دیا۔ اور اُس نے اُسے کہا۔ تُو بانجھ ہے۔ اور تیرا کوئی بچہ نہیں۔ لیکن تُو حاملہ ہوگی۔ اور تیرے بیٹا ہوگا۔ ۴ پس اب خبردار رہ۔ اور نہ بے یا کوئی نشہ آور چیز پی اور نہ ہی کوئی ناپاک چیز کھا۔ کیونکہ تُو حاملہ ہوگی اور تجھ سے بیٹا ہوگا۔ ۵ اور اُس کے سر پر استرہ نہ پھرے گا۔ کیونکہ وہ لڑکا اپنی ماں کے پیٹ ہی سے خدا کا نذیر ہوگا۔ اور وہ اسرائیل کو فلسطینیوں کے ہاتھ سے رہائی دینا شروع کرے گا۔ تب اُس عورت نے ۶ جا کر اپنے شوہر سے کلام کر کے کہا۔ کہ ایک مرد خدا میرے پاس آیا۔ اور اُس کی شکل خداوند کے فرشتے کی طرح نہایت ۷ ہیبت ناک تھی۔ اور نہ میں نے اُس سے پوچھا اور نہ اُس ہی نے اپنا نام مجھے بتایا۔ اور اُس نے مجھ سے کہا۔ دیکھ تُو حاملہ ۸ ہوگی اور تجھ سے بیٹا ہوگا۔ چنانچہ اب تُو نہ بے اور نہ کوئی نشہ آور چیز پی۔ اور کوئی ناپاک چیز نہ کھا۔ کیونکہ وہ لڑکا اپنی ماں کے ۹ پیٹ ہی سے اپنی وفات کے دن تک خدا کا نذیر ہوگا۔ تب مانوح نے خداوند کے آگے دُعا کی اور کہا۔ اے ۱۰ خداوند میں تیری منت کرتا ہوں۔ کہ وہ مرد خدا جسے تُو نے بھیجا تھا۔ پھر ہمارے پاس آئے اور ہمیں بتائے۔ کہ اُس لڑکے سے جو پیدا ہونے کو ہے۔ ہم کیا کریں؟ تو خداوند نے مانوح ۱۱ کی دُعا سنی۔ اور خداوند کا فرشتہ اُس عورت کے پاس جس وقت وہ کھیت میں تھی۔ پھر آیا۔ اور اُس کا شوہر اُس کے ساتھ نہ تھا۔ ۱۲ تو وہ عورت جلدی سے دوڑی اور اپنے شوہر کو خبر دی اور کہا۔ ۱۰ کہ وہ مرد مجھے دکھائی دیا ہے جو اُس روز میرے پاس آیا تھا۔ تب مانوح اُٹھا۔ اور اپنی بیوی کے پیچھے پیچھے گیا۔ اور اُس مرد ۱۱ کے پاس آیا۔ اور اُس سے کہا۔ کیا تُو ہی وہ مرد ہے جس نے اس عورت سے باتیں کیں؟ اُس نے کہا میں وہی ہوں۔ تب مانوح ۱۲ نے کہا۔ کہ جب تیری بات پوری ہو۔ تو اُس لڑکے کا کیا قاعدہ

اور جلعاد کے آدمیوں نے افراتیم کو مارا۔ کیونکہ انہوں نے کہا تھا کہ تُو جلعادی افراتیم کے فراری ہو جو افراتیم اور منسے کے ۵ درمیان رہتے ہو۔ اور جلعادیوں نے اُردن کے گھاٹوں کو جو افراتیم کے سامنے تھے۔ اپنے قبضے میں کر لیا۔ اور ایسا ہوا کہ اگر کوئی افراتیم میں سے بھاگا ہوا آتا اور کہتا کہ مجھے پار جانے ۶ دو۔ تو جلعادی اُس سے کہتے۔ کیا تُو افراتی ہے؟ اور اگر وہ کہتا کہ نہیں۔ تب وہ اُس سے کہتے۔ کہہ۔ شبوت۔ اور اگر وہ کہتا شبوت کیونکہ وہ اُس کا صحیح تلفظ نہیں کر سکتا تھا۔ تو وہ اُسے پکڑ لیتے۔ اور اُردن کے گھاٹوں پر اُسے قتل کر دیتے۔ چنانچہ ۷ اُس وقت افراتیم میں سے بیالیس ہزار آدمی قتل کئے گئے۔ اور پلنتاح چھ برس تک اسرائیل میں قاضی رہا۔ اور پلنتاح جلعادی مر گیا۔ اور جلعاد میں اپنے شہر میں دفن کیا گیا۔ ۸ [ایصان] اُس کے بعد بیت لحم کا ایصان بنی اسرائیل کا ۹ قاضی ہوا۔ اور اُس کے تیس بیٹے اور تیس بیٹیاں تھیں۔ اُس نے اپنی بیٹیاں بیاہ دیں۔ اور وہ اپنے بیٹوں کے لئے تیس بیویاں گھر میں لایا۔ اور وہ سات برس تک اسرائیل میں قاضی ۱۰ رہا۔ اور ایصان فوت ہوا۔ اور بیت لحم میں گاڑا گیا۔ ۱۱ [ایلیون] اُس کے بعد ایلیون زبلونی اسرائیل کا قاضی ہوا۔ ۱۲ اور وہ اسرائیل میں دس برس تک قاضی رہا۔ اور ایلیون زبلونی مر گیا۔ اور زبلون کے ملک میں ایٹالون میں گاڑا گیا۔ ۱۳ [عبدون] اُس کے بعد عبدون بن بلیم فرعاتونی اسرائیل ۱۴ کا قاضی ہوا۔ اور اُس کے چالیس بیٹے اور تیس پوتے تھے۔ جو ستر جوان گدھوں پر سوار ہوا کرتے تھے۔ اور وہ اسرائیل ۱۵ میں آٹھ برس تک قاضی رہا۔ اور عبدون بن بلیم فرعاتونی مر گیا۔ اور عموالیت کے پہاڑ میں سرزمین افراتیم میں فرعاتون میں گاڑا گیا +

باب ۱۳

۱ [شمشون کی پیدائش] اور بنی اسرائیل نے پھر خداوند کی

۱۳ ہوگا۔ اور وہ کیا کرے گا؟ خداوند کے فرشتے نے مانوٰح سے کہا۔ کہ اُن سب چیزوں سے جو میں نے اُس سے کہیں۔

یہ عورت پرہیز کرے۔ جو چیز تاک سے پیدا ہوتی ہے وہ نہ

کھائے۔ اور نئے اور کوئی نشہ آور چیز نہ پیئے اور کوئی ناپاک

چیز نہ کھائے۔ اور جو کچھ میں نے اُسے حکم دیا۔ اُس پر عمل

۱۵ کرے اور تو مانوٰح نے خداوند کے فرشتے سے کہا۔ ہمیں اجازت

دے کہ ہم تجھے روک رکھیں۔ اور ایک بکری کا بچہ تیرے لئے تیار

۱۶ کریں خداوند کے فرشتے نے مانوٰح سے کہا۔ اگر تو مجھے روک

رکھے۔ تو بھی میں تیری روٹی میں سے نہیں کھاؤں گا لیکن اگر تو

سوختنی قربانی تیار کرے۔ تو خداوند کے لئے اُسے گزران۔

۱۷ کیونکہ مانوٰح نے نہ جانا۔ کہ وہ خداوند کا فرشتہ ہے اور پھر

مانوٰح نے خداوند کے فرشتے سے کہا۔ تیرا نام کیا ہے؟ تاکہ جب

۱۸ تیری بات پوری ہو۔ ہم تیری عزّت کریں خداوند کے فرشتے

نے اُس سے کہا۔ تو میرے نام کی بابت کیوں پوچھتا ہے۔ کیونکہ

۱۹ میرا نام تو تعجب انگیز ہے اور تب مانوٰح نے ایک بکری کا بچہ مع

نذر کی قربانی کے لیا۔ اور انہیں چٹان پر خداوند کے لئے گزرا نا۔

جو تعجب انگیز کام کرتا ہے۔ جب مانوٰح اور اُس کی بیوی دیکھ

۲۰ رہے تھے تو یوں ہو ا۔ کہ جب مدّٰح پر سے آسمان کی طرف

شعلہ بلند ہوا۔ تو خداوند کا فرشتہ مدّٰح کے شعلے میں اُوپر چڑھ

گیا۔ اور مانوٰح اور اُس کی بیوی یہ دیکھ کر زمین پر اپنے منہ کے

۲۱ بل گر پڑے۔ لیکن خداوند کا فرشتہ مانوٰح اور اُس کی بیوی کو

پھر کبھی دکھائی نہ دیا۔ اُس وقت مانوٰح نے جانا کہ وہ خداوند کا

۲۲ فرشتہ تھا تو مانوٰح نے اپنی بیوی سے کہا۔ کہ ہم ضرور مَر جائیں

۲۳ گے۔ کیونکہ ہم دونوں نے خدا کو دیکھا ہے اور اُس کی بیوی نے

اُس سے کہا۔ اگر خداوند چاہتا۔ کہ ہمیں مار دے۔ تو سوختنی

قربانی اور نذر کی قربانی ہمارے ہاتھ سے کیوں قبول کرتا؟ اور

نہ ہمیں یہ سب کچھ دکھاتا۔ اور نہ اُس وقت ہم سے اُس طرح

۲۴ کی باتیں کہتا اور اُس عورت سے بیٹا پیدا ہوا۔ اور اُس نے

اُس کا نام شمشون رکھا۔ اور وہ لڑکا بڑا ہوا۔ اور خداوند نے

۲۵ اُسے برکت دی اور روح خداوند نے داّن کے خیمہ گاہ میں

باب ۱۴

شمشون کی پہیلیاں

۱ اور شمشون تہّہ کی طرف نیچے اُترا۔ اور فلسطین کی بیٹیوں میں سے اُس نے ایک لڑکی دیکھی اور

۲ وہ اُوپر آیا۔ اور اپنے ماں باپ کو خبر دی اور کہا۔ کہ میں نے تہّہ

میں فلسطینیوں کی بیٹیوں میں سے ایک لڑکی دیکھی ہے۔ تم

۳ اُسے میری بیوی ہونے کے لئے لو اور اُس کے ماں باپ نے اُس

سے کہا۔ کہ کیا تیرے بھائیوں کی بیٹیوں میں اور میری ساری

قوم میں کوئی لڑکی نہیں۔ کہ تو جانتا ہے۔ اور نامتو فلسطینیوں

میں سے بیوی لیتا ہے؟ تو شمشون نے اپنے باپ سے کہا۔ کہ

اُسی کو میرے واسطے لے۔ کیونکہ وہ میری آنکھوں میں اچھی

لگی ہے اور اُس کے باپ اور اُس کی ماں نے نہ جانا۔ کہ یہ

۴ خداوند کی طرف سے ہے۔ کہ وہ فلسطینیوں کے خلاف بہانہ

ڈھونڈتا ہے۔ اور اُس وقت فلسطینی اسرائیل پر حکمران تھے اور

۵ تب شمشون اور اُس کا باپ اور اُس کی ماں تہّہ کی طرف

اُترے۔ اور جس وقت تہّہ کے تارستان میں پہنچے۔ تو دیکھو

۶ ایک جوان شیر اُس کے سامنے آکر گر جا اور روح خداوند کا

اُس پر نازل ہوا۔ اور اُس نے اُسے ایسے پھاڑا جس طرح

بکری کے بچہ کو پھاڑا جاتا ہے۔ حالانکہ اُس کے ہاتھ میں کچھ

نہ تھا۔ مگر یہ جو کچھ اُس نے کیا۔ اپنے باپ کو اور اپنی ماں کو نہ

بتایا اور پھر وہ نیچے اُترا۔ اور اُس لڑکی سے باتیں کیں۔ تو وہ

۷ شمشون کی آنکھوں میں اچھی لگی اور کچھ دنوں کے بعد وہ

اُسے لینے گیا۔ تو شیر کی لاش دیکھنے کو مڑا۔ تو دیکھو۔ شیر کے منہ

۸ میں شیر کی کتھیوں کا جھوم اور شہد تھا اور اُس نے اُسے ہاتھ میں

لیا اور کھانا ہوا چلا۔ اور اپنے ماں باپ کے پاس آیا۔ اور

انہیں دیا۔ تو انہوں نے بھی کھایا۔ مگر اُس نے انہیں نہ بتایا

۹ کہ شیر کی لاش سے اُس نے شہد لیا تھا اور اُس کا باپ اُس

۱۰ لڑکی کے ہاں نیچے گیا اور وہاں پر شمشون نے ضیافت کی۔ کیونکہ

۱۱ توجوانوں کا یہ دستور تھا جو تکہ لوگ اُس سے ڈرتے تھے۔ وہ
 ۱۲ اُس کے ساتھ رہنے کے لئے تیس رفیق لائے۔ تب شمشون نے اُن سے کہا۔ کہ میں تم سے ایک پہیلی پوچھتا ہوں۔ اگر تم
 ضیافت کے سات دنوں میں اُسے بوجھ لو۔ اور مجھے بتا دو۔ تو
 ۱۳ میں تمہیں تیس قمیض اور تیس جوڑے کپڑے دوں گا۔ اور اگر تم
 اُسے بوجھ نہ سکو۔ تو تم تیس قمیض اور تیس جوڑے کپڑے مجھے
 ۱۴ دو۔ تو انہوں نے کہا۔ کہ اپنی پہیلی ڈال تا کہ ہم سنیں۔ تو اُس
 نے اُن سے کہا۔ کہ
 خورندہ سے نکلی خورش
 قوی سے نکلی مٹھاس

باب ۱۵

۱ شمشون کا طریق انتقام اور کچھ دنوں کے بعد گہیہوں
 کاٹنے کے موسم میں ایسا ہوا۔ کہ شمشون اپنی بیوی کو دیکھنے آیا۔
 اور ایک بکری کا بچہ اُس کے واسطے لایا اور کہا۔ کہ میں اپنی
 بیوی کے پاس اُس کی کوشٹری میں جاؤں گا۔ لیکن اُس کے باپ
 ۲ نے اُسے اندر نہ جانے دیا۔ اور اُس کے باپ نے کہا۔ میں
 نے تو خیال کیا کہ تو اُس سے ضرور نفرت کرتا ہوگا۔ اِس لئے میں
 نے اُسے تیرے شہرے بالاکا کی بیوی کر دیا۔ لیکن اُس کی چھوٹی بہن
 ہے جو اُس سے زیادہ خوبصورت ہے۔ چنانچہ اُس کے عوض میں
 ۳ تو اُسے لے لے شمشون نے اُن سے کہا۔ کہ اِس وقت تو
 میں فلسطینیوں کی طرف سے بے اثر ام ٹھہرا۔ کیونکہ میں اُن
 کے ساتھ بدی کیا چاہتا ہوں۔ اور شمشون گیا۔ اور اُس نے
 ۴ تین سو لومڑیاں پکڑیں اور مشعلیں لیں۔ اور دو لومڑیوں کی
 ذمیں ہلا کے اُن کے بیچ میں مشعل باندھی۔ اور مشعلوں کو روشن
 ۵ کیا۔ اور لومڑیوں کو فلسطینیوں کے کھڑے گہیہوں میں چھوڑ دیا۔
 اور پو لیبوں کے انہاروں اور کھڑے گہیہوں اور تارکستانوں اور
 ۶ زیئون کے درختوں کو جلا دیا۔ اور فلسطینیوں نے کہا۔ کہ یہ کس
 نے کیا؟ تو اُن سے کہا گیا۔ کہ تیری کے داماد شمشون نے۔ کیونکہ
 اُس نے اُس کی بیوی اُس کے شہرے بالاکو دے دی۔ تب فلسطین
 کے رہنے والے جمع ہوئے۔ اور انہوں نے اُس عورت کو اور
 ۷ اُس کے باپ کے گھر کو آگ سے جلا دیا۔ اور شمشون نے اُن
 سے کہا۔ اگر چہ تم نے ایسا کیا ہے تو بھی میں تم سے بدلہ لوں
 گا۔ اور تب بس کروں گا۔ اور انہیں بڑی خون ریزی کے
 ۸ ساتھ مار مار کر اُن کا کچھ مر نکال دیا۔ اور وہاں سے اتر کے
 ۱۵ اور وہ تین دن تک اِس پہیلی کو حل نہ کر سکے۔ جب چوتھا دن
 ہوا۔ تو انہوں نے شمشون کی بیوی سے کہا۔ اپنے شوہر کو
 پھسلا۔ کہ اپنی پہیلی ہمارے لئے حل کر دے۔ نہیں تو ہم تجھے
 اور تیرے باپ کے گھر کو آگ سے جلا دیں گے۔ کیا تم نے
 ۱۶ ہمیں اِسی لئے بلایا ہے۔ کہ ہم سے سب کچھ لے لو؟ تب
 شمشون کی بیوی اُس کے پاس روئی۔ اور کہا۔ کہ تو مجھ سے
 نفرت کرتا ہے۔ اور مجھے پیار نہیں کرتا۔ تو نے میری قوم کے
 لوگوں کے پاس ایک پہیلی ڈالی۔ اور مجھے وہ نہیں بتائی۔ تو اُس
 نے کہا۔ کہ میں نے وہ اپنے باپ اور اپنی ماں کو نہیں بتائی۔ تو
 ۱۷ کیا تجھے بتاؤں؟ تو وہ اُس کی ضیافت کے سات دنوں تک
 روئی رہی۔ اور جب ساتواں دن ہوا۔ تو اُس نے اُسے بتا
 دیا۔ کیونکہ اُس نے اُسے تنگ کیا۔ تو اُس نے اپنی قوم کے
 ۱۸ لوگوں کو وہ پہیلی بتادی۔ اور ساتویں دن جب وہ شادی خانہ
 میں داخل ہوا چاہتا تھا۔ شہر کے لوگوں نے اُس سے کہا۔ کہ
 شہد سے بیٹھا کیا ہے؟
 شیر سے قوی کون ہے؟
 تو اُس نے اُن سے کہا۔ کہ
 اگر تم میری بچھیا کو بل میں نہ جوتے
 تو میری پہیلی کو ہرگز نہ بوجھتے۔
 ۱۹ اور روح خداوند کا اُس پر نازل ہوا۔ اور وہ اشدقون کو اتر

عِطَام کی چٹان کی غار میں جا رہا ہے۔
 ۹ تب فلسطینیوں نے چڑھائی کی۔ اور یہودہ کے درمیان
 ۱۰ ڈیرے لگائے۔ اور لُجی میں پھیل گئے۔ تب یہودہ کے آدمیوں
 نے اُن سے کہا۔ تم پر کیوں چڑھ آئے ہو؟ اُنہوں نے کہا۔
 ہم شمشون کو باندھنے کو چڑھ آئے ہیں۔ اور جیسا اُس نے ہم
 ۱۱ سے کیا۔ ویسا ہی ہم اُس کے ساتھ کریں گے۔ تب یہودہ
 میں سے تین ہزار مرد بچے اترے۔ اور عِطَام کی چٹان کی غار
 میں آئے۔ اور اُنہوں نے شمشون سے کہا۔ کیا تو نہیں جانتا تھا
 کہ فلسطینی ہم پر حکمران ہیں چُنا چُٹو نے ہم سے ایسا کیوں
 کیا؟ تو اُس نے اُن سے کہا۔ کہ جیسا اُنہوں نے میرے ساتھ
 ۱۲ کیا۔ میں نے اُن سے ویسا ہی کیا۔ اُنہوں نے اُس سے کہا۔
 کہ ہم آئے ہیں۔ تاکہ تجھے باندھیں اور فلسطینیوں کے ہاتھ
 میں حوالہ کر دیں۔ تو شمشون نے اُن سے کہا۔ کہ مجھ سے قسم کھاؤ۔
 ۱۳ کہ تم خود مجھے مار نہ ڈالو گے۔ اُنہوں نے اُس سے کہا۔ نہیں۔
 لیکن ہم تجھے باندھیں گے اور اُن کے ہاتھ میں حوالہ کریں گے۔
 اور ہم تجھے قتل نہیں کریں گے۔ تب اُنہوں نے اُسے دو نئے
 رتوں سے باندھا۔ اور عِطَام کی چٹان سے اُسے اوپر لائے۔
 ۱۴ جب وہ لُجی میں آ پہنچا۔ تو فلسطینی اُسے دیکھ کر لکا رہے۔
 تب رُوح خداوند کا اُس پر نازل ہوا۔ اور دیکھو۔ وہ رستے جن
 سے اُس کے بازو بندھے تھے۔ ایسے ہو گئے۔ جیسے سُن جو آگ
 سے جل جائے۔ اور اُس کے ہاتھوں پر کے بندھن کھل گئے۔
 ۱۵ اور اُس نے ایک گدھے کے جبرے کی تازی ہڈی پائی۔ اور
 اپنا ہاتھ بڑھاکے اُسے لیا۔ اور اُس سے اُس نے ایک ہزار
 آدمی مارے۔
 ۱۶ اور شمشون بولا۔

باب ۱۶

۱ شمشون اور دَلیلہ
 ایک فاحشہ عورت دیکھی۔ تو اُس کے پاس اندر گیا۔ اور غزہ
 ۲ کے لوگوں سے کہا گیا۔ کہ شمشون یہاں پر ہے تو اُنہوں نے
 اُسے گھیر لیا۔ اور شہر کے دروازہ پر گھات میں رہے اور تمام
 رات خاموش رہے۔ اور اُنہوں نے کہا۔ کہ صُبح کی روشنی ہوتے
 ہی ہم اُسے قتل کر دیں گے۔ اور شمشون آدھی رات تک سویا۔
 ۳ اور آدھی رات کو اُٹھا۔ اور شہر کے پھانک کے کواڑوں کو اُن
 کے بازوؤں اور ہنڈیوں سمیت اکھاڑ لیا۔ اور اپنے کندھے پر
 اُٹھا کر اُس پہاڑ کی چوٹی پر جو جرون کے سامنے ہے، چڑھ گیا۔
 بعد اُس کے ایسا ہوا۔ کہ وہ وادی سورق میں ایک عورت
 ۵ پر عاشق ہوا۔ جس کا نام دَلیلہ تھا۔ اور فلسطینیوں کے قُطب
 اُس عورت کے پاس چڑھ آئے۔ اور اُس سے کہا۔ کہ تُو اُسے
 پھسلا اور معلوم کر۔ کہ اُس کی ایسی بڑی قوت کس چیز سے ہے۔
 اور کس طرح ہم اُس پر غالب آئیں۔ کہ اُسے باندھیں اور اُسے
 عاجز کریں۔ تو ہم میں سے ہر ایک تجھے گیارہ سو جنتال چاندی
 ۶ دے گا۔ تب دَلیلہ نے شمشون سے کہا۔ تجھے بتا۔ کہ تیری بڑی
 قوت کس چیز سے ہے۔ اور کس چیز سے تجھے باندھیں کہ تُو عاجز
 ہو جائے؟ شمشون نے اُس سے کہا۔ اگر مجھے سات تازہ زردوں
 ۷ سے جو نہ کھائی گئی ہوں، باندھیں تو میں کمزور اور معمولی مرد
 کی طرح ہو جاؤں گا۔ تب فلسطینیوں کے قُطب سات زردے
 ۸

- جو نکھائے نہیں گئے تھے۔ اُس عورت کے پاس لائے۔ تو اُس عورت نے اُن سے اُسے باندھا اور گھات لگانے والے اُس کے نزدیک کوٹھڑی میں بیٹھے تھے۔ تب وہ بولی۔ اے شمشون! فلسطینی تجھ پر ہجوم کر کے آئے ہیں۔ اور اُس نے اُن زردوں کو یوں توڑا۔ جیسے سُن کا تار جسے آگ چھو جائے۔ چُناچہ معلوم نہ ہوا۔ کہ اُس کی قوت کس چیز سے ہے۔ تب دلیلہ نے اُس سے کہا۔ تُو نے مجھے دھوکا دیا۔ اور مجھ سے جھوٹ بولا۔ اب تُو مجھے بتا کہ کس چیز سے تُو باندھا جائے۔ تو اُس نے اُس سے کہا۔ اگر تُو مجھے نئے رسوں سے جو رگز استعمال نہیں ہوئے، باندھے۔
- ۱۲ تو میں کمزور اور معمولی مردوں کی طرح ہو جاؤں گا۔ تو دلیلہ نے نئے رستے لئے اور اُن سے اُسے باندھا۔ اور اُس سے کہا۔ اے شمشون! فلسطینی تجھ پر ہجوم کر کے آئے ہیں۔ اور گھات لگانے والے کوٹھڑی میں بیٹھے تھے۔ تو اُس نے رسوں کو اپنے بازوؤں پر سے ایسے توڑا۔ جیسے دھاگا توڑا جاتا ہے۔ تو دلیلہ نے شمشون سے کہا۔ اب تک تو تُو مجھے دھوکا دیتا اور مجھ سے جھوٹ بولتا رہا ہے۔ مجھے بتا کہ کس چیز سے تُو باندھا جائے؟ تو اُس نے کہا۔ اگر تُو میرے سر کی سات لٹیں تانے کے ساتھ بنے۔ اور مجھے گھونٹی سے باندھے۔ تو میں کمزور اور معمولی مرد کی طرح ہو جاؤں گا۔ تو اُس نے اُس کے سر کی سات لٹیں تانے کے ساتھ بنیں اور اُسے گھونٹی سے باندھا۔ اور کہا۔ اے شمشون! فلسطینی تجھ پر ہجوم کر کے آئے تب وہ نیند سے جاگا۔ اور گھونٹی ۱۵ کوتانے کے ساتھ لے کر چلا گیا۔ تب اُس نے اُس سے کہا۔ تُو کس طرح کہہ سکتا ہے۔ کہ میں تجھے پیار کرتا ہوں۔ حالانکہ تیرا دل میرے ساتھ نہیں۔ اور تُو نے مینوں دفعہ مجھے دھوکا ہی دیا۔ اور مجھے نہ بتایا۔ کہ تیری ایسی بڑی قوت کس چیز سے ہے۔ ۱۶ اور ایسا ہوا۔ کہ جب وہ ہر روز اپنی باتوں سے اُسے دق کرتی اور بے چین کرتی رہی۔ تو اُس کی جان موت تک تنگ آئی۔ تو اُس نے سب کچھ جو اُس کے دل میں تھا بتایا اور کہا کہ میرے سر پر کبھی اُستر نہیں لگا۔ کیونکہ میں اپنی ماں کے پیٹ ہی سے خُدا کا نذیر ہوں۔ لہذا اگر میرا سر مُونڈا جائے۔ تو
- میری قوت مجھ سے جاتی رہے گی۔ اور میں کمزور اور معمولی مردوں کی طرح ہو جاؤں گا۔ اور دلیلہ نے دیکھا کہ جو کچھ ۱۸ اُس کے دل میں تھا اُس نے ظاہر کر دیا۔ تو اُس نے پیغام بھیج کر فلسطینیوں کے قُطبوں کو بلایا۔ اور کہا۔ کہ ایک دفعہ اور آؤ۔ کیونکہ اُس نے سب کچھ جو اُس کے دل میں تھا، مجھ پر ظاہر کر دیا ہے۔ تو فلسطینیوں کے قُطب اُس کے پاس آئے۔ اور مبلغات اپنے ہاتھوں میں لائے۔ تو اُس عورت نے اُسے اپنے گھٹنوں ۱۹ پر سلا یا۔ اور ایک مرد کو بلایا۔ اور اُس کے سر پر کی سات لٹیں مُونڈ دیں۔ اور اس طرح وہ پست ہوا۔ اور اُس کی قوت اُس سے جاتی رہی۔ اور اُس نے اُس سے کہا۔ اے شمشون! فلسطینی ۲۰ تجھ پر ہجوم کر کے آئے۔ تب وہ نیند سے جاگا۔ اور اُس نے کہا۔ کہ جیسا پہلے میں نے ہر دفعہ کیا۔ میں باہر جاؤں گا۔ اور اپنے آپ کو آزاد کر لوں گا۔ اور اُس نے نہ جانا کہ خُداوند میرے پاس سے چلا گیا ہے۔ تب فلسطینیوں نے اُسے پکڑا۔ ۲۱ اور فی الفور اُس کی آنکھیں نکال ڈالیں اور اُسے لے کر عترہ کو نیچے اترے۔ اور اُسے پیتل کی دوزخیوں سے باندھا۔ اور وہ قید خانہ میں چنگی پیتا تھا۔ اور بعد اُس کے کہ اُس کا سر مُونڈا ۲۲ گیا۔ اُس کے سر کے بال پھر اُگنے لگے۔ اور فلسطینیوں کے قُطب جمع ہوئے۔ تاکہ اپنے معبود آجوں ۲۳ کے لئے خوشی سے بڑی قربانی گزرائیں۔ کیونکہ انہوں نے کہا کہ ہمارے معبود نے ہمارے دشمن شمشون کو ہمارے ہاتھوں میں دے دیا ہے۔ اور جب لوگوں نے اُسے دیکھا۔ تو انہوں نے ۲۴ اپنے معبود کی بزرگی کی۔ کیونکہ انہوں نے کہا۔ کہ اُس نے ہمارے دشمن کو ہمارے ہاتھ میں دے دیا۔ جس نے ہمارا مُلک خراب کر دیا۔ اور ہم میں سے بہتوں کو قتل کیا۔ اور جب ۲۵ اُن کے دل خوش ہوئے تو انہوں نے کہا۔ کہ شمشون کو یہاں لاؤ۔ تاکہ ہمارے سامنے کھیل کرے۔ تو انہوں نے شمشون کو قید خانے سے بلایا۔ اور اُس نے اُن کے آگے کھیل کیا۔ اور انہوں نے اُسے سٹونوں کے بچ کھڑا کیا۔ تب شمشون نے ۲۶ اُس لڑکے کو جو اُس کا ہاتھ پکڑے ہوئے تھا، کہا۔ مجھے اُن

۲۷ سٹونوں کو چٹھو نے دے جن پر مندر کھڑا ہے تاکہ اُن پر ٹیک لگاؤں اور وہ مندر آدمیوں اور عورتوں سے بھرا تھا۔ اور فلسطینیوں کے سارے قُطب وہیں تھے۔ اور چھت کے اوپر قریباً تین ہزار مرد و زن تھے۔ جو شمشون کو کھیل کرتے دیکھتے تھے۔ تب شمشون نے خداوند سے دعا مانگی اور کہا۔ اے خدا۔ اے خداوند! مجھے یاد کر۔ اے میرے خدا! فقط اس دفعہ پھر مجھے قوت دے۔ کہ میں فلسطینیوں سے اپنی دونوں آنکھوں کے لئے یکبارگی بدلہ لوں اور شمشون نے دونوں درمیانی سٹونوں کو جن پر مندر قائم تھا۔ اور جن پر وہ ٹیک لگائے تھا۔ ایک کو ۳۰ دہنے ہاتھ سے اور دوسرے کو بائیں ہاتھ سے پکڑا اور شمشون بولا۔ کہ میری جان فلسطینیوں کے ساتھ جائے۔ اور اُس نے زور سے اُنہیں ہلایا۔ تو مندر قُطبوں اور سب لوگوں پر جو وہاں تھے، گر پڑا۔ اور وہ لوگ جنہیں اُس نے اپنی موت کے وقت مارا۔ اُن سے زیادہ تھے۔ جنہیں اُس نے اپنی زندگی میں قتل کیا تھا۔ تب اُس کے بھائی اور اُس کے گھر آنے کے لوگ آئے اور اُسے اُٹھا کر اوپر لے گئے۔ اور صرمدہ اور اشتاؤل کے مابین اُس کے باپ مانوح کی قبر میں اُسے گاڑا۔ اور وہ اسرائیل میں بیس برس تک قاضی رہا۔

باب ۱۷

۱ **میکا کا بُت خانہ** اور کوہ افراتیم میں ایک مرد تھا۔ جس کا نام میکا تھا۔ اُس نے اپنی ماں سے کہا۔ کہ وہ گیارہ سو مشقال چاندی جو تیرے پاس سے لئے گئے تھے اور جن کی بابت تُو نے لعنت بھیجی جو میرے کان تک پہنچی۔ میرے پاس ہیں۔ وہ میں نے لئے تھے۔ تو اُس کی ماں نے کہا۔ اے میرے بیٹے! خداوند تجھے برکت دے۔ تو اُس نے چاندی کے وہ گیارہ سو مشقال اپنی ماں کو واپس دے دیئے۔ تو اُس کی ماں نے کہا۔ کہ میں نے یہ چاندی خداوند کے لئے مخصوص کی تھی۔ کہ اپنے ہاتھ سے اپنے بیٹے کو دے دوں۔ تاکہ وہ اُس سے ایک گھڑا ہو اور

ایک ڈھالا ہوا بُت بنائے۔ لہذا اب میں تجھے دے دیتی ہوں۔ ۲ جب اُس نے وہ چاندی اپنی ماں کو واپس دے دی۔ تو اُس کی ماں نے چاندی میں سے دو سو مشقال لے کر ایک کاریگر کو دیئے۔ تو اُس سے اُس نے ایک گھڑا ہوا اور ایک ڈھالا ہوا بُت بنایا۔ اور یہ دونوں میکا کے گھر میں تھے اور میکا نے معبودوں کے لئے ایک گھر علیحدہ کیا۔ اور اُس نے افود اور تراشیم بنائے۔ اور اپنے ایک بیٹے کا ہاتھ پاک کیا۔ تو وہ اُس کے لئے کاہن بنا۔ اور اُن دنوں میں اسرائیل کا کوئی بادشاہ نہ تھا۔ اور ہر ایک شخص جو اُس کی نظر میں اچھا لگتا، وہی کرتا تھا اور یہودہ کے بیت لحم میں یہودہ کے قبیلہ سے ایک جوان تھا، جو لاوی تھا۔ اور وہ وہاں رہتا تھا چنانچہ وہ یہودہ کے بیت لحم کے شہر سے روانہ ہوا۔ کہ کہیں اور رہنے کے لئے جگہ پائے۔ تو وہ سفر کرتا ہوا کوہ افراتیم میں میکا کے گھر آیا۔ میکا نے اُس سے کہا۔ تُو کہاں سے آیا ہے؟ اُس نے کہا۔ میں یہودہ کے بیت لحم میں سے ایک لاوی ہوں۔ اور نکلا ہوں۔ کہ جہاں کہیں جگہ پاؤں، وہیں رہوں۔ تو میکا نے اُس سے کہا۔ تُو میرے پاس رہ۔ اور میرا باپ اور میرا کاہن ہو اور میں تجھے دس مشقال چاندی سالانہ اور ایک جوڑا کپڑے اور کھانا دوں گا۔ اور لاوی اُس آدمی کے ساتھ رہنے کو راضی ہوا۔ اور وہ جوان اُس کے پاس اُس کے بیٹوں میں سے ایک کی مانند تھا۔ اور میکا نے اُس لاوی کے ہاتھ کو پاک کیا۔ تو وہ جوان ۱۲ اُس کا کاہن بنا۔ اور میکا کے گھر میں رہا۔ تب میکا نے کہا۔ ۱۳ اب میں نے جانا۔ کہ خداوند میرے ساتھ نیکی کرے گا۔ کیونکہ میرا کاہن لاویوں میں سے ہے۔

باب ۱۸

میکا کے بُت اُن دنوں میں اسرائیل کا کوئی بادشاہ نہ تھا۔ اور اُن دنوں میں دان کا قبیلہ رہنے کے لئے میراث ڈھونڈتا تھا۔ کیونکہ اُس وقت تک بنی اسرائیل کے قبیلوں کے

- ۲ درمیان اُسے میزاث کا حصّہ نہیں ملا تھا۔ تو بنی دان نے اپنے خاندانوں میں سے پانچ دلیہ رہا ڈر آدمی اپنی سرحد صرّہ اور اشتاؤل سے ملک کی جاسوسی کرنے اور اُس کی بابت دریافت کرنے کو بھیجے۔ اور اُن سے کہا کہ جاؤ اور ملک کی بابت دریافت کرو۔ اور وہ کوہ افرانیم میں میکا کے گھر آئے اور وہاں رات کاٹی۔ اور جب وہ میکا کے گھر میں تھے۔ تو اُنہوں نے جوان لاوی کی آواز پہچانی۔ تو اُس طرف کو پھرے۔ اور اُس سے کہا کہ تجھے یہاں کون لایا۔ اور تو یہاں کیا کرتا ہے۔ اور تیرا یہاں پر کیا ہے؟ تو اُس نے اُن سے کہا کہ میکا نے مجھ سے ایسا کیا۔ اور اُس نے مجھے اُجرت پر رکھا۔ تو میں اُس کا کاہن بنوں۔ تو اُنہوں نے اُس سے کہا۔ ہمارے لئے خداوند سے پوچھ۔ تاکہ ہم جائیں کہ جس رستے میں ہم جا رہے ہیں۔
- ۶ کیا ہم کامیاب ہوں گے؟ تو کاہن نے اُن سے کہا۔ سلامتی سے جاؤ۔ کیونکہ تمہارا یہ سفر خداوند کے سامنے ہے۔
- ۷ تب وہ پانچوں آدمی چلے اور لائیش میں آئے۔ اور وہاں کے لوگوں کو دیکھا کہ بے خوف صید و نیوٹوں کی عادات کے مطابق اُمن اور خاطر جمعی سے رہتے ہیں۔ اور اُن کے ملک میں کوئی نہ تھا۔ جو اُن کی مخالفت کرے۔ اور نہ کوئی جو اُن پر ٹھمرانی کرے۔ اور وہ صید و نیوٹوں سے دُور تھے۔ اور اُن کا آرام سے کوئی تعلق نہ تھا۔ چنانچہ وہ اپنے بھائیوں کے پاس صرّہ اور اشتاؤل میں واپس آئے۔ تو اُن بھائیوں نے اُن سے کہا۔ کیا خبر لائے ہو؟ تو اُنہوں نے اُن سے کہا۔ ہمارے ساتھ اُٹھو۔ کہ ہم اُن پر چڑھائی کریں۔ کیونکہ ہم نے اُس ملک کو دیکھا۔ وہ بہت اچھا ملک ہے۔ اور تم بیٹھ رہے ہو۔ پس چلنے میں دیر نہ کرو۔ اب چلو اور اُس ملک پر قبضہ کرو۔ کیونکہ جب تم چلو گے۔ تو ایک آسودہ قوم کے وسیع ملک میں داخل ہو گے۔ اور خداوند نے اُسے تمہارے ہاتھ میں دے دیا ہے۔ وہ ایسی جگہ ہے۔ کہ دنیا کی سب چیزوں میں سے وہاں پر کسی کی کمی نہیں۔
- ۱۱ تب دان کے قبیلہ میں سے صرّہ اور اشتاؤل سے چھ سو
- مرد لڑائی کے ہتھیار لگا کر روانہ ہوئے۔ اور وہ چڑھے۔ اور ۱۲ یہودہ کے قریت یعاریم میں ڈیرا لگایا۔ اِس لئے وہ جگہ آج کے دن تک خنّے دان کہلاتی ہے۔ اور قریت یعاریم کی پچھلی طرف ہے۔ اور وہاں سے گزر کے کوہ افرانیم میں پہنچے۔ اور ۱۳ میکا کے گھر آئے۔ تب اُن پانچ مردوں نے جولائیش کے ۱۴ ملک کی جاسوسی کرنے گئے تھے۔ اپنے بھائیوں سے کلام کر کے کہا۔ کیا تم جانتے ہو۔ کہ اِن گھروں میں اُفود اور ترافیم اور ایک بُت تراشا ہوا اور ایک بُت گھڑا ہوا ہے؟ لہذا اُنم سوچو۔ کہ تمہیں کیا کرنا ہے؟ تب وہ اُس طرف کو مڑے۔ اور میکا ۱۵ کے مکان کے اندر جو اُن لاوی کے گھر میں آئے اور اُسے سلام کیا۔ اور بنی دان کے چھ سو مرد جولائی کے ہتھیار لگائے ہوئے ۱۶ تھے پھانک کے مدخل کے پاس کھڑے رہے۔ اور وہ پانچوں ۱۷ آدمی جنہوں نے ملک کی جاسوسی کی تھی، چڑھے اور وہاں داخل ہوئے۔ اور گھڑا ہوا بُت اور اُفود اور ترافیم اور ڈھالا ہوا بُت لے لیا۔ اور کاہن اُن چھ سو مردوں کے پاس کھڑا تھا۔ جو ہتھیاروں سے مسلح پھانک کے مدخل پر تھے۔ اور جب یہ میکا کے گھر میں ۱۸ داخل ہوئے۔ اور گھڑا ہوا بُت اور اُفود اور ترافیم اور ڈھالا ہوا بُت لے چلے تو کاہن نے اُن سے کہا۔ تم یہ کیا کرتے ہو؟ اُنہوں نے اُس سے کہا۔ خاموش! اپنا ہاتھ اپنے منہ پر رکھو۔ ۱۹ اور ہمارے ساتھ چلو۔ اور ہمارا باپ اور کاہن بن۔ کیا تیرے لئے ایک آدمی کے گھر کا کاہن ہونا اچھا ہے بہ نسبت اِس کے کہ تو بنی اسرائیل میں ایک قبیلے اور ایک خاندان کا کاہن ہو۔ تب کاہن کا دل خوش ہو گیا۔ تو اُس نے اُفود اور ترافیم اور گھڑا ۲۰ ہوا بُت اُٹھایا۔ اور لوگوں کے درمیان آیا۔ تب وہ پھرے اور ۲۱ چل پڑے اور بچوں اور مویشی اور سب قیمتی چیزوں کو اپنے آگے آگے رکھا۔
- ۲۲ جب وہ میکا کے گھر سے کچھ دُور گئے۔ تو وہ لوگ جو میکا کے گھر کے نزدیک کے گھروں میں رہتے تھے، جمع ہوئے۔ اور بنی دان کا پیچھا کیا۔ اور اُنہوں نے بنی دان کو لالکارا۔ تو ۲۳ اُنہوں نے اپنے منہ پھیر کے میکا سے کہا۔ کہ تجھے کیا ہوا کہ تو

۲۴ چلا تا ہے؟ اُس نے کہا کہ تم نے میرے خدا کو جو میں نے بنایا تھا۔ اور میرے کاہن کو لے کر چل پڑے ہو۔ تو میرے ۲۵ لئے کیا باقی رہا۔ اور تم مجھے کہتے ہو۔ کہ تجھے کیا ہوا؟ اُس نے کہا کہ میں نے اُس سے کہا۔ کہ تیری آواز ہمارے درمیان سُنی نہ جائے۔ تانہ ہو کہ غصہ درِ خرد تم پر حملہ کریں۔ اور تیری جان اور تیرے ۲۶ گھرانے کی جانیں ہلاک ہوں اور بنی دان اپنی راہ چلے گئے۔ اور جب میکا نے دیکھا کہ وہ مجھ سے زور آور نہیں تو وہ مڑا اور اپنے گھر کو واپس گیا۔

۲۷ اور انہوں نے جو کچھ میکا نے بنایا تھا۔ اور کاہن جو اُس نے رکھا تھا، لیا۔ اور لائیش کی طرف اُن لوگوں پر آپڑے۔ جو اُمن چمین سے رہتے تھے۔ اور انہیں تلوار کی دھار سے ۲۸ مارا۔ اور اُن کا شہر آگ سے جلا دیا اور انہیں کوئی چھڑانے والا نہ تھا۔ کیونکہ اُن کا شہر صیدون سے دور تھا۔ اور وہ آرام سے کچھ تعلق نہ رکھتے تھے۔ اور اُن کا شہر بیتِ رحوب کی وادی میں تھا۔ اور انہوں نے شہر بنالیا۔ اور اُس میں رہنے لگے۔

۲۹ اور انہوں نے اُس شہر کا نام دان اپنے باپ دان کے نام پر رکھا۔ جو اسرائیل سے پیدا ہوا تھا۔ اور اُس شہر کا نام اُس سے ۳۰ پہلے لائیش تھا اور بنی دان نے اپنے لئے میکا کاہن رکھا۔ اور یوناتان بن جیرشوم بن موشی اور اُس کے بیٹے اُس سرزمین ۳۱ کی اسیری کے دن تک دانیوں کے قبیلے کے کاہن رہے اور اُن سب دنوں میں جب تک کہ خدا کا گھر شیلو میں تھا۔ وہ میکا کا گھر ہوا۔ اُن کے پاس رہا۔

باب ۱۹

۱ بنیامین کا جرم اور اُن دنوں میں جب اسرائیل کا کوئی بادشاہ نہ تھا، ایسا ہوا کہ ایک لاوی مرد نے جو کوہِ افراہیم کے پرلے سرے پر رہتا تھا۔ یہودہ کے بیت لحم سے ایک عورت کو ۲ اپنی مدخولہ بنایا اور اُس کی مدخولہ اُس سے ناراض ہو کر یہودہ کے بیت لحم میں اپنے باپ کے گھر چلی گئی۔ اور وہاں پر چار مہینے

کہا۔ چل۔ ہم ان جگہوں میں سے کسی میں جائیں۔ اور چبّہ ۱۴ میں یا رامہ میں رات کاٹیں ۵ تو وہاں سے گزر کے وہ چلتے گئے۔ اور سورج اُن پر ڈوبا اور وہ بنیائین کے چبّہ کے نزدیک ۱۵ تھے ۵ تو وہ اُدھر کو مڑے اور اُس میں داخل ہوئے۔ تاکہ چبّہ میں رات رہیں۔ تو شہر کے چوک میں بیٹھ گئے۔ کیونکہ کوئی نہ تھا۔ جو انہیں اپنے گھر لے جائے۔ تاکہ وہ رات رہیں ۵ ۱۶ اور دیکھو ایک پیر مرد اپنے کھیت کے کام سے فارغ ہو کر شام کے وقت وہاں آیا۔ اور وہ کوہ افراتیم میں سے تھا۔ اور ۱۷ چبّہ میں اُسا تھا۔ اور اُس مقام کے باشندے بنیائین تھے ۵ تو اُس پیر مرد نے اپنی نظر اٹھا کے دیکھا۔ کہ ایک مسافر شہر کے چوک میں ہے۔ تو اُس نے اُس سے کہا۔ تُو کہاں جاے گا اور ۱۸ کہاں سے آیا ہے؟ اُس نے اُس سے کہا۔ ہم یہودہ کے بیت لحم سے آئے ہیں اور کوہ افراتیم کے پرلے سرے کو جاتے ہیں۔ میں وہیں کا ہوں۔ اور یہودہ کے بیت لحم کو گیا تھا اور اب اپنے گھر کو جاتا ہوں۔ اور یہاں کوئی نہیں۔ جو مجھے اپنے ۱۹ گھر میں لے جائے ۵ اور ہمارے پاس ہمارے گدھوں کے لئے دانہ اور گھاس ہے۔ اور میرے اور تیری لونڈی کے اور اُس جوان کے لئے جو تیرے خادم کے ساتھ ہے۔ روٹی اور نئے ۲۰ بھی ہے اور ہمیں کسی چیز کی ضرورت نہیں ۵ تو اُس پیر مرد نے اُس سے کہا۔ تیری سلامتی ہو۔ تیری سب ضرورتیں میرے ۲۱ ذمے ہوں۔ اور تُو چوک میں رات کو نہ رہ ۵ اور وہ اُسے اپنے گھر لے آیا۔ اور اُس کے گدھوں کو گھاس ڈالی۔ اور انہوں نے ۲۲ اپنے پاؤں دھوئے اور کھایا اور پیلا ۵ اور جب وہ اپنے دلوں کو خوش کر رہے تھے۔ تو شہر کے لوگوں میں سے بعض خبیث اشخاص نے اُس گھر کو گھیر لیا۔ اور دروازہ کو کھٹکھٹانا شروع کیا۔ اور گھر کے مالک پیر مرد سے کہا۔ کہ اُس آدمی کو جو تیرے گھر کے اندر آیا ہے، باہر نکال۔ تاکہ ہم اُس سے لواطت کریں ۵ ۲۳ تب وہ آدمی یعنی صاحب خانہ اُن کے پاس باہر نکلا اور اُن سے کہنے لگا نہیں اے میرے بھائیو! شرارت نہ کرو۔ جب کہ ۲۴ وہ آدمی میرے گھر کے اندر آیا ہے۔ تو تم یہ بدی نہ کرو ۵ دیکھو!

میری ایک گنوا رہی بنی اور اُس کی بدخولہ ہیں۔ میں تمہارے پاس اُن دونوں کو نکال لاتا ہوں۔ تم انہیں ذلیل کرو۔ اور جو چبّہ تمہاری آنکھوں میں اچھا ہو۔ اُن سے کرو۔ لیکن اِس مرد کے ساتھ ایسا مکڑ وہ کام نہ کرو ۵ مگر اُن لوگوں نے اُس کی ۲۵ بات نہ مانی۔ تو وہ مرد اپنی بدخولہ کو پکڑ کے اُن کے پاس باہر لے آیا۔ اور وہ اُس سے صحبت کرتے رہے۔ اور ساری رات صبح تک اُس کے ساتھ بد ذاتی کرتے رہے۔ اور صبح پو پھٹنے کے قریب اُسے چھوڑ دیا ۵ تو وہ عورت صبح ہونے کے قریب ۲۶ آئی۔ اور اُس مرد کے گھر کے دروازہ پر جہاں کہ اُس کا مالک تھا، گری اور روشنی ہونے تک وہیں پڑی رہی ۵ صبح کے وقت اُس ۲۷ کا مالک اُٹھا اور گھر کا دروازہ کھولا۔ اور باہر نکلا تاکہ اپنی راہ پر روانہ ہو۔ تو دیکھو! اُس کی بدخولہ گھر کے دروازہ پر پڑی ہوئی ہے۔ اور اُس کے دونوں ہاتھ دبلیں پر ہیں ۵ تو اُس نے اُس ۲۸ سے کہا۔ اٹھ۔ آچلیں۔ پر چبّہ جواب نہ پایا۔ تب اُس نے معلوم کر کے کہ وہ مری ہوئی ہے اُسے اپنے گدھے پر لاد لیا۔ اور وہ مرد اُٹھا اور اپنے مکان کو روانہ ہوا ۵ اور اُس نے گھر پہنچ کر ۲۹ چھری لی۔ اور اپنی بدخولہ کو پکڑ کے اُس کی ہڈیوں سمیت اُس کے بارہ ٹکڑے کاٹے اور اسرائیل کی تمام سرحدوں میں بھیج دیئے ۵ تو ہر ایک جس نے یہ دیکھا۔ کہا۔ کہ جس دن سے کہ ۳۰ بنی اسرائیل مصر سے نکلے۔ ہمارے آج کے دن تک کبھی ایسا نہ ہوا۔ اور نہ دیکھا گیا۔ پس غور کرو اور صلاح کرو اور بولو +

باب ۲۰

بنیائین کی سزا
تب تمام بنی اسرائیل نکلے۔ اور ساری ۱ جماعت دان سے لے کر بیت شلح تک اور ملک چلے گا تک ایک تن ہو کر مصفّہ میں خداوند کے حضور اکٹھی ہوئی ۵ اور تمام ۲ قوم کے سردار اور اسرائیل کے تمام قبیلوں کے لوگ خدا کی اُمت کے مجمع میں چار لاکھ پینچا دے تلوار چلانے والے حاضر ہوئے ۵ اور بنی بنیائین نے سنا کہ بنی اسرائیل نے مصفّہ پر ۳

- چڑھائی کی۔ اور بنی اسرائیل نے کہا۔ ہم سے بیان کرو۔ کہ یہ شرارت کیوں کر ہوئی؟ تب اُس لاوی مرد نے جو مقتول عورت کا شوہر تھا۔ جواب میں کہا۔ کہ میں اور میری مدخولہ ۴ بنیامین کے چبچہ میں رات رہنے کے لئے داخل ہوئے تو چبچہ کے لوگ مجھ پر آپڑے۔ اور جس گھر میں میں تھا اُسے رات کے وقت گھیر لیا۔ اور چاہا کہ مجھے قتل کریں۔ اور میری مدخولہ کو ذلیل کیا۔ یہاں تک کہ وہ مر گئی میں نے اپنی مدخولہ کو لے کر گٹھڑے بٹڑے کیا۔ اور انہیں اسرائیل کی پیراٹ کی ساری سر زمین میں بھیجا۔ کیونکہ انہوں نے اسرائیل میں بدی اور شرارت کی دیکھی۔ اے بنی اسرائیل! تم سب یہاں پر اپنی صلاح اور مشورت دو ۵
- ۸ تب وہ سب لوگ ایک تن ہو کر اُٹھے۔ اور کہا۔ کہ کوئی اپنے خیمہ کو روانہ نہ ہوگا۔ اور کوئی اپنے گھر کو نہ جائے گا اور اب ہم چبچہ سے یہ کام کریں گے۔ ہم اُس کے خلاف قمرہ ۹ سے جائیں گے ہم بنی اسرائیل کے سب قبیلوں میں سے سو میں سے دس آدمی اور ہزار میں سے سو اور دس ہزار میں سے ایک ہزار لیں گے۔ جو لوگوں کے لئے رسد لائیں۔ تاکہ ہم بنیامین کے چبچہ میں داخل ہو کر اس شرارت کے مطابق جو انہوں نے اسرائیل میں کی۔ اُن کے ساتھ سلوک کریں ۱۰
- ۱۱ اسرائیل کے سب آدمی اتفاق رائے سے ایک تن ہو کر اُس شہر کے مقابل جمع ہوئے اور بنی اسرائیل کے قبیلوں نے بنیامین کے سب خاندانوں کے پاس لوگ بھیج کر کہا۔ کہ یہ کیا شرارت ہے جو تمہارے درمیان کی گئی؟ تم اُن لوگوں یعنی اُن خبیث اشخاص کو جو چبچہ میں ہیں ہمارے حوالہ کر دو۔ تاکہ ہم انہیں قتل کریں۔ اور اسرائیل میں سے شرارت کو مٹا ڈالیں تب بنیامین نے اپنے بھائیوں بنی اسرائیل کی بات ماننے سے انکار کیا اور بنی بنیامین شہروں سے چبچہ میں جمع ہوئے ۱۲
- ۱۳ تاکہ باہر نکل کر بنی اسرائیل سے لڑائی کریں اور اُس روز بنی بنیامین جو شہروں سے جمع ہوئے چھپیں ہزار تلوار چلانے والے مرد تھے ماسوائے چبچہ کے لوگوں کے اُن سب لوگوں
- میں سات سو پچھنے ہوئے جوان تھے۔ جو دوہٹتے تھے۔ جن میں سے ہر ایک فلاخن سے بال پر بلا خطا پتھر مار سکتا تھا اور ۱۷ اسرائیل کے آدمی بنیامین کے علاوہ شہر میں چار لاکھ تلوار چلانے والے جوان سب صاحب جنگ تھے تب وہ اُٹھے ۱۸ اور بیت ایل کو چڑھے۔ اور انہوں نے خداوند سے پوچھا اور کہا۔ کہ بنی بنیامین سے لڑائی کرنے کے لئے ہم میں سے کون پہلے چڑھائی کرے۔ خداوند نے کہا۔ یہ وہ پہلے جائے ۱۹ اور بنی اسرائیل صبح کو اُٹھے۔ اور چبچہ کے مقابل ڈیرے لگے اور اسرائیل کے مرد بنیامین کے ساتھ لڑائی کرنے کے لئے باہر نکلے۔ اور بنی اسرائیل نے چبچہ کے نزدیک جنگ کے لئے صف آرائی کی اور بنی بنیامین چبچہ ۲۱ سے باہر نکلے۔ تو اُس دن اسرائیل میں سے بائیس ہزار مرد مارے گئے اور اسرائیل کے آدمی اپنی طاقت اور اپنے شہر ۲۲ پر بھروسہ کر کے پہلے دن کے مقام پر جہاں صف باندھی تھی۔ پھر جنگ کرنے کو صف آرا ہوئے اور بنی اسرائیل اوپر گئے ۲۳ اور خداوند کے آگے شام تک روتے رہے اور خداوند سے سوال کر کے کہا۔ کیا ہم اپنے بھائی بنی بنیامین کے ساتھ پھر جنگ کرنے کو جائیں؟ تو خداوند نے اُن سے کہا۔ اُن پر چڑھ جاؤ لہذا دوسرے دن بنی اسرائیل بنی بنیامین سے لڑائی کرنے کے لئے نزدیک آئے تو بنی بنیامین چبچہ سے اُن کے خلاف نکلے اور بنی اسرائیل میں سے پھر اٹھارہ ہزار سب تلوار چلانے والے جوان مارے گئے تب بنی اسرائیل کے ۲۶ سب لوگ اوپر کو گئے اور بیت ایل میں آئے اور روئے اور خداوند کے سامنے وہاں پر کھڑے ہوئے۔ اور انہوں نے پورا دن روزہ رکھا۔ اور خداوند کے سامنے سختی قربانیاں اور سلامتی کے ذریعے گزرائے اور بنی اسرائیل نے خداوند سے ۲۷ پوچھا۔ کیونکہ خدا کے عہد کا صندوق اُن دنوں میں وہیں تھا اور فیخاس بن ابی عازار بن ہارون اُن ایام میں اُس کے آگے ۲۸ کھڑا رہتا تھا۔ اور انہوں نے کہا۔ کہ کیا ہم اپنے بھائی بنی بنیامین کے ساتھ جنگ کرنے کو پھر باہر نکلیں یا کہ بس کریں؟ تو

خُداوند نے کہا۔ کہ چڑھ جاؤ۔ کیونکہ گل میں اُنہیں ٹہہارے
 ۲۹ ہاتھ میں دے دوں گا۔ تب بنی اسرائیل نے جبے پر اُس کی
 ۳۰ ہر طرف کمین والوں کو بٹھایا اور بنی اسرائیل تیسرے دن
 بنی بنیامین کے خلاف چڑھے اور جبے کے نزدیک پہلے دو
 ۳۱ دنوں کی طرح صف آرائی کی۔ تو بنی بنیامین اُن لوگوں پر
 نکلے۔ اور اپنے دشمنوں کو بھاگتے ہوئے دیکھ کر اُن کے پیچھے
 شہر سے دُور تک کھینچ گئے۔ اور دو شاہراہوں پر جن میں سے
 ایک بیت ایل کو اور دوسری میدان میں سے جبے کو جاتی تھی،
 اُنہوں نے لوگوں کو پہلی دودفعہ کی طرح قتل کرنا شروع کیا۔ تو
 ۳۲ اسرائیل میں سے قریبا تیس آدمی مارے گئے۔ تو بنی بنیامین
 نے کہا۔ کہ جیسے پہلے ہوا۔ وہ ہمارے سامنے سے شکست کھاتے
 ہیں۔ لیکن بنی اسرائیل نے کہا۔ آؤ بھاگیں۔ اور اُنہیں شہر
 ۳۳ سے شاہراہوں پر کھینچ لائیں۔ اور اسرائیل کے سب آدمی اپنی
 جگہوں سے اُٹھے اور کھل تار میں صف آرا ہوئے۔ اور کمین
 میں بیٹھے ہوئے اسرائیل اپنی جگہ جالغ کے میدان سے ٹوٹ
 ۳۴ پڑے۔ اور تمام اسرائیل میں سے دس ہزار پختے ہوئے جوان
 ایک طرف سے جبے پر آئے۔ اور سخت لڑائی ہوئی۔ اور بنی
 ۳۵ بنیامین نہ جانتے تھے کہ اُن پر بلا نازل ہونے والی ہے۔ تب
 خُداوند نے بنی بنیامین کو اسرائیل کے سامنے سے شکست
 دی۔ اور بنی اسرائیل نے اُس روز بنیامین میں سے پچیس ہزار
 ۳۶ ایک سوتلوار چلانے والے جوان قتل کئے۔ اور بنی بنیامین نے
 معلوم کیا۔ کہ وہ مغلوب ہوئے۔ اور اسرائیل کے آدمیوں
 نے بنی بنیامین کو بھاگنے دیا۔ کیونکہ اُنہیں کمین والوں پر جو
 ۳۷ جبے کے گرد بیٹھے تھے، بھروسہ تھا۔ تب کمین والے جلدی
 سے جبے پر آ پڑے اور اُس کے اندر داخل ہوئے اور پھیل
 ۳۸ گئے اور سارے شہر کو تلوار کی دھار سے مارا۔ اور اسرائیل کے
 آدمیوں اور کمین والوں میں یہ نشان تھا۔ کہ وہ شہر سے بہت
 ۳۹ ساڑھواں اُٹھائیں گے۔ اور جب اسرائیل کے لوگ لڑائی میں
 پیچھے ہٹے۔ تو بنیامین نے مارنا شروع کیا۔ اور اسرائیل کے
 لوگوں میں سے تیس آدمی قتل کر دیئے۔ کیونکہ اُنہوں نے کہا۔

باب ۲۱

بنیامین کے قبیلہ کے لئے بیویاں اور اسرائیل کے
 مردوں نے مصفہ میں قسم کھا کر کہا۔ کہ ہم میں سے کوئی اپنی
 بیٹی بنیامین کو بیاہ میں نہ دے گا۔ اور لوگ بیت ایل میں آئے
 اور وہاں پر خُدا کے سامنے شام تک کھڑے رہے۔ اور اپنی

۳ آوازیں بلند کیں۔ اور یہ شدت روئے اور کہا۔ اے خُداوند اسرائیل کے خُدا! اسرائیل میں ایسا کیوں واقعہ ہوا۔
 ۴ کہ آج کے دن اسرائیل میں سے ایک قبیلہ کم ہو گیا اور دوسرے دن لوگ صُح سوریے اُٹھے۔ اور وہاں پر انہوں نے ایک مذبح بنایا۔ اور سختی قربانیاں اور سلامتی کے ذبیحے گورائے اور بنی اسرائیل نے کہا۔ کہ اسرائیل کے سب قبیلوں میں سے کون ہے جو خُداوند کے حضور ہمارے مجمع میں نہیں آیا؟ کیونکہ انہوں نے سخت قسم کھائی تھی۔ اور کہا تھا۔ کہ جو کوئی مصفہ میں خُداوند کے سامنے حاضر نہ ہوگا۔ وہ ضرور مار ڈالا جائے گا اور بنی اسرائیل اپنے بھائی بنیامین کی بابت پچھتائے۔ اور بولے کہ آج اسرائیل میں سے ایک قبیلہ کٹ گیا اور جو باقی رہے ہیں اُن کے لئے ہم بیویاں کہاں سے لائیں۔ اور ہم نے تو خُداوند کی قسم کھائی ہے۔ کہ ہم اپنی بیٹیوں میں سے انہیں بیویاں نہ دیں گے تب انہوں نے کہا کہ اسرائیل کے قبیلوں میں سے کون ہے جو مصفہ میں خُداوند کے پاس حاضر نہیں ہوا۔ اور دیکھو کہ خیمہ گاہ پر مجمع میں یا بیش جلعاد سے کوئی نہ آیا تھا کیونکہ جب لوگ گئے تھے۔ تو دیکھو یا بیش جلعاد کے رہنے والوں میں سے وہاں کوئی نہ تھا تب جماعت نے بارہ ہزار بہادر مرد اُن کی طرف بھیجے۔ اور انہیں حکم دیا اور کہا۔ کہ جاؤ اور یا بیش جلعاد کے لوگوں کو جمع اُن کی عورتوں اور بچوں کے تلوار کی دھار سے قتل کرو اور یہ کام تم ایسے کرو۔ کہ تمام مردوں کو اور سب عورتوں کو جو مرد سے واقف ہوں، قتل کرو۔ مگر کنواریوں کو بچائے رکھو۔ اور انہوں نے ویسا ہی کیا اور یا بیش جلعاد کے رہنے والوں میں سے چار سو کنواری لڑکیاں پائی گئیں۔ جو مرد سے ناواقف تھیں۔ وہ انہیں سرزمین کنعان میں خیمہ گاہ کی طرف شیلو میں لے آئے اور ساری جماعت نے بنی بنیامین کے پاس جو رمون کی چٹان میں تھے آدمی بھیج کر بات کی اور صلح کرنے کے لئے انہیں بلایا اور اُس وقت بنیامین واپس آئے۔ تو انہوں نے یا بیش جلعاد کی عورتوں میں سے جو

عورتیں جیتی رکھی تھیں انہیں دے دیں۔ مگر وہ اُن کے لئے کافی نہ ہوئیں اور لوگ بنیامین کی بابت پچھتاتے تھے۔ ۱۵ کیونکہ خُداوند نے اسرائیل کے قبیلوں میں شکاف ڈال دیا تھا تو جماعت کے بزرگ کہنے لگے کہ اُن کے لئے جو باقی ۱۶ رہے ہیں۔ ہم بیویوں کا کیا انتظام کریں۔ کیونکہ بنیامین میں سے ہر عورت نابود کر دی گئی ہے اور انہوں نے کہا۔ ۱۷ کہ بنیامین کے باقی ماندہ کس طریقہ سے بچا رکھے جائیں۔ تاکہ بنی اسرائیل میں سے ایک قبیلہ مٹ نہ جائے ۱۸ ہم تو اپنی بیٹیوں میں سے انہیں بیویاں نہیں دے سکتے۔ کیونکہ بنی اسرائیل نے قسم کھائی تھی اور کہا تھا کہ جو کوئی بنیامین کو بیوی دے وہ ملعون ہو تب انہوں نے کہا۔ کہ شیلو میں جو ۱۹ بیت ایل کے شمال کو اور اُس رستے کے مشرق کوئے جو بیت ایل سے شیم کو لبونہ کے جنوب میں جاتا ہے۔ خُداوند کی سالانہ عید کا وقت آیا ہے ۲۰ تو انہوں نے بنی بنیامین کو حکم دیا اور ۲۱ اُن سے کہا۔ کہ جاؤ اور تارکستانوں میں کمین لگا کے بیٹھو اور تاکتے رہو۔ تو جس وقت شیلو کی بیٹیاں دستور کے موافق ناپنے کو نکلیں تو شتم تارکستانوں سے نکلو۔ اور ہر ایک آدمی شیلو کی بیٹیوں میں سے اپنے لئے بیوی پکڑ لے اور بنیامین کی زمین کو چلے جاؤ ۲۲ تو جب اُن کے باپ اور بھائی ہمارے پاس شکایت کرنے آئیں گے۔ تو ہم اُن سے کہیں گے کہ ہماری خاطر انہیں دے دو۔ کیونکہ ہم نے لڑائی میں ہر ایک کے لئے عورت نہ پکڑی۔ اور اگر شتم خود انہیں دیتے تو گنہگار ٹھہرتے ۲۳ تب بنی بنیامین نے ایسا ہی کیا۔ کہ ناپنے والیوں میں سے وہ انہوں نے اپنے شمار کے مطابق عورتیں پکڑ لیں جنہیں وہ لے گئے اور روانہ ہوئے اور اپنی میراث کو واپس آئے۔ اور شہر بنائے اور اُن میں رہنے لگے اور وہاں سے بنی اسرائیل ۲۴ میں سے ہر ایک اپنے قبیلہ اور خاندان کو روانہ ہوا۔ اور ہر ایک اپنی اپنی میراث کو چلا گیا اور اُن دنوں میں اسرائیل ۲۵ میں کوئی بادشاہ نہ تھا۔ ہر انسان جو اُس کی نظر میں اچھا لگے، وہی کرتا تھا+

راعوت

راعوت کی کتاب قاضیوں کے زمانے کا ایک واقعہ بیان کرتے ہوئے یہ ظاہر کرتی ہے کہ خدا کے مقاصد حیرت انگیز اور غیر معمولی طریقوں سے ممکن ہو جاتے ہیں۔ خدا کی رحمت اور شفقت سب کے لئے ہے۔ لہذا خدا پرست غیر اقوام بھی خدا کی برکات پانے کے لائق ہیں۔ کتاب میں مشکل حالات میں خاندان میں وفاداری، ازدواجی زندگی کے تعلقات میں وفاداری، وراثت کے حقوق اور ولی کی روایت سے متعلق قوانین درج ہیں۔ یہ کتاب ہمیں داؤد بادشاہ اور خداوند یسوع مسیح کے نسب نامہ سے آگاہ کرتی ہے۔ کتاب کے دو بڑے حصے ہیں۔

باب ۱ راعوت کی اپنے وطن سے روانگی

ابواب ۲-۴ راعوت کا بیت لحم میں قیام

باب ۱

۱ [نعمی موآب میں] قاضیوں کی ہدایت کے دنوں میں ملک میں کال پڑا۔ تو یہودہ کے بیت لحم سے ایک آدمی اپنی عورت اور دو بیٹوں کو لے کر نکلا تاکہ موآب کی سر زمین میں بسے۔ اُس آدمی کا نام اِلی ملک۔ اُس کی عورت کا نام نعمی۔ اور اُس کے دونوں بیٹوں کے نام مخلوٹ اور کلیوٹ تھے۔ وہ یہودہ کے بیت لحم کے اِفراتی تھے، جو جا کر موآب کی سر زمین میں بسے۔ ۳ لگے اور نعمی کا شوہر اِلی ملک مر گیا۔ اور وہ اور اُس کے دونوں بیٹے باقی رہ گئے اور اُن دونوں نے موآب کی عورتوں میں سے بیویاں کیں۔ ایک کا نام عرقہ اور دوسری کا نام راعوت تھا۔ اور وہ وہاں پر قریباً دس برس رہے۔ پھر وہ دونوں مخلوٹ اور کلیوٹ بھی مر گئے۔ چنانچہ وہ عورت اپنے دونوں بیٹوں اور شوہر سے محروم ہو گئی۔ ۶ تب وہ عورت مع اپنی بہنوں کے اُٹھی کہ موآب کی سر زمین سے لوٹ جائے۔ کیونکہ اُس نے موآب کی سر زمین میں سنا۔ کہ خداوند نے اپنے لوگوں پر نگاہ کی اور انہیں خوراک بخشی۔ تب وہ اُس جگہ سے جہاں وہ تھی۔ اپنی دونوں بہنوں

سمیت نکلی۔ اور یہودہ کی سر زمین کو لوٹ جانے کی راہ لی۔ اور نعمی نے اپنی دونوں بہنوں سے کہا۔ کہ تم دونوں روانہ ہو۔ ۸ اور اپنی اپنی ماں کے گھر چلی جاؤ۔ اور خداوند تم دونوں پر رحمت کرے۔ جیسی تم دونوں نے اُن کے ساتھ، جو مر گئے اور میرے ساتھ کی اور خداوند تم پر مہربانی کرے۔ کہ تم میں سے ہر ایک اپنے شوہر کے گھر میں آرام پائے۔ تب اُس نے انہیں چھوڑا۔ مگر وہ اپنی آوازیں بلند کر کے رونے لگیں اور اُن دونوں نے ۱۰ کہا، ہم تیرے ساتھ تیرے لوگوں کے پاس جائیں گی تب ۱۱ نعمی نے اُن سے کہا۔ اے میری بیٹیو! تم لوٹ جاؤ تم کیوں میرے ساتھ جاتی ہو؟ کیا میرے پیٹ میں اور بیٹے ہیں کہ وہ تمہارے شوہر ہوں؟ اے میری بیٹیو! کوٹو اور چلی جاؤ۔ ۱۲ کیونکہ میں اب بوڑھی ہو گئی ہوں اور شوہر کے لائق نہیں۔ اگر میں کہتی کہ مجھے اُمید ہے۔ بلکہ اگر آج ہی کی رات میں شوہر کے پاس ہوتی اور مجھ سے بیٹے پیدا ہوتے تو کیا تم اُن کے بڑے ہونے تک انتظار کرتیں۔ اور اُن کی خاطر شوہر کرنے سے رُکی رہتیں؟ نہیں میری بیٹیو! میں تم سے زیادہ تر تلخ ہوں۔ ۱۳ کیونکہ خداوند کا ہاتھ میرے خلاف ہوا ہے۔ تب وہ دونوں اپنی آوازیں بلند کر کے پھر روئیں۔ اور عرقہ نے اپنی ساس کو چھوٹا اور چلی گئی۔ مگر راعوت اپنی ساس سے پلٹی رہی تو اُس نے ۱۵

- ۱۶ کہا۔ دیکھ! تیری جیٹھانی اپنے لوگوں اور اپنے معبود کے پاس چلی گئی ہے تو بھی اپنی جیٹھانی کے پیچھے چلی جاؤ تو راغوت نے کہا۔ تو زیادہ زور نہ دے۔ کہ میں تجھے چھوڑ دوں اور تیرے پاس سے واپس چلی جاؤں۔ کیونکہ جہاں تو جائے گی۔ میں بھی جاؤں گی اور جہاں تو رہے گی میں بھی رہوں گی تیرے ۱۷ لوگ میرے لوگ اور تیرا خدا میرا خدا ہوگا اور جہاں تو مرے گی وہیں میں مڑوں گی اور وہیں گاڑی جاؤں گی۔ ایسا ہی خداوند مجھ سے کرے۔ اور زیادہ کرے۔ اگر موت کے سوا ۱۸ کوئی اور بات مجھے اور تجھے جدا کرے پس جب اُس نے دیکھا کہ وہ اُس کے ساتھ چلنے کے لئے اصرار کرتی ہے۔ تو اُس کے ساتھ اور بات کرنے سے رُک گئی ۱۹ بیت لحم میں واپسی اور وہ دونوں چل پڑیں یہاں تک کہ بیت لحم میں آئیں۔ اور ایسا ہوا کہ جب وہ بیت لحم میں آئیں تو سارے شہر میں اُن کے سبب سے دھوم مچی اور عورتیں کہنے لگیں۔ کیا یہ نئی ہے؟ تو اُس نے اُن سے کہا۔ مجھے نئی نہ کہو ۲۰ بلکہ مآرا کہو۔ کیونکہ قادرِ مطلق نے مجھے بڑی نئی دی ۲۱ میں یہاں سے بھر پور گئی تھی۔ اور خداوند مجھے خالی واپس لایا ہے۔ پس تم مجھے نئی کیوں کہتے ہو۔ حالانکہ خداوند نے میرے خلاف شہادت ۲۲ دی۔ اور قادرِ مطلق نے مجھے مُصیبت میں ڈالا پس اس طرح نئی واپس آئی اور اُس کے ساتھ اُس کی بہو موآبی راغوت موآب کی سر زمین سے آئی۔ اور وہ جو کاٹنے کے وقت کے شروع میں بیت لحم میں پہنچیں +

باب ۲

- ۱ بوعرز کی شفقت اور نئی کے شوہر کا ایک رشتہ دار اہل ملک کے خاندان میں طاقتور اور بالدار آدمی تھا اور اُس کا نام بوعرز ۲ تھا اور موآبی راغوت نے نئی سے کہا کہ میں کھیت کی طرف جاتی ہوں۔ تاکہ جو کوئی مجھ پر مہربانی کرے۔ میں اُس کے پیچھے بایں چوں تو اُس نے اُس سے کہا۔ اے میری ۱ اور نئی کے شوہر کا ایک رشتہ دار اہل ملک کے خاندان میں طاقتور اور بالدار آدمی تھا اور اُس کا نام بوعرز ۲ تھا اور موآبی راغوت نے نئی سے کہا کہ میں کھیت کی طرف جاتی ہوں۔ تاکہ جو کوئی مجھ پر مہربانی کرے۔ میں اُس کے پیچھے بایں چوں تو اُس نے اُس سے کہا۔ اے میری

۱۳ اور جب کھانے کا وقت آیا۔ تو بوعر نے اُس سے کہا۔ ادھر آ۔

اور روٹی کھا۔ اور بسر کہ میں اپنے لقمے بھگو۔ تب وہ کاٹنے والوں کے پاس بیٹھ گئی۔ اور اُس نے اُس کے آگے بھونا ہوا اناج رکھا۔ تو اُس نے کھایا اور سیر ہوئی۔ اور جو بچار ہا، وہ لے لیا۔ تب وہ بالیں پھنے کو اُٹھی۔ بوعر نے اپنے جوانوں کو حکم دے کر کہا۔ کہ پولیوں کے بیچ میں سے اُسے بالیں پھنے دو۔ ۱۶ اور اُسے دھمکی نہ دو اور مٹھوں میں سے اُس کے لئے قصداً گر دو اور اُسے چُن لینے دو۔ اور اُسے ایذا نہ دو۔

۱۷ پس وہ کھیت میں شام تک بالیں پھنتی رہی اور جو کچھ اُس نے چننا تھا، جھاڑا۔ تو وہ قریباً ایک ایفہ جو ہوئے تو اُس نے جو اُٹھائے اور شہر کو گئی۔ اور جو کچھ چننا تھا۔ اپنی ساس کو دکھایا۔ اور سیر ہو کر جو کھانا اُس سے بچ رہا تھا وہ بھی نکال کر اُسے دیا۔ ۱۹ جب اُس کی ساس نے اُس سے کہا۔ کہ آج تو نے کہاں بالیں چُنیں اور کہاں محنت کی؟ مبارک ہو وہ جس نے تیری خبر لی۔

تب اُس نے اپنی ساس کو بتایا۔ کہ کس کے ہاں اُس نے محنت کی اور کہا۔ کہ اُس آدمی کا نام جس کے پاس میں نے محنت کی [۲۰] بوعر ہے۔ تب بھی نے اپنی بہو سے کہا۔ کہ وہ خداوند کی طرف سے مبارک ہو۔ جس نے زندوں اور مردوں کے ساتھ اپنی مہربانی ترک نہ کی ہے۔ پھر بھی نے اُس سے کہا۔ کہ وہ آدمی ہمارا

۲۱ قریبی ہے اور ہمارا ولی ہے۔ موآبی راغوت بولی کہ اُس نے مجھ سے یہ بھی کہا۔ کہ تو میرے جوانوں کے پیچھے پیچھے رہ۔ ۲۲ جب تک کہ وہ تمام فصل کاٹ نہ چکیں۔ یعنی نے اپنی بہو راغوت سے کہا۔ اے میری بیٹی! اچھا ہے کہ تو اُس کی لونڈیوں کے ساتھ جائے۔ بہ نسبت اس کے کہ کوئی غیر تجھے کسی دوسرے کھیت میں پائے۔ لہذا وہ بوعر کی لونڈیوں کے ساتھ بالیں پھنتی جاتی رہی۔ جب تک کہ جو اور گیہوں کاٹنے کا موسم ختم نہ

۲۳ سے کہا۔ اے میری بیٹی! اچھا ہے کہ تو اُس کی لونڈیوں کے ساتھ جائے۔ بہ نسبت اس کے کہ کوئی غیر تجھے کسی دوسرے کھیت میں پائے۔ لہذا وہ بوعر کی لونڈیوں کے ساتھ بالیں پھنتی جاتی رہی۔ جب تک کہ جو اور گیہوں کاٹنے کا موسم ختم نہ

باب ۲۰:۲ ”ولی“ عبرانی زبان میں ”جوئیل“ (ولی) سے وہ قریبی رشتہ دار مراد ہے جس کے خاص حقوق اور فرائض یہ ہیں: جیسی ہوئی زمین کو ٹھہراتا۔ (۱حبار۔ ۲۵:۲۸) رشتہ دار بے اولاد بیوہ کو بیاہ میں لینا (حشر ۲۵:۵۰-۱۰) اور متشول رشتہ دار کا انتقام لینا (عدو۔ ۱۹:۳۵) +

باب ۳

راغوت کی صلاح

۱ پھر اُس کی ساس یعنی نے اُس سے کہا۔ ۱ میری بیٹی! میں تیرے آرام کی خواہش مند ہوں۔ تاکہ تیرا بھلا ہو۔ اور اب بوعر جس کی لونڈیوں کے ساتھ ٹو رہی۔ ہمارا رشتہ دار ہے۔ دیکھ وہ آج کی رات کھلیاں میں جو پھٹکے گا۔ ۳ پس تو نہا اور خوشبو لگا۔ اور اچھے کپڑے پہن۔ اور کھلیاں کو ۴ جا۔ اور جب تک وہ کھانے پینے سے فارغ نہ ہو۔ اپنے آپ کو اُس پر ظاہر نہ کر۔ اور جب وہ سوئے تو اُس کے سونے کی جگہ ۵ دیکھ تب اندر جا۔ اور اُس کے پاؤں پر سے کپڑا ہٹا اور وہیں پڑی رہ۔ اور جو کچھ تجھے کرنا مناسب ہے وہ تجھے بتائے گا۔ تو اُس نے ۶ اُس سے کہا۔ کہ جو کچھ تو نے مجھے کہا۔ میں کروں گی۔ اور وہ ۷ کھلیاں کو گئی اور جیسا اُس کی ساس نے کہا تھا، کیا۔

[۲۰] بوعر کا وعدہ جب بوعر کھانی چکا اور اُس کا دل خوش ہوا۔ ۷ تو وہ غلہ کے ڈھیر کی طرف لینے کے لئے گیا۔ تو وہ آہستہ سے آئی اور اُس کے پاؤں پر سے کپڑا ہٹا یا اور وہیں لیٹ گئی اور ۸ دیکھو جب آدھی رات ہوئی تو وہ آدمی گھبرا گیا۔ اور ادھر ادھر کر وٹ لی۔ تو دیکھو۔ ایک عورت اُس کے پاؤں کے پاس لیٹی ہوئی ہے۔ تو اُس نے کہا۔ تو کون ہے؟ اُس نے جواب دیا۔ میں ۹ راغوت تیری لونڈی ہوں۔ تو اپنے کپڑے کا دامن اپنی لونڈی پر پھیلا۔ کیونکہ تو ولی ہے۔

۱۰ وہ بولا۔ خداوند کی طرف سے مبارک ہو تو اے بیٹی! ۱۱ کیونکہ تیری پچھلی مہربانی پہلی سے زیادہ ہے۔ کیونکہ تو جوانوں کے پیچھے خواہ غریب خواہ امیر ہوں، نہیں گئی۔ اور اب اے بیٹی! ۱۲ مت ڈر۔ جو کچھ تو کہے میں تیرے لئے کروں گا کیونکہ میرے لوگوں کا سارا شہر جانتا ہے۔ کہ تو نیک عورت ہے۔ اور یہ ۱۳ درست ہے کہ میں ولی ہوں۔ لیکن تیرا ایک اور ولی ہے۔ جو مجھ سے قریب تر ہے۔ تو یہ رات بھر اور جب صبح ہوگی تو اگر وہ ۱۴

ولایت کا حق ادا کرنا چاہے۔ خیر۔ وہ کرے۔ اور اگر وہ ولایت کا حق ادا کرنا نہ چاہے۔ تو زندہ خداوند کی قسم میں ادا کروں گا۔ پس صبح تک تو سوئی رہے تو وہ اُس کے پاؤں کے پاس صبح تک سوئی رہی اور پیشتر اس کے کہ انسان ایک دوسرے کو پہچان سکے، اُنھی تو بوعز نے کہا۔ خیر دار کوئی نہ جانے کہ ثورات کو کھلیان میں آئی تھی پھر اُس نے کہا۔ کہ اپنے اوپر کی چادر لا۔ اور اُسے پکڑے رہ۔ تو اُس نے پکڑی۔ تب اُس نے جو کے چھ پیانے ناپ کر اُسے اٹھوا دیئے۔ پھر وہ شہر کو چلی گئی ۱۶ اور راغوت اپنی ساس کے پاس آئی۔ تو اُس نے اُس سے کہا اے بیٹی! تُو نے کیا کیا؟ تو اُس نے سب کچھ بیان کیا۔ جو اُس مرد نے اُس سے کیا تھا اور کہا۔ کہ اُس نے مجھے یہ چھ پیانے جو کے دیئے۔ کیونکہ اُس نے کہا کہ تُو اپنی ساس کے پاس خالی ہاتھ نہ جاؤ تب اُس کی ساس نے اُس سے کہا۔ اے بیٹی! صبر کر جب تک کہ تُو نہ دیکھے۔ کہ یہ معاملہ کیسے ختم ہوتا ہے۔ کیونکہ وہ آدمی جب تک اس معاملہ کو آج کے دن تمام نہ کرے، آرام نہ لے گا +

باب ۴

۱ بوعز کا راغوت سے بیاہ اور بوعز پھانک پر گیا۔ اور وہاں بیٹھا۔ اور دیکھو وہ ولی جس کی بابت بوعز نے بات کی تھی وہاں سے گزرا۔ تو اُس نے اُس سے کہا۔ اے بھائی! ادھر آ۔ اور یہاں بیٹھ جا۔ تب وہ آیا اور بیٹھ گیا پھر اُس نے شہر کے بزرگوں میں سے دس آدمی بلوا کر اُن سے کہا کہ یہاں بیٹھ جاؤ تب اُس نے اُس ولی سے کہا۔ کہ نعمی جو موآب کے ملک سے واپس آئی۔ ہمارے بھائی اِلی ملک کے کھیت کا حصہ ۴ بیچتی ہے تو میں نے کہا کہ یہ بات میں تجھ پر ظاہر کروں گا۔ اور تجھ سے کہوں گا کہ اُن کے سامنے جو بیٹھے ہیں یعنی میری قوم کے بزرگوں کے سامنے تُو سے خرید لے۔ اگر تُو اُسے چھڑانا چاہتا ہے تو چھڑا۔ ورنہ مجھے بتا کہ میں جاؤں۔ کیونکہ تیرے

۵ سو اور کوئی نہیں جو اُسے چھڑائے۔ میں تو تیرے بعد ہوں۔ تو اُس نے کہا کہ میں اُسے چھڑا لوں گا پھر بوعز نے کہا کہ جس دن تو کھیت نعلی کے ہاتھ سے خریدے۔ تو راغوت موآبی کو بھی لینا ہوگا جو مرحوم کی بیوی ہے۔ تاکہ مرحوم کا نام اُس کی میراث پر قائم رہے تب اُس ولی نے کہا کہ میں اپنے واسطے اُسے چھڑا نہیں سکتا تاکہ نہ ہو کہ میں اپنی میراث خراب کروں۔ اس لئے تُو ہی میری ولایت کا حق لے لے۔ کیونکہ میں چھڑا نہیں سکتا اور اسرائیل میں ولایت اور مہادلہ کا معاملہ مستقل کرنے کے لئے یہ ایک قدیمی رسم تھی۔ کہ آدمی اپنی جوتی اتارتا اور اپنے ہمسائے کو دے دیتا۔ اسرائیل میں تصدیق کرنے کا یہی طریقہ تھا تو اُس ولی نے بوعز سے کہا۔ کہ تُو آپ ہی اپنے لئے خرید لے۔ اور اپنی جوتی اتار ڈالی تب بوعز نے بزرگوں اور سب ۹ لوگوں سے کہا کہ تم آج کے دن گواہ ہو کہ میں نے سب کچھ جو اِلی ملک کا اور سب جو کلیون اور مخلون کا تھا۔ نعمی کے ہاتھ سے خرید لیا ہے اور علاوہ اس کے میں نے مخلون کی بیوی موآبی راغوت کو اپنی بیوی بنایا ہے۔ تاکہ مرحوم کا نام اُس کی میراث پر قائم رہے۔ اور مرحوم کا نام اُس کے بھائیوں کے درمیان سے اور اُس کے مکان کے دروازہ سے کٹ نہ جائے۔ تم آج کے دن گواہ ہو تب سب لوگوں نے جو پھانک پر تھے اور ۱۱ بزرگوں نے کہا ہم گواہ ہیں۔ خداوند اُس عورت کو جو تیرے گھر میں آئی ہے۔ راجیل اور لیہا کی مانند کرے۔ جن دونوں نے اسرائیل کا گھر بنایا۔ اور تُو اِفراتہ میں صاحب قوت ہو اور بیت لحم میں تیرا نام مشہور ہو اور تیرا گھر اُس نسل سے جو ۱۲ خداوند تجھے اس عورت سے دے گا۔ فارص کے گھر سا ہو۔ جو تمار سے یہودہ کے لئے پیدا ہوا ۱۳ تب بوعز نے راغوت کو لیا۔ اور وہ اُس کی بیوی ہوئی اور اُس نے اُس سے خلوت کی تو خداوند نے اُسے حمل دیا اور اُس سے بیٹا پیدا ہوا اور عورتوں نے نعمی سے کہا خداوند مبارک ہو ۱۴ کہ جس نے آج تیرے خاندان کو ولی کے بغیر نہیں رہنے دیا۔ تاکہ اُس کا نام اسرائیل میں قائم رہے اور وہ تیری جان کا بحال ۱۵

کرنے والا اور تیرے بڑھاپے کا بھروسہ ہوگا۔ کیونکہ تیری بہو
 جو تجھے پیار کرتی ہے۔ وہ اُس کی ماں ہے۔ ہاں وہ تیرے لئے
 ۱۶ سات بیٹوں سے بہتر ہے اور تجھی نے اُس لڑکے کو لیا اور اپنی
 ۱۷ گود میں رکھا اور اُس کی اتا بھئی اور اُس کی ہمسایہ عورتیں اُس
 کا نام رکھ کر بولیں۔ کدھی کے لئے بیٹا پیدا ہوا۔ اور انہوں نے
 اُس کا نام عوبید رکھا۔ اور وہ دہی کا باپ تھا۔ جو داؤد کا باپ ہے
 لہذا فارص کا نسب نامہ یہ ہے۔ فارص سے حصرون ۱۸
 پیدا ہوا اور حصرون سے رام پیدا ہوا۔ اور رام سے عمی ۱۹
 ناداب پیدا ہوا اور عمی ناداب سے خشتون پیدا ہوا۔ اور خشتون ۲۰
 سے سلمون پیدا ہوا اور سلمون سے بوعمز پیدا ہوا۔ اور بوعمز ۲۱
 سے عوبید پیدا ہوا اور عوبید سے دہی پیدا ہوا اور دہی سے ۲۲
 داؤد پیدا ہوا +